سلسلہ تعلیمات قرآن نمبر۲

آں کے ز عرفی و ز نظیری رسد عزیز
فیضے کہ از کلام الٰہی بما رسید (عزیز صفی پوری)

بصائرِ قرآنی

مرتّبہ

ایم عبدالرحمٰن خاں

چہلیک۔ ملتان شہر

ناشر

ایم ثناء اللہ خاں پبلشرو بکسیلر ۲۶ ریلوے روڈ لاہور

۷۸۶

تہدیہ

محترم خان محمد اسد خاں صاحب اسد ملتانی کا شمار ملک کے بلند پایہ اور نغز گو شعرا میں ہے۔ چونکہ ان کے اشعار عام طور پر قرآنی اثر میں ڈوبے ہوئے ہوتے ہیں جس سے ان کی دینی عقیدت ٹپکتی ہے اس لئے میں حقائق و بصائر کے اس مجموعہ کو خان صاحب کے نام نامی سے منسوب کرتا ہوں۔

عبدالرحمٰن خاں

فہرست مضامین

باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ شانہٗ

لائحہ عمل

(از حضرت مولانا خیر محمد صاحب مدظلہ مہتمم خیر المدارس (ملتان)

اَمّا بعد:۔ یہ امر واضح ہے کہ انسانی فلاح و ترقی صحیح عمل سے وابستہ ہے اور عمل کی صحت کا موقوف علیہ وہ علم صحیح ہے جس کے مبدء و منتہی اور وسط و واسطہ میں خطاء و زلل کا احتمال نہ ہو۔ علم کے ذرائع چار ہو سکتے ہیں عقل[۱] خبر[۲] حس[۳] وحی[۴] ظاہر ہے کہ عقلاء کی عقول متفاوت ہیں بعض عقول صحیح نتیجہ کی طرف رہنمائی نہیں کرتیں ہر خبر میں احتمال صدق و کذب ہے ہر حس بھی صحیح احساس نہیں کر سکتی کیونکہ صفراوی مزاج آدمی میٹھی چیز کو کڑوی سمجھتا ہے اور احول دیکھنگا ایک شے کو دو[۲] خیال کرتا ہے۔ لہٰذا یہ تینوں ذرائع صحیح علم کی طرف مفضی نہ ہوئے وحی الٰہی چونکہ اپنے مبدأ و منتہی و وسط کے اعتبار سے ہر طرح خطاء و زلل سے محفوظ و مصئون ہے اسلئے کہ اس کا مبدء ذات حق سبحانہ و تعالیٰ ہے اور منتہی انبیاء علیہم السلام کی ذات مقدسہ جو صدق و معصومیت میں اپنی نظیر آپ ہیں اور واسطہ ملک امین

روح المقدس جس کی رفتار الٰہی پہروں میں ہوا کرتی تھی لہٰذا وحی الٰہی سے جو علم حاصل ہوگا اس سے زیادہ صحیح کوئی علم نہیں ہو سکتا اور آخری وحی جو تمام سابقہ وحیوں کا خلاصہ ہے اور سب سے برتر اور اعلیٰ ہے اس ہی خصوصاً وحی جلی (قرآن مجید) سے جو علوم و معارف حاصل ہونگے وہ یقیناً صحیح اور تحقیقی ہونگے اس لئے ہر انسان پر لازم ہے کہ اسلامی تعلیمات و احکام کو عموماً۔ قرآنی عبر و بصائر کو خصوصاً اپنا نصب العین علماً و عملاً اور مورد توجہ و تدبر نظراً و فکراً قرار دے۔ مگر مقام حیرت ہے کہ آج اکثر انسان اس ہدایت کے اصل منبع و ماخذ سے روگرداں ہو کر انسانی خیالات کی طرف ہمہ تن متوجہ ہوئے ہیں۔ اسلئے قرآنی علوم۔ قرآنی حقائق۔ قرآنی احکام۔ قرآنی بصائر کی عام اشاعت کرنا دین کی اعلیٰ خدمات میں سے ایک قابل قدر خدمت ہے اس سلسلہ میں میرے محب و مکرم جناب محمد عبدالرحمٰن خاں صاحب ملتانی نے قبل ازیں معارف قرآنی شائع فرمائی جو بیحد مفید ثابت ہوئی۔ اب اسی سلسلہ میں متعدد عنوانات کا مجموعہ بصورت بصائر قرآنی شائع فرما رہے ہیں جو انشاء اللہ تعالیٰ بہت نافع ہوگا۔ حق تعالیٰ مولف سلمہ کو اجر جزیل اور توفیق مزید عطا فرمائے اور عامۃ الناس مبلغین کو عموماً نوجوان و تعلیم یافتہ طبقہ کو خصوصاً حرز جان اور لائحہ عمل بنانے کی توفیق شامل حال رکھے۔ فقط

احقر خیر محمد عفی عنہ حنفی چشتی اشرفی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

انسان کو زندگی کے منازل طے کرنے میں قدم قدم پر رہنمائی کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کیلئے وہ سب سے پہلے خود اپنے ذہن سے کام لیتا ہے اور اپنے سابقہ تجربات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے لیکن جب دیکھتا ہے کہ اسکے تجربات محدود اور ناکافی ہیں تو پھر اوروں کے تجربے سے استفادہ کرنے کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔ زندگی کے یہ تجربے اسے دوسروں کی تصنیفات اور روایات میں کہاوتوں اور مقولوں میں ضرب الامثال اور اشعار میں ملتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہر قوم اور ہر ملک میں اس قسم کے اقوال زریں نہ صرف سینہ بسینہ چلے آتے ہیں بلکہ مختلف مجموعوں کی صورت میں بھی پائے جاتے ہیں

ظاہر ہے کہ انسانی فکر کتنی ہی بلندی اور وسعت کی کوشش کیوں نہ کرے۔ آخر اس کی ایک مقررہ حد ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرسکتی انسان کے حواس اور تجربات کا دائرہ محدود ہے۔ لامحالہ انسان اس سے باہر نہیں جاسکتا۔ علاوہ ازیں اس محدود دائرے کے اندر بھی اسکے امیال وعواطف

اسکی خواہشات اور اغراض۔ اس کی عقل و فکر پر طرح طرح کے رنگ چڑھا دیتے ہیں۔ بہت سی چیزوں کو وہ خود غرضی کی عینک سے دیکھتا ہے۔ اور اس طرح اسکی حکمت کا افادی پہلو کم ہو جاتا ہے۔ انسان عموماً قلیل منافع کی خاطر کثیر نقصان کرنے سے نہیں جھجکتا۔ بسا اوقات محض اپنی مطلب براری کیلئے قومی عزو شرف تک کو قربان کر دیتا ہے بلکہ صحائف تک کو بدلنے سے نہیں گھبراتا اسلئے اس کے قول و فعل میں وہ حکمت و صداقت اور موزونیت محال ہے جو اس کے خالق کے فرمان و پیغام میں ہو سکتی ہے۔ کیونکہ وہاں کوئی ذاتی غرض نہیں۔ اس کی نظر میں نہ افراد و اقوام کی کوئی رعایت ہے نہ خورد و کلاں اور امیر و غریب کا کوئی امتیاز۔ اس کا قانون ہدایت سب کیلئے یکساں و برابر ہے انسان اس سے انحراف و روگردانی کر سکتا ہے۔ مگر وہ قانون نہ ٹل سکتا ہے اور نہ بدل سکتا ہے۔ اسلئے اسکے کلام و پیام میں جو حکمت و ندرت اور اثر و تاثیر ہے۔ وہ کبھی انسانی کلام کو نصیب نہیں ہو سکتی۔

انسان کتنا قدر ناشناس ہے کہ وہ تمام علوم ہدایت کے اصلی منبع و ماخذ یعنی کلام الٰہی کو تو درخور اعتنا نہیں سمجھتا۔ مگر انسانی خیالات کو بڑی وقعت دیتا ہے۔ حالانکہ اگر ذرا بھی چھان بین سے کام لیا جائے تو یہ حقیقت خود بخود منکشف ہو جاتی ہے کہ حکماء و علماء اور شعراء و ادباء کے خیالات و مقالات بالعموم کلام الٰہی سے اخذ ہوتے ہیں مگر انکا جامہ بدل دیا جاتا ہے تا کہ کسی نہ

کسی طرح لوگوں کے کانوں تک پیغامِ الٰہی پہنچایا جائے۔ ان پر تحسین و آفرین کے وہ پھول برسائے جاتے جس کا کبھی کلامِ الٰہی کو مستحق نہیں سمجھا گیا۔ مثال کے طور پر باب العلم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ آخری وصیت درج ذیل کی جاتی ہے جو انہوں نے وفات کے وقت لکھوائی:

"یہ علی ابن ابی طالب کی وصیت ہے۔ وہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ واحدہٗ لاشریک لہٗ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں میری نماز، میری عبادت، میرا جینا، میرا مرنا سب کچھ اللہ رب العالمین ہی کیلئے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔ پھر اے حسنؓ میں تجھے اور اپنی تمام اولاد کو وصیت کرتا ہوں کہ خدا کا خوف کرنا۔ اور جب مرنا تو اسلام ہی پر مرنا۔ سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑلو۔ اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو۔ کیونکہ میں نے ابوالقاسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ آپس کا ملاپ قائم رکھنا روزے نماز سے بھی افضل ہیں۔ اپنے رشتہ داروں کا خیال رکھو۔ ان کے منہ میں خاک مت ڈالو۔ وہ تمہاری موجودگی میں ضائع نہ ہونے پائیں اور دیکھو تمہارے پڑوسی! تمہارے پڑوسی!! اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھو۔ کیونکہ یہ تمہارے نبیؐ کی وصیت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برابر پڑوسیوں کے حق میں وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ شاید انہیں ورثہ میں شریک کردینگے اور دیکھو قرآن! قرآن!!

ایسا نہ ہو قرآن پر عمل کرنے سے کوئی تم پر بازی لے جائے اور نماز! نماز!!
وہ تمہارے دین کا ستون ہے۔ اور تمہارے رب کا گھر۔ اپنے رب کے گھر
غافل نہ ہونا۔ اور جہاد فی سبیل اللہ! جہاد فی سبیل اللہ!! اللہ کی راہ میں اپنی ج
مال سے جہاد کرتے رہو۔ زکوٰۃ! زکوٰۃ!! زکوٰۃ پروردگار کا غصہ ٹھنڈا کر دیتی ہے۔
اور تمہارے نبیؐ کے ذمی! تمہارے نبیؐ کے ذمی!! (یعنی وہ غیر مسلم جو تمہا
ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں) ایسا نہ ہو۔ ان پر تمہارے سامنے ظلم کیا جائے
تمہارے نبیؐ کے صحابی! تمہارے نبیؐ کے صحابی!! یاد رکھو رسول اللہ صلی
علیہ وسلم نے اپنے صحابیوں کے حق میں وصیت کی ہے۔ اور فقراء و مساکین
فقراء و مساکین!! انہیں اپنی روزی میں شریک کرو۔ اور تمہارے غلام! تمہار
غلام!! غلاموں کا خیال رکھنا۔ خدا کے باب میں اگر کسی کی بھی پرواہ نہیں
کروگے۔ تو خدا تمہارے دشمنوں سے تمہیں محفوظ کر دیگا۔ خدا کے بندوں پر
شفقت کرو۔ جب بات کرو تو میٹھی زبان میں بات کرو۔ ایسا ہی خدا نے حکم
ہے۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر نہ چھوڑنا۔ ورنہ تمہارے اشرار تم پر مسلط کر دئیے
جائینگے۔ پھر دعا کروگے مگر قبول نہ ہوگی۔ باہم ملے جلے رہو۔ بے تکلف
سادگی پسند رہو۔ خبردار ایک دوسرے سے نہ کٹنا۔ اور نہ آپس میں پھوٹ ڈ
نیکی اور تقویٰ پر باہم مددگار ہو مگر گناہ اور زیادتی میں کسی کی مدد نہ کرو۔ خد
سے ڈرو کیونکہ اس کا عذاب بڑا ہی سخت ہے۔ اے اہل بیت! خدا تمہیں محف

رکھے اور اپنے نبیؐ کو تم میں یاد رکھے۔ میں تمہیں خدا ہی کے سپرد کرتا ہوں تمہارے لئے سلامتی اور برکت چاہتا ہوں۔" اسکے بعد لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہا اور ہمیشہ کیلئے آنکھیں بند کر لیں (طبری جلد ۶)

اس وصیت کا کم و بیش کوئی فقرہ ایسا نہیں جس کا مضمون قرآن میں موجود نہ ہو۔ مندرجہ صدر اقتباس سے ہر کس و ناکس یہ اندازہ لگا سکتا ہے کہ قرآن کی تعلیم کتنی پاک اور مفید ہے۔ اسی طرح دوسرے بزرگانِ دین اور شعرائے اسلام نے مضامینِ قرآن کو مختلف پیرایوں میں ذہن نشین کرایا ہے جس کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں۔

قرآن کا مخاطب کوئی خاص خطہ یا فرقہ نہیں ہے بلکہ اسکا روئے سخن سارے جہان کی طرف ہے اور وہ ہر ایک کو دعوتِ غور و فکر دیتا ہے۔ اسمیں مندرجہ مضامین ہر عاملِ قرآن کو دینی اور دنیوی نجات و فلاح کے ضامن ہیں۔ اس میں ایسے سادہ و مختصر مگر پرتاثیر و پرمعانی اقوال موجود ہیں جو نیزو نشتر سے زیادہ کام کرنے کے علاوہ سمجھدار لوگوں کے دل و دماغ پر حکومت کرتے ہیں۔ مگر تعلیمِ مغرب کی کرشمہ سازیوں نے لوگوں کو اس سے اتنا دور کر دیا ہے کہ وہ اسے ایک خاص فرقہ کی داستانِ پارینہ سمجھ کر اسکے قریب جانے کا نام تک نہیں لیتے بلکہ اسکی طرف توجہ دلانے والوں کو غیر مہذب سمجھتے ہیں اور خود تہذیبِ مغرب" کے ڈھانچے میں ایسے ڈھلے جا رہے ہیں

کہ ہر معاملہ میں دانایانِ فرنگ کے نقشِ قدم پر چلنے کو باعثِ فخر و فرضِ عین سمجھتے ہیں۔ اور علم و حقائق و رموز و معارف کے سیلے مثل و بے مثال اور ناپیدا کنار سمندر کی موجودگی میں لبوں پر زبان پھیرتے پھرتے ہیں۔ یہ بدنصیبی تو اور کیا ہے۔

تلاوتِ کلامِ پاک کے دوران میں اس خیال نے بارہا دل میں چٹکیاں لیں کہ انسانی اقوال و اشعار پر انحصار کرنے والوں کی خدمت میں کلامِ الٰہی سے کچھ بصائر کسی آسان ترکیب سے پیش کئے جائیں۔ الحمدللہ علیٰ احسانہٖ کہ مولا پاک نے اپنے فضلِ خاص سے اس مبارک کام کی تکمیل کی توفیق بخشی جس کے نتیجہ کے طور پر قرآنی[1] اقوال و امثال اور ترغیبات و ترہیبات کا بصیرت افروز مجموعہ اس وقت آپ کے ہاتھ میں ہے جو بلا قیدِ زماں ہر شخص کی زندگی کی راہنمائی کیلئے انشاءاللہ جامع و نافع ثابت ہوگا۔

چھلیک ملتان شہر
۵ ارجب المرجب ۱۳۶۴ھ

العبد العاجز
عبدالرحمٰن خاں

[1] پیش کردہ آیات کا ترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ و حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمۂ قرآن سے پیش کیا گیا ہے جو نہایت سلیس مستند اور بامحاورہ ہے اور سہولتِ حوالہ کیلئے سورۃ کے نام کے ساتھ رکوع کا نمبر اور پیچھے سیپارہ کا نمبر لے دیا گیا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(الف)

اتباع

وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ (نور ۳/۱۸)

اور جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلے گا سو وہ تو یہی بُری باتیں اور بے حیائی (کے کام) بتلائے گا۔

احسان

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ (الحجرات ۲/۲۶)

بلکہ اللہ تعالیٰ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے تم کو ایمان کی راہ دی۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (المدثر ۱/۲۹)

اور ایسا نہ کر کہ احسان کرے اور بدلہ بہت چاہیے۔

لہ مہمان پر لطف و احسان اور تکلف کرنے کا زمانہ صرف ایک دن رات ہے اور معمولی مہمانی کا تین دن رات ہے اسکے بعد جو مہمان کے ساتھ کیا جائے صدقہ ہے (ارشاد النبی)

اختیار

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ (کہف ۱۵) — یہاں سب اختیار اللہ سچے کا ہے۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ (آل عمران) — اے پیغمبر تیرا کچھ اختیار نہیں ہے۔

فَلِلّٰهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولٰى (النجم) — سو اللہ ہی کے اختیار میں ہے آخرت اور دنیا۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ (الحج ۹/۱۲) — تو نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ زمین میں ہے اللہ نے تمہارے بس میں کر دیا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا (عنکبوت) — بیشک اللہ کے سوا تم جن کو پوجتے ہو وہ تم کو کچھ بھی رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهٖ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيْرٍ (فاطر ۲/۲۲) — جن کو تم اسکے سوا پکارتے ہو۔ انکو کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے برابر اختیار نہیں

آخرت

وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ (مومن) — جم کر رہنے کا گھر تو آخرت ہی ہے

وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ (عنکبوت) — اور اصل زندگی عالم آخرت ہے۔

وَالْاٰخِرَۃُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ (زخرف ۳/۲۵)	اور تیرے رب کے ہاں آخرت انہی کیلئے ہے جو ڈرتے ہیں۔
وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ (انعام ۴/۲)	اور پرہیزگاروں کے واسطے آخرت کا گھر بہتر ہے۔
فَعِنْدَ اللّٰہِ ثَوَابُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط (النساء ۱۹/۵)	اللہ تعالےٰ کے ہاں دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب ہے۔
وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَۃِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝ (الرعد ۳/۱۳)	اور یہ دنیوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں بجز ایک متاعِ قلیل کے اور کچھ بھی نہیں۔
مَنْ کَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَۃِ نَزِدْ لَہٗ فِیْ حَرْثِہٖ (شوریٰ ۳/۵)	جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہو۔ ہم اسکے واسطے اسکی کھیتی زیادہ کردینگے
وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَۃَ وَسَعٰی لَھَا سَعْیَھَا وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِکَ کَانَ سَعْیُھُمْ مَّشْکُوْرًا ۝ (بنی اسرائیل ۲/۱۵)	اور جو شخص آخرت چاہے اور کوشش کرے اس کے واسطے جیسی کوشش کرنی چاہیئے بشرطیکہ وہ ایماندار ہو تو ایسوں کی کوشش مقبول ہوگی۔
وَمَنْ کَانَ فِیْ ھٰذِہٖٓ اَعْمٰی فَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ اَعْمٰی وَاَضَلُّ سَبِیْلًا ۝	اور جو کوئی اس جہان میں ہدایت کی راہ سے اندھا رہا سو وہ پچھلے جہان میں

(بنی اسرائیل ۸/۱۵)
بھی اندھا رہیگا اور زیادہ گم کردہ راہ ہوگا۔

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَیَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ یَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ (النمل ۱/۱۹)

جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ہم نے انکی نظروں میں ان کے کام اچھے اچھے کر دکھلائے ہیں۔ سو وہ بھٹکے پھرتے ہیں (حالانکہ) وہی ہیں جنکے واسطے بُری طرح کا عذاب ہے اور آخرت میں وہی زیادہ خراب ہونگے

ارباب من دون اللہ

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ (الحج ۸/۱۷)

بیشک اللہ تعالیٰ ہی حق ہے اور اسکے سوا جس کو پکارتے ہیں وہ باطل ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ (اعراف ۲۴/۹)

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ وہ تو تم جیسے بندے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا یَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِیْرٍ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا یَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ (فاطر ۲/۲۲)

اور جن کو تم اسکے سوا پکارتے ہو۔ وہ کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ اگر تم ان کو پکارو تو تمہاری پکار نہ سنیں گے اور اگر سن بھی لیں۔ تو

تمہاری مراد پوری نہ کر سکیں۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا (بنی اسرائیل ۶/۱۵)

تو کہہ دے کہ اس کے سوا جن کو تم (فریاد رس) سمجھتے ہو۔ ان کو پکار دیکھو سو وہ نہ تمہاری تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اسکو بدلنے کا۔

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ (مائدہ ۱۰/۱۰)

آپ کہہ دیں کہ اللہ کو چھوڑ کر تم الیسوں کو پوجتے ہو جو تمہارے برے اور بھلے کے مالک نہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ (انعام ۵/۷)

آپ کہہ دیں کہ دیکھو تو۔ اگر اللہ تعالٰے تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا ایسا کون ہے جو تمکو یہ چیزیں لا دیوے

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ؕ (النحل ۲/۱۴)

اور جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ پیدا نہیں کرتے (بلکہ) خود پیدا کئے ہوتے ہیں۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اللہ کے سوا الیسوں کو پوجتے ہیں جو نہ آسمان سے رزق پہنچانے کا اختیار

شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ج

(النحل ۱۰/۱۴)

رکھتے ہیں اور نہ زمین میں سے اور نہ قدرت رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ط

(بنی اسرائیل ۶/۱۵)

وہ لوگ جنکو یہ (استمداد کیلئے) پکارتے ہیں۔ وہ اپنے رب تک پہنچنے کا وسیلہ ڈھونڈ رہے ہیں کہ ان میں کون زیادہ مقرب ہے اور اُسکی مہربانی کی اُمید رکھتے ہیں اور اسکے عذاب سے ڈرتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ط اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ط وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ط ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ٥

لوگو۔ ایک مثال کہی جاتی ہے اس پر کان دھرو کہ جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو۔ وہ اگر سارے جمع ہو جائیں تو ہرگز ایک مکھی بھی نہ بنا سکیں گے اور اگر ان سے مکھی کچھ چھین لے جائے تو وہ اس سے نہیں چھڑا سکتے۔ لہذا

لہ جن ہستیوں کو تم دستگیر۔ فریادرس مشکلکشا سمجھ کر پکارتے ہو۔ وہ خود اپنے رب کا قرب تلاش کرتے رہتے ہیں غیر اللہ کی پرستش سے وہ خود خوش نہیں ہوتے جنہیں تم خوش کرنا چاہتے ہو نہ ہی اللہ تعالےٰ خوش ہوتا ہے بلکہ وہ قیامت کے دن خود تمہارے خلاف گواہ ہوں گے کہ انہوں نے تم کو ایسا کرنے کے لئے نہیں کہا تھا۔

(الحج ۱۰/۱۷) (لچرا ہے مانگنے والے اور جو مانگتا ہے

آزمائش

وَلَوْشَاءَ اللّٰہُ لَجَعَلَکُمْ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً وَّلٰکِنْ لِّیَبْلُوَکُمْ فِیْ مَآ اٰتٰکُمْ
(المائدہ ۷/۶)

اللہ تعالیٰ چاہتا تو تم کو ایک دین پر کر دیتا لیکن (وہ) تم کو اپنے دیئے ہوئے حکموں میں آزمانا چاہتا ہے

وَھُوَ الَّذِیْ جَعَلَکُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَکُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَبْلُوَکُمْ فِیْ مَآ اٰتٰکُمْ ط
(انعام ۲۰/۸)

اور اسی نے تم کو زمین میں (اپنا) نائب بنایا۔ اور تم میں ایک کا دوسرے پر رتبہ بڑھایا تاکہ تم کو اپنے دیئے ہوئے حکموں میں آزمائے۔

وَنَبْلُوْکُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَۃً ط
(انبیاء ۳/۱۷)

ہم تم کو برائی[1] سے اور بھلائی سے آزمانے کے لئے جانچتے ہیں۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْکَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِہٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْھُمْ زَھْرَۃَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا لِنَفْتِنَھُمْ فِیْہِ ط
(طٰہٰ ۸/۱۶)

اور آپ ہرگز ان چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں جن سے ہم نے کفار کے مختلف گروہوں کو انکی آزمائش کیلئے متمتع کر رکھا ہے کہ وہ دنیاوی زندگی کی رونق ہیں

[1] یعنی کہ ان مصیبتوں کے وقت صبر اور عیش کے وقت شکر کرنا ہے۔

وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ بِشَیۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ وَالۡجُوۡعِ وَنَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَنۡفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ (البقرہ ۱۹/۲)	البتہ ہم تم کو تھوڑے سے ڈر سے اور بھوک سے اور مالوں کے اور جانوں کے اور میووں کے نقصان سے آزمائینگے (کیونکہ)
اِنَّمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ وَاَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ ؕ (التغابن ۲/۲۸)	تمہارے اموال اور اولاد بس تمہاری آزمائش کے لیے ہیں۔
اَوَلَا یَرَوۡنَ اَنَّهُمۡ یُفۡتَنُوۡنَ فِیۡ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوۡ مَرَّتَیۡنِ ثُمَّ لَا یَتُوۡبُوۡنَ وَلَا هُمۡ یَذَّكَّرُوۡنَ ۝ (توبہ ۱۶/۱۱)	کیا نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک یا دو مرتبہ (آفات ارضی و سماوی سے) آزمائے جاتے ہیں اور پھر بھی نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔

آسانی و دشواری

لَا تُكَلَّفُ نَفۡسٌ اِلَّا وُسۡعَهَا ۚ (بقرہ ۳۰/۲)	مگر کسی کو اس کی برداشت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔
یُرِیۡدُ اللّٰهُ بِكُمُ الۡیُسۡرَ وَلَا یُرِیۡدُ بِكُمُ الۡعُسۡرَ ۫ (بقرہ ۲۳/۲)	اللہ تم پر آسانی (کرنا) چاہتا ہے تم پر دشواری (کرنا) نہیں چاہتا۔

لہ تم آسانیاں بڑھانے کیلئے بنائے گئے ہو، دشواریاں بڑھانے کیلئے نہیں (ارشاد نبی)

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ط (انشراح ۱/۳۰)	البتہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝ (طلاق ۱/۲۸)	خدا تعالیٰ تنگی کے بعد جلدی آسانی بھی کردے گا۔
فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ط (الیل ۱/۳۰)	سو جس نے (نیک کام میں مال خرچ کرنے کو) دیا اور (دل میں خدا سے ڈرتا رہا اور اچھی بات کو سچ جانا تو اسکو ہم سہج سہج آسانی پہنچائینگے۔
وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝ (الیل ۱/۳۰)	اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہ رہا اور اچھی بات کو جھوٹ سمجھا تو ہم اسکو سہج سہج سختی میں پہنچاویں گے۔

اسباب انقلاب

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ط (انعام ۱۶/۷)	اگر اللہ تعالےٰ چاہے تو تم سب کو اٹھا لیوے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہاری جگہ آباد کرے جیسا تم کو ایک دوسری قوم کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْا اَمْثَالَكُمْ ۝

(محمد ۴۷)

اگر تم (احکامِ الٰہی سے) روگردانی کرو گے تو خدا تعالیٰ تمہاری جگہ دوسری قوم پیدا کر دیگا پھر وہ تم جیسے نہ ہونگے۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ط

(المائدہ ۵)

اے ایمان والو جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھرے گا تو عنقریب اللہ تعالیٰ (تمہاری جگہ) ایسی قوم کو لائیگا کہ جن سے اللہ تعالیٰ کو محبت ہوگی اور ان کو اللہ سے محبت ہوگی مہربان ہوں گے وہ مسلمانوں پر اور تیز ہونگے وہ کافروں پر جہاد کرتے ہونگے وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور وہ کسی کے الزام سے نہیں ڈرینگے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ط

(رعد ۱۳)

اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ اپنی حالت خود نہ بدلے۔

بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

یہ کہ اللہ تعالیٰ کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا فرمائی (اس وقت تک

بِاَنْفُسِہِمْ ؕ تمہیں بدلتے جب تک وہ اپنے ذاتی اعمال نہ بدلیں۔ (انفال ۷/۱۰)

اسراف

اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۙ اس (اللہ تعالیٰ) کو بیجا خرچ کرنے والے پسند نہیں آتے۔ (انعام ۸/۱۷)

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ بے شک (فضول) اڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں (بنی اسرائیل ۳/۱۵)

اسلام

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ بیشک اللہ کے ہاں جو دین (پسند) ہے وہ اسلام[۱] ہے۔ (عمران ۲/۳)

فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ اَنْ یَّھْدِیَہٗ یَشْرَحْ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ سو جس کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت کرے تو اس کے سینہ کو قبول اسلام کے واسطے کھول دیتا ہے۔ (انعام ۸/۱۵)

---

[۱] آدمی کا بہترین اسلام ان چیزوں کو چھوڑ دینے میں ہے جو اسکے کام کی نہیں ہیں۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا	اور جو کوئی دینِ اسلام کے سوا کوئی
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ج وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ	اور دین چاہے (اختیار کرے) تو
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ o	وہ اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا۔ اور
(آل عمران ۹/۴)	وہ آخرت میں تباہ کاروں میں ہوگا۔

اُسوہ

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ	تم کو (حضرت) ابراہیم اور انکے ساتھیوں
اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ (ممتحنہ ۱/۲۸)	کی اچھی خصلت کی پیروی کرنی چاہیے
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	تمہارے لئے رسول اللہ میں اچھا
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب ۳/۲۱)	نمونہ ہے۔
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	جو اللہ تعالیٰ کا اور قیامت کے
لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ط	دن کا اعتقاد رکھتا ہو تم کو ان کی اچھی
(ممتحنہ ۱/۲۸)	چال چلنی چاہیے۔

اصحاب الجنۃ

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ	جو لوگ نیک بخت ہیں سو وہ ہمیشہ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا (ھود ۹/۱۲)	جنت میں رہیں گے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج (ھود ۲/۱۲)	البتہ جو لوگ ایمان لائے۔ نیک کام کئے اور اپنے رب کے سامنے عاجزی کی۔ وہ جنت کے رہنے والے ہیں۔
وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۙ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ط (نزعت ۲/۳۰)	اور جو کوئی اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا۔ اور اس نے نفس کو خواہش سے روکا سو اس کا ٹھکانا ہی بہشت ہے۔
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ط اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ (المعارج ۱/۹)	اور جو لوگ کہ اپنی امانتوں اور اپنے قول کو نباہتے ہیں اور جو اپنی گواہیوں پر قائم ہیں۔ اور جو اپنی نماز سے خبردار ہیں۔ وہی لوگ عزت سے جنت میں ہیں۔

اصحاب النار

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۙ (انفطار ۱/۳)	بیشک گناہگار دوزخ میں ہیں۔
وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۵ (الحج ۱/۷)	اور جو ہماری آیتوں کے ہرانے کو دوڑے وہی دوزخ کے رہنے والے ہیں

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (اعراف ۴/۸)

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا وہی دوزخ میں رہنے والے ہیں۔ وہ اسمیں ہمیشہ رہیں گے

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا (توبہ ۹/۱۰)

اللہ تعالیٰ نے منافق مرد اور منافق عورتوں کو اور کافروں کو دوزخ کی آگ کا وعدہ دیا ہے۔ اسی میں پڑے رہیں گے۔

اِضطرار

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ (بقرہ ۲۱/۲)

پھر جو کوئی بے اختیار ہو جائے۔ نہ تو نافرمانی کرے اور نہ زیادتی۔ تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔

اِطاعت

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ (بقرہ ۱۴/۱)

سب اسی (اللہ) کے تابعدار ہیں۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ (النساء ۱۱/۸)

جس نے رسول کا حکم مانا۔ اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

(احزاب ۹/۲۲)

اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے کہنے پر چلا۔ اس نے بڑی مراد پائی۔

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

(النسا ۲/۴)

اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مقبولؐ کی نافرمانی کرے اور اس کی حدود سے نکل جائے اسکو (اللہ تعالیٰ) آگ میں ڈالے گا۔ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس کیلئے ذلت کا عذاب ہے۔

فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

(نور ۹/۱۸)

سو وہ لوگ جو اس کے حکم کے خلاف کرتے ہیں۔ ڈرتے رہیں کہ کہیں ان پر (دنیا میں) کچھ خرابی نہ آئے یا عذاب دردناک نہ آپڑے۔

اطمینانِ قلب

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ط

(رعد ۴/۱۳)

خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ کی یاد ہی سے اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ (انعام ۹/۷)	اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے۔ انہی کے واسطے دل جمعی ہے اور وہی سیدھی راہ پر ہیں۔

اللہ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ (اخلاص ۱/۱)	تو کہہ دے وہ اللہ ایک ہے۔
لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ (اخلاص ۱/۳)	اس کی (کوئی) اولاد نہیں۔ نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔
وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (اخلاص ۱/۴)	اور اسکے برابر کا کوئی نہیں ہے۔
لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۚ (شوریٰ ۲/۲۵)	اس کی مانند کوئی چیز نہیں۔
وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ (النحل ۷/۱۴)	اور اللہ تعالے سب سے بڑی شان والا ہے۔
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ (الحشر ۳/۲۸)	وہ بادشاہ ہے سب عیبوں سے پاک ہے سالم امن دینے والا ہے پناہ میں لینے والا ہے۔ زبردست ہے دباؤ والا ہے اور صاحب عظمت ہے

فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ٥ (آل عمران ۴/۱) — سو اللہ جل شانہ تمام جہاں والوں سے بے پرواہ ہے۔

اُمید

مَا لَکُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰہِ وَقَارًا ج (نوح ۲۹/۱) — تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت سے امید نہیں رکھتے۔

وَلَا تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ (یوسف ۱۲/۱۰) — اور اللہ کے فیض سے نا اُمید مت ہو۔

اِنَّہٗ لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْکٰفِرُوْنَ ٥ (یوسف ۱۲/۱۰) — بیشک اللہ کے فیض سے نا اُمید نہیں ہوتے مگر وہی لوگ جو کافر ہیں۔

بَلْ کَانُوْا لَا یَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ٥ (فرقان ۱۹/۴) — بلکہ (کافر بعد مرگ) جی اُٹھنے کی اُمید (بھی) نہیں رکھتے۔

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ط اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ٥ (زمر ۲۴/۶) — اللہ کی مہربانی سے نا اُمید نہ ہو کیونکہ سب گناہ اللہ بخشتا ہے اور تحقیق وہی ہے گناہ معاف کرنے والا مہربان۔

اِنتقام

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا — اگر بدلہ لو تو اسی قدر بدلہ لو جس قدر

عُوقِبْتُم بِهٖ ۭ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِينَ ۝ (النحل ۱۶/۱۴)
کہ تم کو تکلیف پہنچائی جائے اور اگر صبر کرو تو یہ بہتر ہے صبر والوں کو۔

وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ إِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ۝ (الحج ۸/۱۷)
اور جس نے ویسا بدلہ لیا جیسا کہ اس کو دکھ دیا گیا تھا پھر اس پر کوئی زیادتی کرے تو البتہ اس کی اللہ مدد کریگا۔ بیشک وہ درگزر کرنیوالا بخشنے والا ہے۔

وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَأُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِم مِّن سَبِيلٍ ۭ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ (شوریٰ ۴/۲۵)
جو کوئی بدلہ لے اپنے مظلوم ہونے کے بعد سو ان پر بھی کچھ الزام نہیں۔ الزام تو ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد مچاتے ہیں۔

انجام

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝ (طٰہٰ ۸/۱۶)
پرہیزگاری کا انجام بھلا ہے۔

اِنسان

وَكَانَ الْإِنسَانُ قَتُورًا ۝ (بنی اسرائیل ۱۱/۱۵)
انسان[1] بڑا تنگ دل ہے۔

[1] آدمی کے تین دوست ہیں۔ قبض روح تک کا ساتھی مال ہے۔ قبر کے ساتھی گھر والے اور قیامت تک کے ساتھی اعمال ہیں۔ (ارشاد النبی)

وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًاه (بنی اسرائیل ۲/۱۵) — اور انسان بڑا جلد باز ہے۔

وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًاه (بنی اسرائیل ۷/۱۰) — اور انسان بڑا ناشکرا ہے۔

وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًاه (کہف ۸/۱۵) — اور انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

لَا يَسْئَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ (حم سجدہ ۶/۲۵) — اور آدمی بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا۔

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ط (العادیات ۱/۳۰) — اور وہ مال کی محبت میں بہت پکا ہے۔

اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا (احزاب ۹/۲۲) — یہ بڑا بے ترس نادان ہے۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى ۝ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى (علق ۱/۳۰) — بیشک انسان جب اپنے آپ کو مستغنی دیکھتا ہے تو حد سے نکل جاتا ہے۔

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ط (طارق ۱/۳۰) — آخر انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے بنا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًاه (الدہر ۱/۲۹) — انسان پر زمانے میں ایک وقت ایسا بھی گزرا ہے جس میں وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ — ہم نے انسان کو بہت خوبصورت

تَقْوِیْمٍ ۝ (التین ۱/۳۰) سانچے میں ڈھالا۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ ۝ (البلد ۱/۳۰) اور ہم نے انسان کو بڑی مشقت میں[1] پیدا کیا ہے (کیونکہ)

وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ۝ (النساء ۵/۵) انسان پیدائش سے کمزور بنا ہے

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا (المعارج ۱/۲۹) بیشک آدمی دل کا کچا بنا ہے۔

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ ۝ بلکہ آدمی اپنے واسطے آپ دلیل ہے

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِیْرَهٗ ۝ (القیمہ ۱/۲۹) خواہ اپنے بہانے بھی پیش کرے۔

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَكَ سُدًى (قیمہ ۲/۲۹) کیا آدمی یہ خیال کرتا ہے کہ وہ یونہی بیکار چھوٹا رہے گا (امر و نہی کی اس پر کوئی قید نہ ہوگی)

انصاف

وَاللّٰهُ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ ۝ (مومن ۲/۲۴) اللہ تعالٰی انصاف سے فیصلہ کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ۝ (المائدہ ۶/۶) اور اللہ تعالٰی انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

---

[1] انسان ابتدا سے انتہا تک رنج و فکر محنت و مشقت میں مبتلا رہتا ہے۔

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ (مائدہ ۲/۶)

کسی قوم کی دشمنی تمہیں بے انصافی پر آمادہ نہ کرے۔ عدل کرو (کیونکہ) یہ بات تقویٰ کے زیادہ نزدیک ہے

وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ (الجن ۱/۲۹)

اور جو بے انصاف ہیں۔ وہ ہوئے دوزخ کا ایندھن۔

وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ (الذاریات ۲/۲۶)

بیشک (ایک دن) انصاف ضرور ہوگا

اولاد

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۭ (مریم ۶/۱۶)

اللہ تعالیٰ کی شان کے شایاں نہیں کہ اولاد رکھے۔

يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ الذُّكُوْرَ ، اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاۗءُ عَقِيْمًا ۭ (شوریٰ ۵/۲۵)

جس کو چاہے بیٹیاں[1] بخشتا ہے اور جس کو چاہے بیٹے بخشتا ہے یا ان کو دیتا ہے جوڑے۔ بیٹے اور بیٹیاں اور کر دیتا ہے جس کو چاہے بانجھ۔

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۚ

اور جب خوشخبری ملے ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی۔ تو

---

[1] جو چیز اولاد کے لئے بازار سے لاؤ۔ پہلے لڑکی کو دو۔ (ارشاد النبیؐ)

(النحل ۱۴) سارا دن اس کا چہرہ بے رونق رہے اور وہ دل ہی دل میں گھٹتا رہے۔

وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ج (انعام ۱۹/۸)

اپنی اولاد کو مفلسی کے سبب نہ مار ڈالو تم کو اور ان کو ہم رزق دیتے ہیں۔

اہانت

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ط (انعام ۱۳/۷)

تم لوگ ان کو برا نہ کہو جن کی یہ اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں کیونکہ وہ جہالت کے سبب اللہ تعالےٰ کو بے ادبی سے برا کہنے لگیں گے۔

ایذا رسانی

اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ○ (احزاب ۲۲/۷)

جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو ستاتے ہیں اللہ نے ان کو دنیا اور آخرت میں پھٹکار اور ان کے واسطے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱؎ آدمی کا اپنی اولاد کو ادب دینا ایک صاع (۲ سیر ۱۲ چھٹانک) غلہ خیرات کرنے سے بہتر ہے

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ٥ (احزاب ۲۲)	اور جو لوگ ایماندار مردوں کو اور ایماندار عورتوں کو بدوں ان کے گناہ کئے کے ایذا پہنچاتے ہیں۔ تو وہ لوگ صریح بہتان اور گناہ کا بار لیتے ہیں

ایمان

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ط (النساء ۵)	اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے۔
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط (یونس ۱۱)	اور اللہ کے حکم کے سوا کوئی ایمان نہیں لا سکتا۔
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ط (البقرۃ ۱۷)	اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کرے۔
وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٥ (عمران ۱۴)	اور اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ تو تم ہی غالب رہو گے۔
وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ط (التغابن ۲۸)	اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے اللہ اس کے قلب کو راہ دکھا دیتا ہے۔

[1] حیا ایمان کی شاخ ہے (ارشاد النبی)

[2] بلحاظ ایمان سب ایمان داروں میں کامل تر ایماندار وہ شخص ہے جو خلق میں بہت اچھا اور اپنے اہل و عیال کے ساتھ بہت نرم ہو (ارشاد النبی)

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰىۙ (طٰہٰ ۳/۱۶)	اور جو کوئی اس کے پاس ایمان لے کر اور نیکیاں کر آیا سو ان لوگوں کے لئے بلند درجے ہیں۔
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (مائدہ ۱/۶)	اور جو منکر ہوا ایمان سے۔ تو ضائع ہوئی اس کی محنت اور آخرت میں وہ ٹوٹے والوں میں ہے۔

(ب)

بخشش

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (البقرہ ۲۲/۲)	بیشک اللہ تعالےٰ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ (مائدہ ۳/۹)	(وہ) بخشے جس کو چاہے اور عذاب کرے جس کو چاہے۔
وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا (بنی اسرائیل ۳/۱۵)	تیرے رب کی بخشش کسی نے روک نہیں لی۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ (النساء ۷/۵)	بیشک اللہ نہیں بخشتا اس کو جو اسکا شریک ٹھہرائے۔

مَا کَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِکِیْنَ وَلَوْ کَانُوْآ اُولِیْ قُرْبٰی مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۝ (توبہ ۱۴/۱۱)

لائق نہیں نبی کو اور مسلمانوں کو کہ بخشش چاہیں مشرکوں کی۔ اگرچہ وہ ہوں قرابت والے۔ جبکہ ان پر واضح ہو چکا ہے کہ وہ دوزخ والے ہیں۔

وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی ۝ (طٰہٰ ۴/۱۶)

میری بڑی بخشش ہے اس پر جو توبہ کرے اور یقین لائے اور اچھے کام کرے اور پھر راہ (راست) پر رہے۔

وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ (النساء ۱۶/۵)

جو کوئی گناہ کرے یا اپنا برا کرے اور پھر اللہ سے بخشوائے تو اللہ تعالے کو بخشنے والا مہربان پاوے۔

بخل

وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ط (محمد ۴/۱۶)

اور جو کوئی بخل کرتا ہے تو وہ بخیلی کر کے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔

وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی ۝ وَکَذَّبَ بِالْحُسْنٰی ۝ فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰی ط

اور جس نے بخیلی کی اور بے پرواہ بنا رہا اور اچھی بات کو جھوٹ جانا تو اسکو

ف دھوکا دینے والا۔ بخل کرنے والا اور دے کر احسان جتانے والا جنت میں داخل نہ ہوگا (حدیث)

(دلیل ۱/۱۴)

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ
وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْ
هُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ
وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا
مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا
كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ٥

(توبہ ۵/۱۰)

ہم رفتہ رفتہ تکلیف میں پھنسا دینگے۔
اور جو لوگ سونا اور چاندی گاڑ رکھتے
ہیں اور اس کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں
خرچ نہیں کرتے سو ان کو عذاب
دردناک کی خوشخبری سنادے۔ کہ
جس دن اس مال پر دوزخ کی آگ
دہکائیں گے۔ پھر اس سے انکے
ماتھے اور کروٹیں اور پیٹھیں داغیں گے
تو (ان کو کہا جائیگا کہ) یہ ہے جو تم
نے گاڑ رکھا تھا اپنے واسطے اب
چکھو۔ مزا اپنے گاڑنے کا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ
اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ
بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا
بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

(آل عمران ۱۸/۴)

اور وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس چیز
پر جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے
دی۔ یہ خیال نہ کریں کہ یہ بخل انکے
حق میں بہتر ہے بلکہ یہ ان کے حق میں
بہت برا ہے (کیونکہ جس مال میں
انہوں نے بخل کیا تھا وہ قیامت کے

دن طوق بنا کر ان کے گلے میں ڈالا
جائے گا۔

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ط (بنی اسرائیل ۱۱/۱۵)

کہہ دے کہ اگر میرے رب کے رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم اس ڈر سے (ان کو) ضرور بند رکھتے کہ خرچ نہ ہو جائیں۔

بُرائی

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ط (اعراف ۳/۸)

آپ کہہ دیں کہ اللہ تعالےٰ بُرے کام کا حکم نہیں کرتا۔

وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ز (جاثیہ ۲/۲۵)

جس نے بُرا[1] کیا سو اپنے حق میں بُرا کیا

اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ (یوسف ۷/۱۳)

بیشک نفس برائی سکھاتا ہے۔

وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ط (النسا ۱۱/۵)

اور جو تجھ کو برائی پہنچے۔ سو تیرے نفس کی طرف سے ہے۔

---

[1] اپنے مردوں کی خوبیاں اور بھلائیاں بیان کیا کرو۔ اور ان کی برائیوں سے زبان بند رکھو۔ (ارشاد النبیؐ)

وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَۃُ وَلَا السَّیِّئَۃُ	نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی۔
(حٰم سجدہ ۵/۲۴)	
وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ۝	اور جس نے ذرہ بھر بھی برائی کی وہ
(زلزال ۱/۳۰)	اسے دیکھ لے گا۔
وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰہِ فَقَدْ	اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے بڑھا
ظَلَمَ نَفْسَہٗ ط (طلاق ۱/۲۸)	تو اس نے اپنا برا کیا۔
ظَہَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا	لوگوں کے برے اعمال کے سبب خشکی
کَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ (روم ۵/۲۱)	اور تری میں خرابی پھیل رہی ہے۔
وَلَوْ یُعَجِّلُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَہُمْ	اور اگر اللہ لوگوں کو برائی جلد پہنچاوے
بِالْخَیْرِ لَقُضِیَ اِلَیْہِمْ اَجَلُہُمْ ط	جیسا کہ وہ بھلائی جلدی مانگتے ہیں
(یونس ۲/۱۱)	تو ان کی عمر ختم ہو جائے۔
اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ	کیا جو لوگ برائیاں کرتے ہیں ۔ یہ
اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ط (عنکبوت ۱/۲۱)	سمجھتے ہیں کہ ہم سے بچ جائیں گے

بصیرت

لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَہُوَ یُدْرِکُ	اس کو نگاہیں نہیں پا سکتیں۔ اور وہ
الْاَبْصَارَ ج (انعام ۱۳/۷)	نگاہوں کو پا سکتا ہے۔

قَدْ جَاءَکُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَّبِّکُمْ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِہٖ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْہَا (انعام ۱۳/۷) — تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس سوجھ کی باتیں (نشانیاں) آچکی ہیں سو جو دیکھ لے گا وہ اپنا فائدہ کریگا۔ اور جو اندھا بنا رہا۔ وہ اپنا نقصان کریگا۔

بندگان خدا

اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ (مومن ۵/۲۴) — بیشک سب بندے اللہ کی نگاہ میں ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ بِعِبَادِہٖ لَخَبِیْرٌ بَصِیْرٌ (فاطر ۴/۲۲) — بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار ہے دیکھنے والا۔

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ (شوریٰ ۲/۲۵) — اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے نرمی برتتا ہے۔

مَا لَہُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّلِیٍّ (کہف ۴/۱۵) — اس (اللہ) کے سوا بندوں پر کوئی مختار نہیں۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ — اللہ تعالیٰ کے بندے وہ ہیں جو

؎ وہ بندہ بہت برا ہے جس نے لوگوں پر جبر اور ظلم کیا ظلم و فساد بھی حد سے گذر گیا۔ اور خدائے جبار کے بلند مرتبہ کو بھول گیا۔ (ارشاد النبیؐ)

عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَّإِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ وَالَّذِيْنَ
يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝
.... وَالَّذِيْنَ إِذَآ أَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا
وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝
وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا
اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ
اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ ....
وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَإِذَا
مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝

(فرقان پ ۱۹)

زمین پر دبے پاؤں چلتے ہیں اور جب
ان سے بے سمجھ لوگ باتیں کرنے
لگتے ہیں تو کہتے ہیں کہ صاحب (ہمارا)
سلام ہو۔ اور جو اپنے رب کے حضور میں
کھڑے ہو کر اور سجدہ میں رات گزارتے
ہیں اور جو خرچ کرتے وقت بیجا
نہیں اڑاتے۔ اور نہ تنگی سے خرچ
کرتے ہیں اور ان کا خرچ کرنا اعتدال
پہ ہوتا ہے اور وہ اللہ کے ساتھ کسی
اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس کو اللہ
نے حرام فرمایا اس کو قتل نہیں کرتے
ہاں مگر حق پہ۔ اور وہ زنا نہیں کرتے
اور بیہودہ جھوٹی باتوں (کاموں) میں
شامل نہیں ہوتے اور جب بیہودہ
مشغلوں کے پاس سے گزرتے
ہیں تو سنجیدگی کے ساتھ گزر جاتے ہیں

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے

وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ج وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ط

(بقرہ ۲/۱)

ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور دن قیامت پر مگر وہ ہرگز مومن نہیں ہوتے (بلکہ وہ) اللہ سے اور ایمان والوں سے دغا بازی کرتے ہیں اور در اصل وہ کسی کو دغا نہیں دیتے مگر اپنے آپ کو اور سوچتے نہیں۔

بوجھ

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ج وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ج (انعام ۲۰/۸)

وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ط

(فاطر ۳/۲۲)

جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ اس کے ذمہ ہے ایک شخص دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائیگا اور اگر کوئی بھاری بوجھ والا اپنا بوجھ بٹانے کو پکارے تو کوئی نہ اٹھائے اس میں سے ذرا بھی۔ اگرچہ ہو قرابتی (رشتہ دار)

بھلائی

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى (النجم ۱/۲۷)

دنیا و آخرت کی بھلائی سب اللہ کے

ہاتھ ہے۔

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ز (النساء ۱۱/۵) تجھ کو جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ج (رحمٰن ۳/۱۷) کیا بھلائی کا بدلہ بھلائی کے سوا ہوسکتا ہے۔

اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ط (هود ۱۰/۱۲) بیشک نیکیاں برائیوں کو دور کرتی ہیں۔

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ز (حم سجدہ ۶/۲۴) انسان بھلائی مانگتے نہیں تھکتا۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط (النحل ۴/۱۴) جنہوں نے اس دنیا میں بھلائی کی ان کی بھلائی ہے۔

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ (بنی اسرائیل ۱/۱۵) اگر بھلائی کی تم نے تو اپنا بھلا کیا۔

وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ہ (یوسف ۷/۱۲) اور ہم بھلائی کرنے والوں کا بدلہ ضائع نہیں کرتے۔

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں کہ جو تم کو درجہ میں ہمارا مقرب

وَعَمِلَ صَالِحًا ز — بنا دے ہاں مگر جو ایمان لاوے اور بھلے کام کرے۔ (سبا ۵/۲۲)

بہتر و پائدار

إِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ (النحل ۱۳/۱۴) — بیشک جو اللہ کے یہاں ہے۔ وہ بہتر ہے[۲] تمہارے حق میں۔

قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ط (جمعہ ۲/۲۸) — آپ کہہ دیں کہ جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر ہے تماشے اور سوداگری سے

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى ط (قصص ۶/۲۰) — اور جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ج (ہود ۸/۱۲) — اور تم کو جو اللہ کا دیا بچ رہے[۳] وہ بہتر ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

---

[۱] سب سے بڑھ کر نیکی آدمی کا اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ احسان کرنا ہے۔ باپ کے کہیں چلے جانے یا مر جانے کے بعد۔ (ارشاد النبیؐ)

[۲] خدا اور مخلوق کے حق میں وہی بہتر ہے جو اپنے اہل کے حق میں بہتر ثابت ہو اور خدا کے نزدیک بہترین ہمسایہ وہ ہے جو اپنے ہمسایہ کے حق میں بہتر ثابت ہو اور سب لوگوں میں بہتر اور اچھا وہ ہے جو ادائے قرض میں اچھا ہو (ارشاد النبیؐ)

[۳] جو قلیل جائز و حلال طریقہ سے بچ رہے وہ اس کثیر سے بہتر ہے جو حرام طریق سے جمع کیا جائے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ج (انفال ۷/۱۰)	اللہ تعالیٰ کے ہاں سب جانداروں میں وہ بدتر ہیں جو منکر ہوتے پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ o (انفال ۳/۱۰)	بیشک بدترین[1] خلائق اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو بہرے گونگے ہیں اور جو ذرا نہیں سمجھتے۔
اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ ط (البینۃ ۱/۳۰)	سب خلق سے بہتر وہ لوگ ہیں جو یقین لائے اور بھلے کام کئے۔
كُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ (آل عمران ۱۲/۴)	سب اُمتوں سے جو دنیا میں بھیجی گئیں تم بہتر ہو کیونکہ حکم کرتے ہو اچھے کاموں کا اور منع کرتے ہو بُرے کاموں سے اور ایمان لاتے ہو اللہ پر
آٰللّٰهُ خَیْرٌ اَمَّا یُشْرِكُوْنَ o (النمل ۵/۱۹)	بھلا اللہ بہتر ہے یا جن کو وہ شریک کرتے ہیں؟

[1] بہتر وہ ہے جو دیر میں ناراض ہو اور جلدی راضی ہو جائے اور بدتر وہ ہے جو جلدی ناراض ہو اور دیر سے راضی ہو۔ (ارشاد النبیؐ)

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ (توبہ ۱۳/۱۱)	بھلا جس نے اللہ سے ڈرنے اور اس کی رضامندی پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھی وہ بہتر ہے؟ یا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اس ایک کھائی کے کنارہ پر رکھی جو گرنے کو ہے اور پھر اسکو دوزخ کی آگ میں لے کر گر پڑے۔

بیعت

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ج (فتح ۱/۲۶)	تحقیق جو لوگ بیعت کرتے ہیں تجھ سے۔ وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں اور اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھ کے اوپر ہے۔
فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ج (فتح ۱/۲۶)	پھر جو کوئی قول (بیعت) توڑے سو توڑتا ہے اپنے نقصان کو۔
وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ○ (فتح ۱/۲۶)	اور جو کوئی پورا کرے اس چیز کو جس پر اللہ سے اقرار کیا۔ تو وہ اسکو بہت بڑا بدلہ دیگا۔

(پ)

پاکیزگی

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً (النحل ۱۳/۱۴)

جو شخص کوئی نیک کام کریگا۔ خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحب ایمان ہو تو ہم اس کو پاکیزہ[1] زندگی دینگے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ط (نور ۳/۱۸)

اور اگر تم پر اللہ تعالے کا فضل و کرم نہ ہوتا۔ تو تم میں سے کوئی بھی پاک صاف نہ ہوتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے پاک و صاف کردیتا ہے

وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ط (فاطر ۳/۲۲)

جو شخص پاک ہوتا ہے وہ اپنے لئے پاک ہوتا ہے

پرسش

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ (بقرہ ۲۵/۲)

اللہ تعالے جلد حساب لینے والا ہے

[1] سفید لباس پہنا کرو۔ کیونکہ وہ اپنے اصلی رنگ پر رہنے کے لحاظ سے نہایت پاکیزہ ہے اور اپنے مُردوں کو سفید ہی کفن دو۔ (ارشاد النبیؐ)

لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ۝ (انبیاء ۲/۱۷)

وہ (اللہ تعالیٰ) جو کچھ کرتا ہے اس سے کوئی بازپرس نہیں کر سکتا۔ اور دوسروں سے پرسش ہوگی۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ج (انبیاء ۲/۱۷)

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں ٹلا رہے ہیں

وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (النحل ۱۳/۱۴)

اور تم جو کام کرتے تھے تم سے انکی پرسش ہوگی۔

فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ (اعراف ۱/۸)

سو ہم کو ضرور پوچھنا ہے ان سے جن کے پاس رسول بھیجے گئے تھے اور ہم کو ضرور پوچھنا ہے رسولوں سے۔

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا (بنی اسرائیل ۴/۱۴)

تحقیق ہر شخص سے (اسکے) کان آنکھ اور دل ان سب کی پرسش ہوگی

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط (البقرہ ۴/۳)

اور اپنے دل کی بات اگر اس کو ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے اس کا (بھی) تم سے اللہ تعالیٰ حساب لے گا۔

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝ (رعد ۶/۱۳)

سو تیرے ذمہ تو پہنچا دینا ہے اور ہمارے ذمہ حساب لینا ہے۔

تباہی و بربادی

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ج (رعد ۶/۱۳)
اللہ جو چاہے مٹاتا ہے اور باقی رکھتا ہے۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ (ابراہیم ۳/۱۳)
اگر چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اور ایک دوسری مخلوق پیدا کر دے۔

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ذِكْرٰى قف وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ (شعرا ۱۱/۱۹)
اور ہم نے کوئی بستی (ایسی) غارت نہیں کی (جس میں) نصیحت کے واسطے ڈرانے والا نہ (آیا) ہو (کیونکہ) ہمارا کام ظلم کرنا نہیں ہے۔

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝ (قصص ۶/۲۰)
اور ہم ہرگز بستیوں کو (یونہی) غارت کرنے والے نہیں مگر جبکہ وہاں کے لوگ گنہگار ہوں۔

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۝ (بنی اسرائیل ۲/۱۵)
جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے خوش عیش لوگوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ لوگ وہاں شرارت مچاتے ہیں تب ان پر حجت تمام ہو جاتی ہے

پھر اس بستی کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ (یونس ۲/۱۱)

اور البتہ تم سے پہلے ہم کئی جماعتوں کو ہلاک کر چکے ہیں جب وہ ظالم ہو گئے۔

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ (بنی اسرائیل ۶/۱۵)

اور ایسی کوئی بستی نہیں جس کو ہم قیامت سے پہلے خراب نہ کر دیں گے یا اس پر آفت ڈالیں گے سخت آفت۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ (قصص ۹/۲۰)

اور ہم نے کتنی ایسی بستیاں غارت کر دیں جو اپنی معیشت (گزران) پر اترا رہی تھیں۔

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ (انعام ۱/۷)

پھر ہلاک کیا ان کو ان کے گناہوں پر اور پیدا کیا ان کے بعد ہم نے اور امتوں کو۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝ (یونس ۲/۱۱)

اس طرح ہم گنہگار قوموں کو سزا دیتے ہیں پھر ان کے بعد ہم نے تم کو زمین میں نائب بنایا ہے تاکہ دیکھیں کہ تم کیا کرتے ہو۔

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

کیا دیکھتے نہیں کہ ہم ان سے پہلے کتنی

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَالَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ (انعام ۱/۷)

اُمتیں ہلاک کر چکے ہیں جن کو ہم نے دنیا میں ایسی قوت دی تھی جو قوت تم کو نہیں دی۔

تسبیح

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج (حدید ۱/۲۷)

جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہے۔

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ط (بنی اسرائیل ۵/۱۵)

اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی تسبیح نہ پڑھتی ہو۔ لیکن تم ان کے حمد بیان کرنے کو نہیں سمجھتے۔

تسلیم

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ط (لقمٰن ۳/۲۱)

اور جو کوئی تابع کرے اپنا منہ اللہ کی طرف اور وہ نیکی پر ہو تو اس نے مضبوط کڑا پکڑ لیا۔

وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا (ال عمران ۹/۳)

جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے اور بے اختیاری سے اسی

(حق تعالےٰ) کے سامنے سرافگندہ ہے

تفرقہ پردازی

فَلِمَ تُحَاجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ (آل عمران ۷/۳)

سو جس بات کی تم کو خبر نہیں (اس میں) کیوں جھگڑتے ہو۔

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ (انبیاء ۶/۱۷)

لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے۔

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ○ (روم ۶/۲۱)

جنہوں نے اپنے دین میں پھوٹ ڈالی اور ہو گئے ان میں بہت فرقے (تو ان کا) ہر گروہ اس طریقہ پر جو انکے پاس ہے۔ نازاں ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ○ (انعام ۲۰/۸)

جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور ہو گئے بہت سے فرقے۔ تجھ کو ان سے کچھ سروکار نہیں۔ ان کا کام اللہ کے حوالے کر دے۔ پھر وہی انکو جتلا دیگا جو کچھ وہ کرتے تھے۔

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جن باتوں میں تم اختلاف کر رہے ہو

فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ٥ (الحج ۹/۱۷)

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن (انکا) تم میں فیصلہ کر دے گا۔

تقدیر

قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط (النسا ۱۱/۵)

آپ کہہ دیں کہ سب (کچھ) اللہ کی طرف سے (ہوتا) ہے۔

قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ٥ (طلاق ۱/۲۸)

اللہ تعالےٰ نے ہر چیز کا اندازہ[1] کر رکھا ہے۔

اِنَّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ٥ (قمر ۳/۲۷)

ہم نے ہر چیز پہلے ٹھہرا کر (مقرر شدہ) بنائی ہے۔

وَكُلُّ صَغِیْرٍ وَّكَبِیْرٍ مُّسْتَطَرٌ ٥ (قمر ۳/۲۷)

اور ہر چھوٹا اور بڑا (کام) لکھا جاچکا ہے۔

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ٥ (احزاب ۵/۲۲)

اور اللہ کا حکم تجویز کیا ہوا ہوتا ہے

وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ (بقرہ ۲۳/۲)

اللہ تعالےٰ نے تمہارے لئے جو کچھ لکھ دیا ہے۔ اس کو طلب کرو۔

---

[1] ہر چیز اللہ تعالےٰ کے اندازہ کے موافق ظہور پذیر ہوتی ہے۔

تقویٰ

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝ (طٰہٰ ۸/۱۶) — بہتر انجام تو پرہیزگاری کا ہی ہے

وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ط (بقرہ ۳۱/۲) — اور تمہارا معاف کر دینا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

تکبر

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ (الحدید ۳/۲۷) — اللہ تعالیٰ کو کوئی اترانے والا اڑائی مارنے والا خوش نہیں آتا۔

فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ (زمر ۸/۲۴) — سو غرور کرنے والوں کے رہنے کا بہت برا ٹھکانا ہے۔

توحید

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج (النحل ۳/۱۴) — تمہارا معبود برحق ایک ہی معبود ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط (النساء ۱۱/۵) — اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود نہیں

۱؎ جو شخص دنیا میں فخر و تکبر کا لباس پہنتا ہے قیامت کے دن خدا اسے ذلت کا لباس پہنائے گا۔ (ارشاد النبیؐ)

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ج	اگر ان دونوں (زمین و آسمان) میں اللہ تعالےٰ کے سوا اور معبود ہوتے تو
(انبیاء ۲/۱۷)	دونوں خراب ہو جاتے۔
قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَّابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ۝ (بنی اسرائیل ۵/۱۵)	آپ کہہ دیں کہ اگر اس (اللہ تعالیٰ) کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا یہ (کفار) بتلاتے ہیں تو صاحب عرش کی طرف راہ نکالتے۔
وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ إِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ إِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ط (مومنون ۵/۱۸)	اسکے ساتھ اور کوئی خدا نہیں اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق کو جدا کر لیتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کر دیتا۔
وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ م لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ قف (قصص ۹/۲۰)	اور اللہ جل شانہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکارنا۔ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔

توبہ

وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَىٰ مَنْ يَّشَاءُ ط (توبہ ۲/۱۰)	اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہے گا توبہ نصیب کریگا (توبہ کی توفیق دیگا)
أَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ	بیشک اللہ تعالیٰ آپ اپنے بندوں

عبادِہٖ (توبہ ۱۳/۱۲)	کی توبہ قبول کرتا ہے۔
اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ط (النساء ۳/۴)	اللہ تعالےٰ کے ذمہ ان کی توبہ قبول کرنی ہے جو جہالت سے بُرا کام کر بیٹھتے ہیں اور فوراً توبہ کرتے ہیں تو انکو اللہ تعالیٰ معاف کر دیتا ہے۔
وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ط (النساء ۳/۴)	اور ایسوں کی توبہ قبول نہیں کی جاتی جو بُرے کام کئے جاتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت سامنے آجائے تو کہنے لگا کہ میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ایسوں کی توبہ قبول کی جاتی ہے جو کہ حالت کفر میں مرتے ہیں۔
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ج (آل عمران ۹/۳)	جو لوگ منکر ہوئے مان کر پھر بڑھتے رہے انکار میں۔ ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی۔
فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ط (مائدہ ۶/۶)	پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کی اور اصلاح کی تو اللہ تعالےٰ اس کی

توبہ قبول کرتا ہے۔

فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ج — سو اگر تم توبہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ (توبہ ۱/۱۰)

توجہ

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ط — سو جس طرف تم منہ کرو۔ اللہ تعالےٰ وہاں ہی متوجہ ہے۔ (بقرہ ۱۴/۱)

وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ط — اور جو رجوع کرے اس کو اپنی طرف راہ دیتا ہے۔ (شوریٰ ۲/۵)

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ج — آپ کہہ دیں کہ اللہ جس کو چاہے گمراہ کرتا ہے۔ اور اپنی طرف اس کو راہ دکھلاتا ہے جو رجوع کرے۔ (رعد ۴/۱۳)

توکل

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ه — اللہ تعالےٰ کو توکل کرنے والوں سے محبت ہے۔ (آل عمران ۱۷/۸)

لہ توبہ کرنے والوں اور صفائی رکھنے والوں کو اللہ دوست رکھتا ہے (ارشاد النبی)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (آل عمران ۱۷/۴)	مسلمانوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ کریں۔
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ (طلاق ۱/۲۸)	اور جو کوئی اللہ تعالٰے پر بھروسہ کرے تو وہ اس کو کافی ہے۔

تہمت

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (نور ۳/۱۸)	جو لوگ پاکدامن بے خبر عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا و آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لیئے بڑا عذاب ہے۔
وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ (احزاب ۷/۲۲)	اور جو لوگ مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو بدوں گناہ کیئے تہمت لگاتے ہیں تو انہوں نے اٹھایا بوجھ جھوٹ کا اور صریح گناہ کا۔

(ث)

ثواب

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝	بیشک اللہ تعالٰے کے پاس بڑا

(توبہ ۳/۱۰) ثواب ہے۔

وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ اور اللہ تعالےٰ کے ہاں اچھا ثواب

(آل عمران ۲۰/۴) ہے۔

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَۃِ اَکْبَرُ ۘ (النحل ۶/۱۴) اور آخرت کا ثواب تو بہت بڑا ہے۔

وَاَنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ اور اللہ تعالےٰ ایمان والوں کا اجر

(آل عمران ۱۷/۴) ضائع نہیں کرتا۔

بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْھَہٗ لِلّٰہِ وَھُوَ کیوں نہیں جس نے تابع کر دیا منہ اپنا

مُحْسِنٌ فَلَہٗ اَجْرُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ ص اللہ کے اور وہ نیک کام کرنیوالا ہے

(بقرہ ۱۳/۱) تو اسکا ثواب اپنے ربکے پاس ہے۔

اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ تحقیق جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں

وَاَقْرَضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ مرد اور عورتیں اور اللہ تعالیٰ کو اچھی طرح

لَھُمْ وَلَھُمْ اَجْرٌ کَرِیْمٌ ۝ قرض دیتے ہیں ان کو ملتا ہے دونا۔

(حدید ۲/۲۷) اور ان کیلئے عزت کا ثواب ہے۔

ج

جادو

وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا لیکن شیطانوں نے کفر کیا کہ لوگوں کو

یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ق (بقرہ ۱/۱۲) جادو سکھلاتے تھے۔

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط (بقرہ ۱۲/۱)	اور وہ (جادوگر) اس سے بدوں حکم الٰہی کسی کا نقصان نہیں کر سکتے۔
وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ (بقرہ ۱۲/۱)	اور سیکھتے ہیں وہ چیز (جادو) جو ان کا نقصان کرے اور فائدہ کوئی نہ کرے
لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَالَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۃ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ط (بقرہ ۱۲/۱)	جس نے اختیار کیا جادو کو اس کیلئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور بہت ہی بری چیز (جادو) ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنے آپ کو بیچا۔

جزا و سزا

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (آل عمران ۳/۳)	اور ہر کوئی اپنا کیا پورا پاوے گا اور ان کی حق تلفی نہ ہو گی۔
مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا (مومن ۵/۴۴)	اور جس نے برائی کی ہے تو وہ اس کے برابر ہی بدلا پائے۔
وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا (شوریٰ ۴/۲۵)	اور برائی کا بدلہ ہے ویسی ہی برائی
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ط (یونس ۳/۱۱)	جنہوں نے کی بھلائی ان کیلئے بھلائی ہے اور مزید براں بھی۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝
(انعام ۲۰/۸)

جو کوئی ایک نیکی لاتا ہے تو اس کیلئے اس کا دس گنا ہے اور جو کوئی لاتا ہے ایک برائی سو سزا پائے گا اس کے برابر اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِىَ تَمُوْرُ ۙ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ط
(ملک ۲/۲۹)

کیا تم اس (اللہ) سے نڈر ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ تم کو زمین میں دھنسا دے۔ پھر وہ زمین لرزنے لگے یا اس سے جو آسمان میں ہے۔ نڈر ہو گئے ہو کہ تم پر پتھروں کی بارش برسائے؟

جہاد

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝
(صف ۱/۲۸)

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو چاہتا ہے جو اس کی راہ میں قطار باندھ کر (اس طرح) لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ط

اپنے جان و مال سے (اللہ کی راہ میں) لڑنے والوں کا درجہ اللہ تعالیٰ

(النساء ۱۳/۵)	نے بیٹھ رہنے والوں پر بڑھا دیا ہے۔
فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ط (النساء ۱۰/۵)	سو ان لوگوں کو اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیئے جو دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے بیچتے ہیں۔
وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ط (عنکبوت ۷/۱۲)	جنہوں نے ہمارے واسطے جہاد کیا ہم ان کو اپنی راہیں سجھاویں گے۔
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ج وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ (النساء ۱۰/۵)	جو لوگ ایمان والے ہیں سو وہ لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں اور جو کافر ہیں سو لڑتے ہیں شیطان کی راہ میں۔
وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ٥ (عنکبوت ۱/۱۰)	جو شخص محنت (جہاد) کرتا ہے وہ اپنے ہی لئے جہاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ لے کو جہاں والوں میں کسی کی حاجت نہیں۔

جھوٹ

وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ لا (الحج ۴/۱۲)	جھوٹ بولنے سے بچے رہو۔

ل جھوٹا ہونے کیلئے یہی کافی ہے کہ ہر سنی ہوئی بات نقل کر دی جائے (ارشاد النبیؐ)

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ٥ (بنی اسرائیل ۹/۱۵)

اور آپ کہہ دیں کہ سچ آیا اور جھوٹ نکل بھاگا۔ بتحقیق جھوٹ مٹنے والا ہے۔

وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ٥ (السبا ۶/۲۲)

اور جھوٹ تو کسی چیز کو نہ پیدا کرتا ہے نہ پھیر کر لاتا ہے۔

وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ط (شوریٰ ۳/۲۵)

اللہ تعالےٰ جھوٹ کو مٹاتا ہے اور اپنی باتوں سے سچ کو ثابت کرتا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ (جاثیہ ۱/۲۵)

ہر جھوٹے گنہگار کیلئے خرابی ہے۔

وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ٥ (طٰہٰ ۳/۱۶)

اور جس نے جھوٹ باندھا وہ مراد کو نہ پہنچا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ط (یونس ۷/۱۱)

جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ وہ نہیں پنپتے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ٥ (مومن ۴/۲۴)

بیشک اللہ تعالیٰ اس کو راہ نہیں دیتا جو ہو بے لحاظ جھوٹا۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ط (زمر ۶/۲۴)

جو اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں تو قیامت کے دن تو دیکھے گا کہ ان کے منہ سیاہ ہونگے۔

(ح)

حُبِّ دنیا

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا ۙ (الاعلیٰ ۱/۳۰)

بلکہ تم اپنی دنیوی زندگی کو آخرت پر مقدم رکھتے ہو۔

تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ز (النساء ۱۳/۵)

تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے ہو۔

زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا (بقرہ ۲۶/۲)

کافروں کو دنیا کی زندگی پر فریفتہ کیا گیا ہے۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوۃٍ ۚ وَمِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا ۚ یَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَۃٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ یُّعَمَّرَ ط (بقرہ ۱۱/۱)

اور تو ان کو سب لوگوں سے زیادہ زندگی پر حریص دیکھے گا بلکہ مشرکوں سے بھی زیادہ حریص۔ ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ ہزار برس کی عمر پاوے مگر اس قدر جینا بھی ان کو عذاب سے بچانے والا نہیں۔

اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ ۙ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ط (التکاثر ۱/۳۰)

تم کو بہتات کی حرص نے غفلت میں رکھا یہاں تک کہ قبریں جا دیکھیں۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِىْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ط

(توبہ ۳/۱۰)

آپ کہہ دیں کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور برادری اور مال جو تم نے کمائے ہیں اور سوداگری جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو اور حویلیاں جنکو تم پسند کرتے ہو۔ تم کو زیادہ پیاری ہیں اللہ سے اور اسکے رسولؐ سے اور لڑنے سے اسکی راہ میں۔ تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (کوئی عذاب) بھیجے۔

حُبِ مال

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ط

(العٰدیت ۱/۳)

اور آدمی مال کی محبت پر بہت پکا ہے۔

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ط (فجر ۱/۳)

اور (تم) مال کو جی بھر کر پیار کرتے ہو۔

وَمَا يُغْنِىْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ط

(الیل ۱/۳)

اور اس کا مال اس کے (ہرگز) کام نہ آئے گا جب (عذاب کے) گڑھے میں گرے گا۔

الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ یَحْسَبُ	جس نے مال سمیٹا اور گن گن کر رکھا
اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ	وہ کیا خیال رکھتا ہے کہ اس کا
فِی الْحُطَمَةِ ۚ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ	مال سدا اسکے ساتھ رہیگا۔ ہرگز نہیں
مَا الْحُطَمَةُ ؕ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝	وہ پھینکا جائیگا اس روندنے والی
الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝	میں اور تو کیا سمجھا۔ کون ہے روندنے
(ہمزہ ۱/۳۰)	والی وہ ایک آگ ہے اللہ کی سلگائی
	ہوئی جو جھانک لیتی ہے دل کو۔

حزب الشیطان

وَمَنْ یَّكُنِ الشَّیْطٰنُ لَهٗ قَرِیْنًا	جس کا ساتھی ہوا شیطان۔ تو وہ
فَسَآءَ قَرِیْنًا ۝ (النساء ۶/۵)	بہت برا ساتھی ہے۔
اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ	ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا رفیق
لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ (اعراف ۳/۸)	بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔
اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِیْنَ یَتَوَلَّوْنَهٗ	اس (شیطان) کا زور تو انہی پر چلتا
وَالَّذِیْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ	ہے جو اس کو (اپنا) رفیق سمجھتے ہیں
(النحل ۱۳/۱۴)	اور جو اس کو شریک مانتے ہیں۔
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ	کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو

اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ ..... وَیَحۡلِفُوۡنَ عَلَی الۡکَذِبِ ..... اِتَّخَذُوۡۤا اَیۡمَانَہُمۡ جُنَّۃً فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ..... اِنَّہُمۡ ہُمُ الۡکٰذِبُوۡنَ ۝ اِسۡتَحۡوَذَ عَلَیۡہِمُ الشَّیۡطٰنُ فَاَنۡسٰہُمۡ ذِکۡرَ اللّٰہِ ؕ اُولٰٓئِکَ حِزۡبُ الشَّیۡطٰنِ ؕ

(المجادلہ ۳/۲۸)

اس قوم کے دوست بنے ہوتے ہیں جن (منافق ویہود) پر اللہ تعالیٰ غصہ ہوا ہے اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ بات پر۔ اور انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ وہی (دراصل) جھوٹے ہیں۔ ان پر شیطان نے قابو پا لیا ہے پھر ان کو اللہ کی یاد بھلا دی ہے یہی لوگ ہیں شیطان کا گروہ۔

اِنَّ حِزۡبَ الشَّیۡطٰنِ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۝

(مجادلہ ۳/۲۸)

تحقیق جو شیطان کا گروہ ہے۔ وہی خراب ہوتا ہے۔

حزب اللہ

وَمَنۡ یَّتَوَلَّ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فَاِنَّ حِزۡبَ اللّٰہِ

(مائدہ ۵/۹)

اور جو کوئی دوست رکھے اللہ کو اور اس کے رسول کو اور ایمان والوں کو سو وہی جماعت ہے اللہ کی۔

لَا تَجِدُ قَوۡمًا یُّؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ

تو نہ پائیگا کسی قوم کو جو یقین رکھتے ہوں

اَلْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ	اللہ پر اور پچھلے دن پر کہ دوستی کریں
وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ	ایسوں سے جو مخالف ہوئے اللہ
اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ	کے اور اس کے رسول کے۔ خواہ
اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ	وہ اپنے باپ ہوں یا اپنے بیٹے یا
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ط	اپنے بھائی یا اپنے گھرانے کے
(مجادلہ ۳/۲۸)	وہی لوگ ہیں گروہ اللہ کا۔
اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ٥	تحقیق جو گروہ اللہ کا ہے وہی مراد کو
(مجادلہ ۳/۲۸)	پہنچے گا۔

حق و صداقت

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ (بقرہ ۱۷/۱)	حق وہی ہے جو تیرا رب کہے۔
وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ٥	اور اللہ تعالےٰ سے زیادہ کس کی
(النسا ۱۱/۵)	سچی بات (ہو سکتی ہے)؟
وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ	کافر جھوٹی باتیں بنا کر جھگڑا کرتے
لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ (کہف ۱۸/۵)	ہیں تاکہ اس سے حق بات کو ہٹا دیں
اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ط	سو اٹکل کام نہیں دیتی سچ بات
(یونس ۴/۱۱)	میں کچھ بھی۔

بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ط (مومنون ۴/۱۸)	بلکہ وہ (رسول) تو ان کے پاس (دین) حق لایا ہے اور ان (کافروں) میں سے اکثر کو سچی بات بری لگتی ہے اور اگر رب سچا ان کی خوشی پر چلے تو زمین و آسمان اور جو کوئی ان میں ہے سب تباہ ہو جائیں۔

حکم

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ (یوسف ۵/۱۲)	حکم اللہ کے سوا کسی کا نہیں۔
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿احزاب ۵/۲۲﴾	اور اللہ کا حکم پورا ہونا ہے۔

حکمت

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (بقرہ ۲۵/۲)	سو جان لو کہ بیشک اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔
يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ج (بقرہ ۳۷/۳)	جس کو چاہتا ہے حکمت (سمجھ) عطا کرتا ہے
وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ط (بقرہ ۳۷/۳)	اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی خوبی ملی۔

حکومت

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

(مائدہ ۶/۶)

تجھے معلوم نہیں کہ زمین و آسمان میں اللہ تعالیٰ ہی کی بادشاہت ہے۔ وہ جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔

تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ ط وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط

(آل عمران ۳/۳)

جس کو چاہے سلطنت دیوے جس سے چاہے سلطنت چھین لے جس کو چاہے عزت دیوے اور جس کو چاہے ذلیل کرے (کیونکہ)

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ص

(النور ۲۴/۱۸)

اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے وعدہ کرلیا ہے کہ جو تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرے۔ تو ان کو ملک میں حکومت دیگا جیسے ان سے پہلوں کو حاکم بنایا تھا۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

(التین ۱/۳۰)

کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

حیات بعد از ممات

اِنَّ ذٰلِکَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ج (روم ۵/۲۱)	بیشک وہی (اللہ تعالیٰ) مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔
بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰی ط بَلٰۤی اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (احقاف ۴/۲۶)	وہی قدرت رکھتا ہے کہ مردوں کو زندہ کرے کیونکہ وہ ہر چیز کر سکتا ہے۔
كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ط (اعراف ۳/۸)	جیسا تم کو پہلے پیدا کیا (ویسے ہی مرنے کے بعد) دوسری بار بھی پیدا ہو گے
مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ط (لقمٰن ۳/۲۱)	تم سب کا پیدا کرنا اور مرنے کے بعد زندہ کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایسا ہے جیسے ایک شخص کا۔
وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ (حج ۱/۱۷)	اور اللہ تعالیٰ قبر والوں کو دوبارہ پیدا کریگا

(خ)

خالق و مخلوق

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ز (زمر ۶/۲۴)	اللہ جلشانہٗ ہر چیز کے بنانے والا ہے

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ (قصص ۷/۲۰)	اور تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔
يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ (فاطر ۱/۲۲)	وہ جو چاہتا ہے زیادہ پیدا کرتا ہے۔
وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا (فرقان ۱/۱۸)	اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر سب کا الگ الگ اندازہ رکھا۔
اَلَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ (سجدہ ۱/۲۱)	جس (اللہ) نے جو چیز بنائی خوب بنائی۔
سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا (یٰس ۳/۲۳)	پاک ذات ہے جس نے سب چیزوں کا جوڑہ (مقابل) پیدا کیا۔
مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ج (یونس ۱/۱۱)	اللہ تعالےٰ نے سب کچھ یونہی نہیں بنایا بلکہ تدبیر سے (بنایا ہے)
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ٥ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (دخان ۲/۲۵)	زمین و آسمان اور جو کچھ انکے درمیان ہے کو ہم نے کھیل نہیں بنایا۔ بلکہ ہم نے ان کو حکمت پر پیدا کیا ہے مگر بہت لوگ نہیں سمجھتے۔
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰكُمْ (النحل ۹/۱۴)	اللہ ہی تم کو پیدا کرتا ہے اور پھر تم کو موت دیتا ہے۔
لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ط (روم ۴/۲۱)	اللہ کے بنائے ہوئے کو نہیں بدلنا۔

خشیت

فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٥ (توبہ ۲/۱)

سو اگر تم ایمان رکھتے ہو تو تم کو اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہیئے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ٥ (الملک ۱/۱۹)

جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں۔ ان کے لئے معافی اور بڑا ثواب ہے۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط (حشر ۳/۲۸)

اگر ہم یہ قرآن ایک پہاڑ پر اُتارتے (اور اسے ادراک ہوتا) تو تو دیکھ لیتا کہ وہ اللہ کے ڈر سے دب جاتا۔ پھٹ جاتا۔

اَلَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ط (احزاب ۵/۲۲)

وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچاتے ہیں، وہ اللہ ہی سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔

خواہش انساں

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ٥ صلے (النجم ۲/۳)

بھلا کہیں آدمی کو اس کی ہر آرزو

مل سکتی ہے۔

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝ (دہر ۲/۲۹)

یہ لوگ چاہتے ہیں جلد ملنے والی[1] کو اور چھوڑ رکھا ہے اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو۔

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۝ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ط (قیمہ ۱/۲۹)

کوئی نہیں پر تم چاہتے ہو جو جلد ملے[2] اور چھوڑتے ہو جو دیر میں آئے۔

خودستائی

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ط هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝ (النجم ۲/۲۷)

سو اپنی خوبیاں بیان نہ کرو۔ وہ (اللہ) اسکو خوب جانتا ہے جو بچ کر چلا۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (آل عمران ۱۹/۸)

تو یہ نہ سمجھ کہ جو لوگ اپنے کیے پر خوش ہوتے ہیں اور بن کیے پر تعریف چاہتے ہیں وہ عذاب سے چھوٹ جائینگے بلکہ ان کیلئے عذاب دردناک ہے

---

[1] چونکہ دنیا جلد ہاتھ آنے والی چیز ہے اس لئے اس کی زیادہ خواہش رکھتے ہیں۔ اور قیامت کے دن کی کوئی فکر نہیں کرتے

[2] دنیا چونکہ نقد اور جلد ملنے والی چیز ہے اسکو تم چاہتے ہو اور آخرت کو ادھار سمجھ کر چھوڑتے ہو کہ اسکے ملنے میں ابھی دیر ہے۔ (موضح الفرقان)

خیرات

اِنَّ اللّٰہَ یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ ۝ (یوسف ۱۰/۱۲)	اللہ تعالےٰ خیراتؔ کرنے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ یُّوَفَّ اِلَیْکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝ (بقرہ ۳۷/۴)	جو کچھ تم کارِ خیر میں خرچ کرو گے (وہ) تم کو پورا ملے گا اور تمہارا حق نہ مارا جائیگا (حالانکہ)
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلِاَنْفُسِکُمْ ط وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْہِ اللّٰہِ ط (بقرہ ۳۷/۴)	جو کچھ تم خرچ کرو گے سو اپنے ہی واسطے جب تک خرچ (نہ) کرو گے اللہ ہی کی رضا جوئی ؔمیں۔
قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ صَدَقَۃٍ یَّتْبَعُھَآ اَذًی ط (بقرہ ۳۶/۴)	نرمی سے جواب دینا اور درگزر کرنا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد آزار پہنچایا جائے۔
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ط وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ	جب تک اپنی پیاری چیزوں سے کچھ (اللہ کی راہ) میں خرچ نہ کرو گے

[1] مانگنے والے کو خالی ہاتھ نہ پھیرو۔ گو ایک سوختہ کھجور ہی کیوں نہ دو۔
[2] خیرات کا ثواب جب ہی ملے گا کہ اللہ کی خوشنودی کے لئے کی جائے۔

عَلِیْمٌ ہ	ہرگز نیکی میں کمال حاصل نہ کر سکو گے
(آل عمران ۱/۴)	اور جو کچھ بھی خرچ کرو گے سو اللہ کو
	معلوم ہے۔
اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج	جو لوگ اپنے مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے باوجود نہ احسان جتلاتے ہیں اور نہ ستاتے ہیں۔ انہی کے لئے اپنے رب کے پاس
(بقرہ ۳۶/۳)	ثواب ہے۔
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں
(حدید ۱/۲۷)	خرچ نہیں کرتے۔
مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ط وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ط	ان لوگوں کی مثال جو اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ایسی ہے کہ جیسے ایک دانہ اس سے اُگیں سات بالیں اور ہر بال میں سو سو دانے۔ اور جس کے واسطے
(بقرہ ۳۶/۳)	چاہے اللہ (اس سے بھی) بڑھا دیتا ہے۔

(۹)

داعی الی الخیر

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ[1] (آل عمران ۱۱/۴)

تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے کہ جو نیک کام کی طرف بلاتی رہے اور اچھے کاموں کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے۔

درگزر

وَاَنْ تَعْفُوْا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى (بقرہ ۳۱/۲) درگزر کرنا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے

درجات

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (انشقاق ۱/۳۰) اور تم کو درجہ بدرجہ چڑھنا ہے۔[2]

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا (احقاف ۲/۲۶) ہر ایک کیلئے ان کے اعمال کے مطابق الگ الگ درجے ہیں۔

---

[1] جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر نہ کرے وہ میرے طریقہ پر نہیں (ارشاد النبیؐ)

[2] دنیا کی زندگی کے مختلف مدارج طے کرنے کے بعد درجہ بدرجہ آخرت کی منزلیں بھی طے کرو

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ (زخرف ۳/۲۵)	اور بلند کر دیے درجے بعض کے بعض پر۔ تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتے رہیں۔

دشمن

اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝ (النساء ۱۵/۵)	بیشک کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔
لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ج (مائدہ ۱۱/۱۴)	تو سب لوگوں سے زیادہ یہودیوں اور مشرکوں کو مسلمانوں کا دشمن پائے گا۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ (تغابن ۲/۲۸)	اے ایمان والو تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ (النساء ۷/۵)	اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے۔

دعا

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ (رعد ۲/۱۳)	اسی (اللہ تعالیٰ) کو پکارنا سچ ہے۔

وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ لَایَسْتَجِیْبُوْنَ لَھُمْ بِشَیْءٍ (رعد ۲/۱۳)

اور جن لوگوں کو یہ اسکے سوا پکارتے ہیں وہ ان کے کچھ بھی کام نہیں آتے۔

فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (بقرہ ۲۳/۲)

سو میں (تمہارے بالکل) قریب ہوں اور دعا مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب مجھ سے دعا مانگے۔ یعنی مجھ کو پکارے۔

وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیْدُھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ ط (شوریٰ ۳/۲۵)

جو ایمان لائے اور بھلے کام کرتے ہیں ان کی اللہ تعالےٰ دعا قبول کرتا ہے۔ اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْھَا اَوْ رُدُّوْھَا ط (النسا ۱۱/۵)

اور جب تم کو کوئی دعا دیوے۔ تو تم بھی اس سے بہتر دعا دو۔ یا وہی الٹ کر کہو۔

۱؎ والدین کے لئے دعائے رحمت اور استغفار کرو اور ان کے بعد ان کے عہد و پیمان کو جاری کرو اور صرف ان کی رضامندی و خوشی کے لئے صلہ رحمی کرو اور ان کے ملنے والوں کی تعظیم و توقیر کرو (ارشاد النبیؐ)

۲؎ مظلوم کی دعا سے ڈرو کیونکہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔ (ارشاد النبیؐ)

دل

مَا جَعَلَ اللّٰہُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِہٖ (احزاب ۱/۱)	اللہ تعالٰی نے کسی مرد کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے۔
وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ (احزاب ۶/۴)	اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔
وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (آل عمران ۱۶/۸)	اور اللہ تعالٰی دلوں کے بھید (بھی) جانتا ہے۔
وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ (العٰدیٰت ۱/۱)	اور جو کچھ دلوں[1] میں ہے (وہ قیامت کے دن سب) آشکارا ہو جائیگا۔
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ (انفال ۳/۴)	اور جان لو کہ اللہ روک لیتا ہے آدمی سے اس کے[2] دل کو۔

---

[1] آپس میں تحفے بھیجا کرو۔ تحفہ دل کی کدورت کو دور کر دیتا ہے۔ (ارشاد النبیؐ)

[2] دل اللہ تعالٰی کے ہاتھ میں ہے جدھر چاہے پھیر دے ؎

خدا کا کام ہے یہ دوست یا دشمن بنا دینا
اسی کے قبضۂ قدرت میں ہے دل کا گھما دینا

دوست

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ج وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ○ (جاثیہ ۲/۲۵)

ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست[1] ہے۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ ج (یونس ۷/۱۱)

یاد رکھو جو لوگ اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہونگے

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ○ (النساء ۱۸/۵)

اور جس نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا۔ تو وہ صریح نقصان میں جا پڑا۔

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ط (زخرف ۶/۲۵)

تمام دوست اس (قیامت کے) دن ایک دوسرے کے دشمن ہوجائینگے بجز خدا سے ڈرنے والوں کے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ط وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ط (الممتحنہ ۲/۲۸)

اُمید ہے کہ اللہ تم میں اور جو تمہارے دشمن ہیں ان میں دوستی (پیار) کر دے اور اللہ سب کچھ کرسکتا ہے

[1] خدا کے نزدیک بہترین دوست وہ جو اپنے دوستوں کے حق میں بہتر ثابت ہو (حدیث)

دنیا

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ج (النسا ۱۱/۵)	آپ کہہ دیں کہ دنیا کا فائدہ محض چند روزہ ہے
وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ہ (حدید ۳/۲۷)	اور دنیا[1] کی زندگانی تو دھوکے کا سامان ہے۔
زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا (بقرہ ۲۶/۲)	کافروں کو دنیا کی زندگی پر فریفتہ کیا ہے۔
اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَۃُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ج (کہف ۶/۱۵)	مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی رونق ہیں۔
وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَزِیْنَتُھَا ج (قصص ۶/۲۰)	اور جو کچھ تم کو دیا گیا ہے۔ وہ محض دنیوی زندگی کے برتنے کے لئے ہے اور یہیں کی زینت ہے۔
زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَۃِ مِنَ الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ وَالْخَیْلِ	لوگوں کو مرغوب چیزوں کی محبت نے فریفتہ کر رکھا ہے جیسے عورتیں ہوئیں بیٹے ہوئے سونے چاندی

[1] دنیا کی کوئی چیز تیرے پاس نہ ہو لیکن یہ چار چیزیں ہوں تو تجھے کوئی اندیشہ نہیں۔ (۱) راست گفتاری (۲) حفظ امانت (۳) خوش خلقی (۴) غذائے حلال (ارشاد النبیؐ)

الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ج وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝

(آل عمران ۲/۴)

کے جمع کئے ہوئے خزانے ہوتے نشان لگائے ہوئے گھوڑے ہوئے اور مویشی اور کھیتی ہوئی اور یہ سب دنیوی زندگی کے استعمال کی چیزیں ہیں اور انجام کار کی خوبی تو اللہ ہی کے پاس ہے۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِیْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَیْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ

(حدید ۳/۲)

تم خوب جان لو کہ دنیوی زندگی محض کھیل اور تماشہ اور آرائش اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا اور اموال و اولاد میں ایک کا دوسرے سے اپنے آپ کو زیادہ بتلانا ہے (رباانیہم)

وَفَرِحُوْا بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ط وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝

(رعد ۳/۱۴)

دنیا کی زندگی پر اتراتے ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے سامنے بجز ایک متاع قلیل کے کچھ نہیں۔

مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِیْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِیْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ج یَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝

جو شخص دنیا کی نیت رکھے گا ہم ایسے شخص کو دنیا میں جتنا چاہیں گے جس کے واسطے چاہیں گے فی الحال

(بنی اسرائیل ۲/۱۵) — ہی دے دینگے۔ پھر ہم اس کیلئے جہنم تجویز کرینگے۔ اور اس میں بدحال راندہ ہو کر داخل ہوگا۔

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَاۤ ۙ اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ

(یونس ۳/۱۱)

دنیا کی زندگی کی وہی مثال ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی اُتارا (بارش کی) پھر اس کی وجہ سے زمین سے رلا ملا سبزہ نکلا۔ جو کہ انسان اور جانور کھاتے ہیں۔ یہاں تک جب وہ زمین اپنی رونق کو پہنچ گئی۔ اور خوب مزین ہوگئی۔ تو اسکے مالکوں نے خیال کیا کہ اب یہ ہمارے ہاتھ لگے گی کہ ناگاہ رات کو یا دن کو اس پر ہماری طرف سے کوئی حادثہ پہنچا کہ ہم نے اس کو ایسا صاف کردیا۔ کہ گویا کل وہ موجود ہی نہ تھی۔

ل مالکوں کو بھروسہ ہوگیا کہ اب وہ فصل کاٹ کر فائدہ اُٹھائینگے۔

دین

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ (آل عمران ۲/۳)	بیشک جو دین اللہ کو پسند ہے وہ اسلام ہے۔
ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ (روم ۴/۲۱)	یہی سچا (سیدھا) دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔
اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰی لَکُمُ الدِّیْنَ (بقرہ ۱۶/۱)	بیشک اللہ نے تم کو چن کر دین دیا ہے۔
مِلَّۃَ اَبِیْکُمْ اِبْرَاھِیْمَ ط (حج ۱۷/۱۷)	(یہی) دین تمہارے باپ (حضرت) ابراہیمؑ کا (ہے)
شَرَعَ لَکُمْ مِّنَ الدِّیْنِ مَا وَصّٰی بِہٖ نُوْحًا وَّالَّذِیْ اَوْحَیْنَا اِلَیْکَ وَمَا وَصَّیْنَا بِہٖ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی (شوریٰ ۲/۲۵)	اللہ تعالےٰ نے تمہارے لئے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا حکم کیا تھا۔ نوحؑ کو اور جس کا حکم بھیجا ہم نے تیری طرف اور جس کا حکم کیا تھا ہم نے ابراہیمؑ کو اور موسیٰؑ و عیسیٰؑ کو۔

ؑ جو شخص اپنے دین کی خاطر مارا جائے وہ شہید ہے اور مخلوق کی خیر خواہی اور خلوص کا نام دین ہے۔ (ارشاد النبیؐ)

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ج (بقرہ ۳۴/۳)	دین کے معاملہ میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ط (الحج ۱۰/۱۷)	اور تم پر دین میں کسی قسم کی مشکل (یا تنگی) نہیں رکھی۔
وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ط (بقرہ ۲۷/۲)	اور لوگوں کو دین سے بچلانا قتل سے بھی بڑھ کر ہے۔
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ە (کافرون ۱/۳)	تم کو تمہارا دین (مبارک ہو) مجھ کو میرا دین۔
وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ط (بقرہ ۱۴/۱)	تجھ سے یہود اور نصاریٰ ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک تو ان کے دین کے تابع نہ ہو۔
وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ج (آل عمران ۹/۳)	اور جو کوئی دین اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے سو اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا۔
هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ (توبہ ۵/۱۰)	اسی نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تا کہ اس کو ہر دین پر غالب کرے۔

(ڈ)

ڈھیل

وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ (منٰفقون ۲/۲۸)	اللہ کسی شخص کو جب اسکا وعدہ (میعاد) آپہنچا۔ ہرگز ڈھیل (مہلت) نہ دیگا۔
وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰی ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ یُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ (فاطر ۵/۲۲)	اگر اللہ تعالےٰ لوگوں پر ان کے اعمال کے سبب داروگیر کرتا تو زمین پر ایک متنفس کبھی نہ چھوڑتا۔ لیکن اللہ تعالےٰ ان کو ایک میعاد مقرر تک ڈھیل دے رہا ہے۔
لَوْ یُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ (کہف ۸/۱۵)	اگر ان کو ان کے کئے پر پکڑے تو جلدی ان پر عذاب نازل کرے مگر ان کیلئے ایک وعدہ مقرر ہے۔
قُلْ مَنْ كَانَ فِی الضَّلٰلَةِ فَلْیَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ج (مریم ۵/۱۲)	آپ کہہ دیں کہ جو لوگ گمراہی میں ہیں اللہ تعالیٰ انکو ڈھیل دیتا چلا جارہا ہے
فَاَمْلَیْتُ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا (رعد ۵/۱۳)	سو میں نے کافروں کو ڈھیل دے رکھی ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (آل عمران ۱۵/۴)	اور کافر یہ نہ سمجھیں کہ ہم جو ان کو مہلت دیتے ہیں تو یہ ان کے حق میں کچھ اچھا ہے (بلکہ) ہم تو اسلئے ان کو مہلت دیتے ہیں تاکہ وہ گناہوں میں زیادہ ترقی کریں اور ان کیلئے خوار کرنے والا عذاب ہے۔
اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۙ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ (مومنون ۴/۱۸)	کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ جو ہم ان کو مال اور اولاد دئے جا رہے ہیں تو ہم ان کو جلدی جلدی فائدے پہنچا رہے ہیں۔ یہ بات وہ نہیں سمجھتے (کہ یہ ڈھیل دی جا رہی ہے)

(۳)

رحمت

فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ (انعام ۱۸/۸)	تو کہہ دے کہ تمہارے رب کی رحمت میں بڑی وسعت ہے۔
وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ (اعراف ۱۹/۹)	میری رحمت ہر چیز کو محیط ہے۔

كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ط	اللہ تعالےٰ نے رحمت فرمانا اپنے
(انعام ۲)	اوپر لازم کر لیا ہے (مگر)
لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ج	اللہ تعالےٰ جس کو چاہے اپنی رحمت
(فتح ۳/۲۶)	میں داخل کرتا ہے۔
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ o يَّخْتَصُّ	اللہ تعالیٰ بہت گنجائش والا خبردار
بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط	ہے۔ اپنی رحمت کے لئے جس کو
(آل عمران ۸/۳)	چاہے خاص کر لیتا ہے۔
وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ o	اور تیرے رب کی رحمت ان چیزوں
(زخرف ۳/۲۵)	سے بہتر ہے جو سمیٹتے (جمع کرتے) ہیں۔
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط (زمر ۶/۲۴)	اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو۔
وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ	اور بجز گمراہوں کے اللہ کی رحمت
اِلَّا الضَّآلُّوْنَ o (الحجر ۴/۱۴)	سے کون نا امید ہوتا ہے۔
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ o	بیشک اللہ کی رحمت[1] نیک کام کرنے
(اعراف ۷/۸)	والوں کے قریب ہے
فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	سو اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم
لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ o (بقرہ ۸/۱)	پر نہ ہوتی۔ تو تم ضرور تباہ ہو جاتے۔

[1] جو شخص کسی پر مہربانی نہیں کرتا۔ اس پر خدا بھی مہربانی نہیں کرتا (ارشاد النبیؐ)

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ۭ (فاطر ۱/۲۲)	جو کچھ کہ اللہ تعالیٰ رحمت میں سے لوگوں پر کھول دے تو اس کو کوئی روکنے والا نہیں۔ اور جو کچھ روک رکھے تو اسکو کوئی پہنچانے والا نہیں

رزق

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ (الحج ۸/۱۷)	اللہ تعالیٰ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔
وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۭ (انعام ۲/۷)	اور وہ سب کو کھلاتا ہے۔ اس کو کوئی نہیں کھلاتا۔
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ (الذٰریٰت ۳/۲۷)	بیشک اللہ ہی روزی دینے والا زور آور مضبوط ہے۔
وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا (ھود ۱/۱۱)	اور جو کوئی زمین پر چلنے والا ہے۔ اسکی روزی اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ (طٰہٰ ۸/۱۶)	اور تیرے رب کی دی ہوئی روزی بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والی ہے

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝	تمہاری روزی اور جس کا تم سے وعدہ
(الذاریات ۱/۲)	کیا گیا ہے آسمان[1] میں ہے۔
وَلٰكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۚ	لیکن ماپ کر (روزی) اتارتا ہے
إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ	جتنی چاہتا ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں
(شوریٰ ۳/۲۵)	کی خبر رکھتا ہے دیکھتا ہے۔
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ	کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو
مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ	تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا
فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝	ہو (حبیب) اسکے سوا کوئی لائق عبادت
(الفاطر ۱/۲۲)	نہیں۔ تو پھر تم کہاں اُلٹے جاتے ہو؟
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۝	جس کو چاہے زیادہ[2] روزی دیتا ہے
(شوریٰ ۲/۲۵)	اور جس کو چاہے کم دیتا ہے۔
نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيشَتَهُمْ	ہم نے دنیوی زندگی میں ان کی
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (زخرف ۳/۲۵)	روزی تقسیم کر رکھی ہے۔

[1] آنیوالی جو بات ہے اسکا حکم آسمان سے اترتا ہے (موضح القرآن) اور کہا ابن عباسؓ اور مجاہدؒ وغیرہ نے آسمان میں ہے روزی یعنی مینہ اور جس کا وعدہ ہوا یعنی بہشت (ابن کثیر)

[2] جو شخص اس بات کو دوست رکھتا ہے کہ خدا اسکی روزی میں توسیع دے اور عمر میں برکت دے۔ تو اسے چاہیئے کہ اپنے قرابتیوں کے ساتھ سلوک کرتا رہے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ	اور کتنے جانور ایسے ہیں جو اپنی روزی نہیں اٹھائے پھرتے اللہ ان کو بھی روزی دیتا ہے اور تم کو بھی۔
(عنکبوت ۶/۲۱)	
وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ	اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی روزی فراخ کر دے تو ملک میں اودھم مچانے لگیں (حالانکہ)
(شوریٰ ۳/۲۵)	
وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ج فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ○	اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعضوں کو بعضوں پر رزق میں فضیلت دی ہے سو جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنے حصہ کا مال اپنے غلاموں کو اس طرح کبھی دینے والے نہیں کہ وہ سب اسی میں برابر ہو جائیں۔ کیا اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔
(النحل ۱۰/۱۴)	

رسولؐ

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط	تمہارے مردوں میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے باپ نہیں

(احزاب ۵/۲۲)	بلکہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور سب نبیوں پر مہر[1]
وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (انبیاء ۷/۱۷)	ہم نے آپ کو سارے جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ (احزاب ۷/۲۲)	اللہ اور اس کے فرشتے رسول پر رحمت (درود و سلام) بھیجتے ہیں۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (احزاب ۷/۲۲)	اے ایمان والو تم بھی آپ پر رحمت (درود) بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔
وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (توبہ ۸/۱۰)	اور جو لوگ کہ رسول اللہ کو ایذا[2] دیتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے

[1] یعنی آپ کی تشریف آوری سے نبیوں کے سلسلہ پر مہر لگ گئی ہے اب کسی کو نبوت نہیں دی جائے گی بس جن کو ملنی تھی مل چکی اسلئے آپ کی نبوت کا دورہ سب کے بعد رکھا گیا جو قیامت تک چلتا رہیگا حضرت مسیح علیہ السلام بھی آخر زمانہ میں بحیثیت آپ کے ایک امتی کے آئیں گے۔ خود ان کی نبوت و رسالت کا عمل اس وقت جاری نہ ہوگا (موضح الفرقان)، اندریں حالات حضور کے بعد ہر مدعی نبوت کو کذاب کافر اور ملت اسلام سے خارج سمجھنا عین ایمان ہے خواہ وہ ظلی ہو یا بروزی۔

[2] ہمارے سب اعمال حضور کے پیش ہوتے ہیں ان میں سے برے اعمال سرکار دو عالم کی تکلیف کا باعث ہوتے ہیں۔

رضا

وَاللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗٓ اَحَقُّ اَنْ یُّرْضُوْہُ ۝ (توبہ ۹/۱۰)

اللہ اور اس کے رسولؐ کو راضی کرنا بہت ضروری ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَہُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ ط (بقرہ ۲۵/۲)

اور لوگوں میں بعضا آدمی ایسا بھی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی میں اپنی جان تک کو صرف کر دیتا ہے۔

مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَۃٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَیْنَ النَّاسِ ط وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ فَسَوْفَ نُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝ (النساء ۱۴/۵)

لوگوں میں سے جو کوئی صدقہ کرنے کو یا نیک کام کرنے کو یا صلح کرانے کو کہے اور جو کوئی یہ کام محض اللہ کی خوشنودی (رضا) کے لئے کرے تو ہم اس کو اجر عظیم دیں گے۔

وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَکٰوۃٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْہَ اللّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝ (روم ۴/۲۱)

اور جو زکوٰۃ اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے دیتے ہیں سو یہ وہی ہیں جن کے دُونے ہوتے۔

لہ خدا کی رضامندی والد کی رضامندی میں ہے اور خدا کی ناخوشی والد کی ناخوشی میں ہے

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ج (انعام ۲۰/۸)

تو کہہ دے کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لئے ہے۔ جو سارے جہان کا پالنے والا ہے اور جس کا کوئی شریک نہیں۔

فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یَرْضٰی عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ۝ (توبہ ۱۲/۱۱)

سو اللہ تعالےٰ نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

وَلَوْ اَنَّھُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ لا وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ سَیُؤْتِیْنَا اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَرَسُوْلُہٗٓ اِنَّآ اِلَی اللّٰہِ رٰغِبُوْنَ ۝ (توبہ ۷/۱۰)

اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو انکو اللہ اور اسکے رسولؐ نے دیا۔ اور کہتے کہ ہم کو اللہ کافی ہے وہ ہم کو اپنے فضل سے دیگا اور اسکا رسولؐ۔ ہم کو تو اللہ ہی چاہیئے۔

رفیق

نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ ج (حٰم سجدہ ۲۴/۴)

ہم (اللہ تعالےٰ) تمہارے دنیا اور آخرت میں رفیق ہیں۔

بِاَنَّ اللّٰہَ مَوْلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ

اللہ رفیق ہے ان کا جو یقین لائے۔

اَلْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿محمد ۲۶/۱﴾

اور کہ جو منکر ہیں انکا کوئی رفیق نہیں

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ ﴿جاثیہ ۲۵/۲﴾

اور بے انصاف (ظالم) ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور اللہ تعالی پرہیزگاروں (ڈرنے والوں) کا رفیق ہے۔

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ ﴿شوریٰ ۲۵/۱﴾

اور جو گنہگار ہیں ان کا کوئی رفیق ہے اور نہ مددگار۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ﴿بقرہ ۳۴/۳﴾

اور جو لوگ کافر ہوئے ان کے رفیق شیطان ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۡ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ ﴿شوریٰ ۲۵/۱﴾

اور جنہوں نے اس (اللہ) کے سوا رفیق پکڑے ہیں وہ اللہ کو سب یاد ہیں۔ اور تجھ پر ان کا ذمہ نہیں۔

اَلَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ ﴿النساء ۲۵/۲﴾

اور وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق بناتے ہیں کیا (وہ) انکے پاس عزت ڈھونڈھتے ہیں؟ سو عزت تو ساری اللہ ہی کے واسطے ہے

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ

ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور رفیق (حمایتی) پکڑے ہیں

بَیْتًا ؕ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُیُوْتِ لَبَیْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝ (عنکبوت ۴/۴)	ایسی ہے جیسے مکڑی کی مثال ہے جس نے ایک گھر بنایا۔ حالانکہ سب گھروں سے بودا[1] مکڑی کا گھر ہوتا ہے کاش کہ ان کو سمجھ ہوتی۔

رنج و راحت

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ۝ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْیَا ۝ (النجم ۳/۴)	اور یہ کہ وہی (اللہ تعالیٰ) ہنساتا اور رُلاتا ہے اور کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے
قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ (احزاب ۲/۱)	کہہ دیں کہ اگر وہ (اللہ) تم سے برائی کرنا چاہے تو تم کو اللہ سے کون بچا سکتا ہے اور اگر تم پر مہربان ہونا چاہے (تو اسکے فضل کو کون روک سکتا ہے)
وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا	اور اگر اللہ تعالےٰ تجھ کو کچھ تکلیف

[1] یعنی گھر اس واسطے ہوتا ہے کہ جان و مال کا بچاؤ ہو نہ مکڑی کا جالا۔ کہ دمن جھٹکنے سے ٹوٹ پڑے یہ ہی مثال اس کی ہے جو اللہ کے سوا کسی (بت۔ آگ۔ پانی۔ ولی فرشتہ یا جن وغیرہ) کو اپنا بچانے والا اور محافظ سمجھے کیونکہ بادل خفیف ایزدی وہ کچھ بچاؤ نہیں کر سکتے (موضح الفرقان)

كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ (یونس ۱۱/۱۱)

پہنچائے تو کوئی اس کے سوا اس کا ہٹانے والا نہیں اور اگر تجھ کو کچھ بھلائی پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کو کوئی پھیرنے والا نہیں۔

روزہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ (بقرہ ۲۳/۲)

اے ایمان والو تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسے فرض کیا گیا تھا تم سے اگلوں پر۔ تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (بقرہ ۲۳/۲)

اور (اگر) روزہ[1] رکھو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ بشرطیکہ تم سمجھ رکھتے ہو۔

ریا

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ (ماعون ۱/۳۰)

پھر ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں اور وہ جو ریاکاری کرتے ہیں۔

[1] نیک خو اور خوش خلق صائم الدہر اور قائم الیل کا درجہ پاتا ہے (ارشاد النبیؐ)

كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ط لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ط (بقرہ ۳۶/۳)

اور جو شخص کہ اپنا مال لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ اور قیامت کے دن پر یقین نہیں رکھتا سو اسکی مثال ایسی ہے جیسے صاف پتھر کہ اس پر کچھ مٹی پڑی ہوئی ہے اور پھر اس پر زور کا مینہ برسا تو اس نے اسکو بالکل صاف کر چھوڑا۔ ایسے لوگوں کو کچھ ثواب ہاتھ نہیں لگتا۔ اُس چیز کا جو اس نے کمایا۔

(ز)

زادِ راہ

فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ز (بقرہ ۲۵/۲)

بیشک زادِ راہ کا بہتر فائدہ سوال (کرنے) سے بچنا ہے۔

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ج (الحشر ۳/۲)

ہر ایک شخص کو دیکھ لینا چاہیئے کہ کل (آخرت) کے واسطے کیا بھیجتا ہے

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ ط (التکویر ۱/۳)

ہر ایک شخص جان لیگا جو لے کر آیا۔

يُنَبَّؤُا الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ط (قیمٰۃ ۱/۲۹)	اس (قیامت کے) دن انسان کو جتلا دیں گے جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا۔

زن و مرد

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا (النحل ۱۰/۱۴)	اور اللہ نے تمہارے واسطے تمہاری ہی قسم سے عورتیں پیدا کیں۔
نِسَاۤؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ص (بقرہ ۲۸/۲)	عورتیں تمہاری کھیتی ہیں۔
هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ط (بقرہ ۲۳/۲)	وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔
وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ (بقرہ ۲۳/۲)	اور مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَاۤءِ (النساء ۵)	عورتوں پر مرد حاکم ہیں (مگر)
وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ (بقرہ ۲۸/۲)	عورتوں کا بھی حق ہے جیسا کہ مردوں کا ان پر حق ہے دستور کے موافق۔
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَاۤءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ط (النساء ۵)	مردوں کا حصہ اپنی کمائی (اعمال) سے ہے اور عورتوں کا حصہ اپنی کمائی سے ہے۔

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ج وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ج (نور ۳/۱۸)	گندی (عورتیں) گندوں کے واسطے اور گندے (مرد) گندیوں کے واسطے ہیں۔ اور ستھری عورتیں ستھروں کے واسطے اور ستھرے (مرد) ستھریوں کے واسطے ہیں۔
وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ (النسا ۱۹/۵)	اور تم ہرگز عورتوں کو برابر نہ رکھ سکو گے خواہ اس کی حرص[1] بھی کرو۔

زور و قوت

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا (بقرہ ۲/۲۰)	بیشک ساری قوت اللہ ہی کیلئے ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ (حدید ۳/۲۷)	بیشک اللہ زبردست زور آور ہے
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ط (انعام ۲/۷)	اور اسی کا زور ہے اپنے بندوں پر۔

[1] یعنی اگر کئی عورتیں نکاح میں ہوں۔ تو یہ تم سے نہ ہو سکے گا کہ محبت قلبی اور ہر ہر امر میں بالکل مساوات و برابری رکھو۔

(س)

سجدہ

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یَسْجُدُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَکَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ ط (الحج ۲/۱۷)	تو نے نہیں دیکھا کہ جو کوئی آسمان میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے۔ اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت آدمی اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔

سلام

وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی ہ (طٰہٰ ۲/۱۷)	سلام (سلامتی) ہو اس پر جو مان لے راہ (ہدایت) کی بات۔
وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ط (النمل ۵/۱۹)	اور سلام ہے اس کے بندوں پر جن کو اس نے پسند کیا۔

سنتُ اللہ

لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ط (یونس ۱۱/۷)	اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں۔

فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا (فاطر ۵ ۲۴)	سو تو اللہ کا دستور بدلتا ہوا نہ پائیگا۔
وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيلًا (فاطر ۵ ۲۴)	اور اللہ کا دستور ٹلتا ہوا نہ پائیگا۔
سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ (مومن ۹ ۲۴)	اللہ تعالیٰ کا یہی دستور (قانون) ہے جو اسکے بندوں پر چلتا آرہا ہے۔

سُود

اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ط (بقرہ ۳۸ ۳)	اللہ تعالےٰ نے سوداگری کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے۔
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ط (بقرہ ۳۸ ۳)	اللہ سود کو مٹاتا[1] ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔
اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ (بقرہ ۳۸ ۳)	جو لوگ سود[2] کھاتے ہیں نہیں کھڑے ہونگے قیامت میں مگر جس طرح اٹھتا ہے وہ شخص جس کے حواس جن (یا شیطان) نے لپٹ کر کھو دئے ہوں۔

[1] سود کا مال خواہ کتنا ہی بڑھ جائے اس میں برکت نہیں ہوتی اور بالآخر اسکے اثر سے اصل مال بھی ضائع ہو جاتا ہے [2] کسی مسلمان کی ناحق آبرو ریزی میں زبان درازی کرنا سود کی سب قسموں سے بڑھ کر سود ہے (حدیث)

یہ سزا اسلئے ہوگی کہ انہوں نے کہا کہ بیع
(سوداگری) بھی تو ایسی ہے جیسے سود لینا

(ش)

شاعر

وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُنَ ۝ (شعرا 11/19)

شاعروں کی بات پر وہی چلتے ہیں جو بے راہ (گمراہ) ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۝ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۝ (شعرا 11/19)

اور تو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں اور یہ کہ وہ کہتے ہیں جو نہیں کرتے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۝ (شعرا 11/19)

ایمان لائے اور جنہوں نے اچھے کام کئے۔ اور کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور انہوں نے بعد اسکے کہ ان پر ظلم ہوا بدلا لیا (وہ اچھے شاعر ہیں)۔

---

[1] مگر جو کوئی شعر میں اللہ کی حمد کہے یا نیکی کی ترغیب دے یا کفر کی مذمت کرے یا گناہ کی برائی کرے یا کافر اسلام کی ہجو کرے یا اس کا جواب دے یا کسی نے اسکو ایذا پہنچائی اسکا جواب بحد اعتدال دیا۔ ایسا شعر عیب نہیں چنانچہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ وغیرہ ایسے ہی اشعار کہتے تھے۔ (موضح الفرقان)

شب و روز

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ
(القدر ۳)

شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ
(آل عمران ۱۴۰)

اور یہ دن ہم لوگوں میں باری باری بدلتے رہتے ہیں۔[1]

وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ○
(الحج ۴۷)

اور تیرے رب کے ہاں ایک دن ایک ہزار سال کے برابر ہے تمہارے شمار کے مطابق۔

اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ
(المزمل ۷)

بیشک تم کو دن میں بہت کام رہتا ہے (اس لئے)

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○
(قصص ۷۳)

اس نے اپنی رحمت سے تمہارے واسطے رات اور دن بنایا تاکہ تم رات کو آرام کرو اور (دن میں) اس کی روزی تلاش کرو۔ تاکہ تم شکر کرو۔

---

[1] یعنی کبھی سختی اور کبھی نرمی کبھی تکلیف اور کبھی راحت کے دن آجاتے ہیں۔

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ٥ (قصص ۲۰)	آپ کہہ دیں کہ بھلا یہ تو بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالے تم پر ہمیشہ کے لئے قیامت تک رات ہی رہنے دے۔ تو خدا کے سوا وہ کون ہے جو تمہارے لئے روشنی کو لے آئے؟ سو کیا تم سنتے نہیں؟
قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ٥ (قصص ۲۰)	آپ کہہ دیں کہ بھلا بتاؤ تو سہی کہ اگر اللہ تعالے تم پر ہمیشہ کیلئے قیامت تک دن ہی رہنے دے تو خدا کے سوا اور کون ہے جو تمہارے لئے رات لے آئے جس میں تم آرام کرو۔ پھر کیا تم دیکھتے نہیں۔

شراب اور جوا

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ	تجھ سے شراب اور جوے کا حکم پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ ان دونوں میں بڑا

ؐ جو خدا اور روز جزا پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب کا دور چل رہا ہو۔ (ارشاد النبیؐ)

لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ط (بقرہ ۲۷/۲)	گناہ ہے (مگر) لوگوں کو (عارضی) فائدے بھی ہیں (لیکن) ان کا گناہ بہت بڑا ہے ان کے فائدہ سے۔
اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ (مائدہ ۱۲/۷)	یہ جو ہے شراب اور جوا اور بت اور پانسے سب شیطان کے گندے کام ہیں۔

شرارت

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ (یونس ۸/۱۱)	بیشک اللہ تعالیٰ شریروں کے کام نہیں سنوارتا۔
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ (یونس ۳/۱۱)	اے لوگو۔ تمہاری شرارت (کا وبال) تمہی پر پڑیگا۔
فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝ (النزعات ۲/۳۰)	سو جس نے شرارت کی اور دنیا کی زندگی کو بہتر سمجھا۔ سو اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

شرک

لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ (انعام ۲۰/۸)
اس (اللہ تعالیٰ) کا (ذات و صفات میں) کوئی شریک نہیں۔

لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ۝ (لقمان ۲/۱۱)
اللہ کا (کسی کو) شریک نہ ٹھہرانا کیونکہ شرک کرنا ظلم عظیم ہے۔

إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ (توبہ ۴/۱۰)
جو مشرک ہیں سو نجس (پلید، گندے) ہیں۔

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۝ (حم سجدہ ۱/۲۴)
اور شریک کرنے والوں کے لئے بڑی خرابی ہے۔

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ (بقرہ ۲۷/۲)
اور غلام مسلمان مشرک[1] سے بہتر ہے۔

وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ۝ (النساء ۷/۴)
جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا تو اس نے (جھوٹ کا) بڑا طوفان باندھا۔

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ (الحج ۱۰/۱۷)
اللہ تعالیٰ کی جو قدر کرنی چاہیے تھی (وہ ان مشرکوں نے) نہیں کی۔

[1] مشرکوں کی مخالفت کرو یعنی داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کم کردو۔ (ارشاد النبیؐ)

لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝	اگر تو نے (اس کا) شریک مان لیا تو تیرے (اچھے) عمل اکارت جائینگے۔
(زمر ۴۴)	اور تو خسارے میں پڑا ہوگا (کیونکہ)
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝	وہ پاک و برتر ہے اس سے کہ اسکا شریک ٹھہراتے ہیں۔
(زمر ۴۴)	
وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝	اکثر لوگ جو خدا پر ایمان لاتے ہیں تو اس طرح کہ اس کے ساتھ
(یوسف ۱۲/۱۳)	دوسروں کو شریک بھی کرتے ہیں۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ	اور بعض وہ لوگ ہیں جو اوروں کو اللہ کے برابر بناتے ہیں ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں[1] جیسی محبت اللہ کی۔
(بقرہ ۲۰/۲)	
اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ	بیشک جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا، سو اللہ نے اس پر جنت حرام کی۔
(مائدہ ۱۰/۶)	اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

[1] یعنی بعض غیر اللہ کو مشکلکشا۔ دستگیر۔ روزی رساں۔ اولاد دہندہ۔ شفا دینے والا۔ بیماریاں دور کرنے والا۔ مرادیں پوری کرنے والا وغیرہ وغیرہ سمجھ کر ان سے بھی اللہ جتنی محبت رکھتے ہیں۔ جو شرک کا اعلیٰ درجہ ہے۔ حالانکہ سب کچھ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

(کہف ۱۲/۱۵)

سو جس کو اپنے رب سے ملنے کی خواہش ہو۔ تو وہ نیک کام کرے۔ اپنے رب کی بندگی میں (ظاہراً و باطناً) کسی کو (کسی درجہ میں بھی) شریک نہ کرے۔

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝

(حج ۴/۱۷)

اور جس نے اللہ کا شریک بنایا سو (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے (وہ) آسمان سے گر پڑا اور پھر اسکو اڑنے والے مردار خوار جانور نے اچک لیا یا اسکو ہوا نے کسی دور مکان[ل] میں جا ڈالا

ل خلاصہ یہ ہے کہ توحید نہایت اعلیٰ اور بلند مقام ہے اسکو چھوڑ کر آدمی جب کسی مخلوق کے آگے جھکتا ہے تو خود اپنے آپ کو ذلیل کرتا ہے اور آسمان توحید کی بلندی سے پستی کی طرف گرتا ہے ظاہر ہے کہ اس قدر اونچائی سے گر کر زندہ نہیں بچ سکتا اب یا تو اوہام و افکار ردیہ کے مردار خوار جانور چاروں طرف سے اسکی بوٹیاں نوچ کر کھائیں گے یا شیطان لعین ایک تیز ہوا کے جھکڑ کی طرح اس کو اڑا لے جائیگا اور ایسے گہرے کھڈ میں پھینکے گا جہاں کوئی ہڈی پسلی نظر نہ آئے لیکن حضرت شاہ عبد القادرؒ لکھتے ہیں کہ جس کی نیت ایک اللہ پر ہے وہ قائم ہے اور جہاں نیت بہت طرف گئی۔ وہ سب اسکو پریشان کرکے (راہ میں سے) اچک لیں گی یا سب سے منکر ہو کر دہری ہو جائیگا۔ (موضح الفرقان)

شرمندگی

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ۙ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ (النسا ۱۶/۵)

جو کوئی دغاباز۔ گنہگار ہو۔ اللہ کو پسند نہیں۔ یہ لوگوں سے شرماتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے۔

شریک کار

وَإِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ (ص ۲/۲۳)

بیشک اکثر شریک (کار) ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں۔

شفاعت

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ (زمر ۵/۲۴)

آپ کہہ دیجئے کہ ساری سفارش اللہ کے اختیار میں ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ إِلَّا بِإِذْنِهٖ ؕ (بقرہ ۳۴/۳)

ایسا کون ہے جو اس کے پاس بدوں اجازت سفارش کرے۔

وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝ (انبیاء ۲/۱۷)

اور وہ (فرشتے) سفارش نہیں کرتے مگر اس کی جس سے اللہ راضی ہو

(ملکہ) وہ تو اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا (طٰہٰ ۶/۱۴)	اس (قیامت کے) دن سفارش کام نہ آئیگی مگر اس کی جس کو اللہ نے اجازت دی اور اسکی بات پسند کی
مَّن يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُن لَّهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا (النساء ۱۱/۵)	جو کوئی نیک (اچھی) بات کی سفارش کرے۔ تو اس کو بھی اس میں سے ایک حصہ ملے گا۔
وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُن لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا (النساء ۱۱/۵)	اور جو کوئی بری بات کی سفارش کرے اس پر بھی ہے ایک بوجھ اس میں سے۔
مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ (مومن ۲/۲۲)	ظالموں کا کوئی دوست نہیں۔ نہ سفارشی کہ جس کی بات مانی جائے۔
وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ (زخرف ۷/۲۵)	اور وہ لوگ جن کو یہ پکارتے ہیں سفارش کا اختیار نہیں رکھتے۔

شکر

وَسَنَجْزِی الشّٰکِرِیْنَ ٥ (آل عمران ۱۵/۴)
ہم شکر کرنے والوں کو ثواب دینگے۔

وَلَا تَجِدُ اَکْثَرَهُمْ شٰکِرِیْنَ (اعراف ۲/۴)
اور تو ان میں اکثروں کو شکر گزار نہ پائے گا۔

فَاَبٰۤی اَکْثَرُ النَّاسِ اِلَّا کُفُوْرًا ٥ (بنی اسرائیل ۱۰/۵)
سو بہت سے لوگ ناشکری کئے بغیر نہیں رہتے۔

وَمَنْ یَّشْکُرْ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ٥ (لقمٰن ۲/۱۲)
اور جو کوئی شکر کرے گا۔ تو اپنے بھلے کو شکر کرے گا۔ اور جو کوئی منکر ہوگا تو اللہ تعریفوں والا بے پرواہ ہے۔

مَا یَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِکُمْ اِنْ شَکَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَکَانَ اللّٰهُ شَاکِرًا عَلِیْمًا ٥ (النساء ۲۱/۵)
اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کریگا۔ اگر تم شکر گزار[1] ہو اور ایمان لاؤ۔ تو اللہ سب کچھ جاننے والا قدردان ہے۔

---

[1] یعنی بذریعہ نیک اعمال اظہارِ شکر کرو۔

شیطان

اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ۝ (بنی اسرائیل ۶/۵)	بیشک شیطان[1] انسان کا صریح دشمن ہے۔
اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ (بنی اسرائیل ۶/۵)	شیطان ان (لوگوں) کو لڑاتا ہے۔
وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝ (فرقان ۳/۱۹)	اور شیطان آدمی کو وقت پر دھوکا دینے والا ہے۔
اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ کَانَ ضَعِیْفًا ۝ (النساء ۱/۵)	بیشک شیطان کا فریب سست ہے۔
اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَکُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ (فاطر ۱/۲۲)	تحقیق شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اس کو دشمن سمجھ رکھو۔
اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَآءِ ج (بقرہ ۳۷/۳)	شیطان تم کو تنگدستی کا وعدہ دیتا ہے (ڈراتا ہے) اور بے حیائی کا حکم کرتا ہے
اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	وہ تو تم کو یہی حکم کریگا کہ برے کام اور بے حیائی کرو۔ اور اللہ پر جھوٹ بولو۔

---

[1] سب سے پہلا حاسد شیطان ہے اور سب سے پہلا جھوٹ بولنے والا شیطان ہے جسے بوجہ حسد جھوٹ بول کر آدم علیہ السلام کو جنت سے نکلوایا۔

(بقرہ ۲۱/۲) وہ باتیں جن کو تم نہیں جانتے۔

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ (مائدہ ۱۲/۷)

شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ تم میں شراب و جوئے کے ذریعہ دشمنی اور بیر ڈالے اور تم کو اللہ کی یاد اور نماز سے روکے۔

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝ (النسا ۱۸/۵)

شیطان ان کو وعدہ دیتا ہے۔ اور ان کو امیدیں بندھاتا ہے مگر جو کچھ ان کو شیطان وعدہ دیتا ہے وہ سب فریب ہے۔

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ (النمل ۱۳/۱۴)

اس کا زور ان پر نہیں چلتا جو ایماندار ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرنے والے ہیں۔

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ (اعراف ۲۴/۹)

اگر تجھ کو شیطان کا وسوسہ ابھارے تو اللہ سے پناہ مانگ

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ۝ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ

جن کے دل میں خوف ہے جہاں ان پر شیطان کا گزر ہوا۔ وہ چونک گئے اور اسی وقت ان کو سوجھ آجاتی

فِی الْغَیِّ ثُمَّ لَا یُقْصِرُوْنَ ۝

(اعراف ۲۴/۸)

ہے اور جو شیطانوں کے بھائی ہیں وہ ان کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں۔ پھر وہ کمی نہیں کرتے۔

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ لَا یَفْتِنَنَّکُمُ الشَّیْطٰنُ کَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَیْکُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ یَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِیُرِیَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ط

(اعراف ۳/۸)

اے اولاد آدم محتاط رہو کہ کہیں تم کو شیطان نہ بہکائے جیسا کہ اس نے نکال دیا تمہارے ماں باپ کو بہشت سے اتروائے ان سے انکے کپڑے تاکہ دکھلائے ان کو ان کی شرمگاہ۔

اِنَّهٗ یَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ط

(اعراف ۳/۸)

وہ (شیطان) اور اس کی قوم تم کو وہاں سے دیکھتا ہے جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھتے۔

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ (اعراف ۳/۸)

ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا رفیق بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

وَمَنْ یَّتَّخِذِ الشَّیْطٰنَ وَلِیًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِیْنًا ط (النساء ۱۸/۵)

اور جو کوئی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بناوے تو وہ پڑا صریح نقصان میں

فَیَنْسَخُ اللّٰهُ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْکِمُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ ط (الحج ۷/۱۲)

سو اللہ شیطان کا ملایا ہوا مٹا دیتا ہے۔ اور پھر اپنی بات پکی کر دیتا ہے۔

(ص)

صبر

وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰہِ (النحل ۱۶/۱۴)	اللہ ہی کی مدد سے تو صبر کر سکتا ہے
وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ (النساء ۴/۵)	اور صبر کرو تو تمہارے حق میں بہتر ہے
وَاَنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (آل عمران ۱۹/۴)	اور اگر صبر و پرہیزگاری کرو۔ تو یہ ہمت کے کام ہیں۔
وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِکَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (شوریٰ ۲۵/۴)	اور البتہ جس نے صبر کیا اور معاف کیا بیشک یہ ہمت کے کام ہیں۔
اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ (انفال ۱۰/۶)	بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔
وَاللّٰہُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ (آل عمران ۱۴/۱۵)	اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔
اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ (زمر ۲۳/۲)	صبر کرنے والوں کو ہی بے شمار ثواب ملتا ہے۔

ط صبر سب عطیوں اور بخششوں سے بہتر اور افضل ہے (ارشاد النبیؐ)

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ط
أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝
(البلد ۱/۳۰)

جو آپس میں صبر کی تاکید کرتے ہیں
اور رحم کھانے کی تاکید کرتے ہیں
وہ لوگ بڑے نصیب والے ہیں۔

صدیق و شہید

وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فَلَنْ يُّضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيْهِمْ
وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ
الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝
(محمد ۱/۲۶)

جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے
تو ان کے کام وہ ضائع نہ کرے گا
اللہ ان کو مقصود تک پہنچا دے گا۔
اور ان کی حالت سنوارے گا اور انکو
بہشت میں داخل کرے گا جو ان کو
معلوم کرادی ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ
أُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۝ وَالشُّهَدَآءُ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ط لَهُمْ أَجْرُهُمْ
وَنُوْرُهُمْ ط
(حدید ۲/۲۷)

جو لوگ اللہ پر اور اسکے سب رسولوں
پر یقین لائے۔ وہی ہیں سچے ایمان
والے (صدیق) اور لوگوں کے گواہ
اپنے رب کے پاس انکے واسطے
ہے ان کا ثواب اور ان کی روشنی۔

صراطِ مستقیم

قُلْ لِّلّٰہِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ٥ (بقرہ ۱۷/۱)	تو کہہ کہ اللہ ہی کا ہے مشرق و مغرب جس کو چاہے سیدھی راہ پر چلائے
وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ھُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (آل عمران ۱۱/۱)	جو کوئی اللہ کو مضبوط پکڑے تو اس کو سیدھے راستہ کی ہدایت ہوتی ہے
فَمَنِ اتَّبَعَ ھُدَایَ فَلَا یَضِلُّ وَلَا یَشْقٰی ٥ (طٰہٰ ۷/۱۹)	پھر جو میری بتلائی ہوئی راہ پر چلا سو وہ نہ بہکے گا اور نہ وہ تکلیف میں پڑیگا
مَنْ شَآءَ اَنْ یَّتَّخِذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیْلًا ٥ (فرقان ۵/۱۹)	(لہذا) جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف راہ پکڑلے۔
اِنَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنَ یَھْدِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَقْوَمُ (بنی اسرائیل ۱/۱۵)	اور یہ قرآن وہ راہ بتلاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے۔
وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَآئِرٌ (النحل ۱/۱۴)	اور اللہ تک سیدھی راہ پہنچتی ہے اور بعضی راہ ٹیڑھی بھی ہے۔

ف یعنی اسکے احکام پر استقامت سے چلے اور اس پر سچے دل سے اعتماد و توکل کرے۔

وَاِنَّ اللّٰہَ لَھَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (الحج ۷/۱۷)	بیشک اللہ تعالیٰ یقین کرنے والوں کو سیدھی راہ سمجھانے والا ہے۔
مَنِ اهْتَدٰی فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ (بنی اسرائیل ۲/۱۵)	جو کوئی (سیدھی) راہ پر آیا تو اپنے ہی بھلے کو راہ پر آیا۔

صلح

وَالصُّلْحُ خَیْرٌ ط (النساء ۱۹/۵)	صلح اچھی چیز ہے۔
فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ط (شوریٰ ۴/۵)	پھر جو کوئی معاف کرے اور صلح کرے سو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے

(ض)

ضلالت

قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ج (البقرہ ۳۴/۳)	بیشک ہدایت گمراہی سے جدا ہو چکی ہے۔
یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ (مومن ۴/۴)	اللہ تعالیٰ اس کو بھٹکاتا ہے جو ہو بیباک۔ شک کرنے والا۔
وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِیٍّ مِّنْ	اور جس کو اللہ بھٹکائے تو اس کے سوا

بَعْدِہٖ ط (شوریٰ ۵/۴)	کوئی اس کا کام بنانے والا نہیں۔
وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَلَنْ تَجِدَ لَہٗ سَبِیْلًا ۝	اور جس کو اللہ گمراہ کرے تو اس کیلئے
(النساء ۱۲/۵)	تو ہرگز کوئی راہ نہ پائیگا۔
وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْکُفْرَ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ	اور جو کوئی ایمان کے بدلے کفر لیوے
ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ۝ (بقرہ ۱۳/۱)	تو وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔
وَاِنْ تُطِعْ اَکْثَرَ مَنْ فِی الْاَرْضِ	اور دنیا میں زیادہ لوگ ایسے ہیں کہ
یُضِلُّوْکَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ط اِنْ	اگر تو ان کا کہنا مانے گا تو وہ تجھ کو اللہ
یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ ھُمْ	کی راہ سے بھٹکا دیں گے۔ کیونکہ وہ
اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ۝	سب اپنے خیال پر چلتے ہیں اور
(انعام ۱۴/۸)	بالکل قیاس دوڑاتے ہیں۔
وَلَا تَتَّبِعِ الْھَوٰی فَیُضِلَّکَ عَنْ	نفس کی خواہش پر نہ چل کہ وہ تجھے
سَبِیْلِ اللّٰہِ ط (ص ۲/۲۳)	اللہ کی راہ سے بھٹکا دیگا۔

(ط)

طعن و عیب جوئی

وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِ ۝	ہر طعنہ دینے والے عیب چننے والے
(الہمزہ ۱/۱)	کی خرابی ہے۔

(ظ)

ظالم

اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (انعام ۱۶/۸)

بالیقین ظالموںؑ کا بھلا نہ ہوگا۔

وَالْکٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (بقرہ ۳۲/۳)

اور جو کافر ہیں۔ وہی ظالم ہیں۔

وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (بقرہ ۲۹/۲)

جو کوئی اللہ کی باندھی ہوئی حدوں (احکام) سے بڑھے وہی لوگ ظالم ہیں۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ط (اعراف ۴/۸)

پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اسکے حکموں کو جھٹلائے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ ۝ (کہف ۵/۱۵)

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا۔ جسکو اللہ کی آیات سمجھائی جائیں اور وہ ان سے منہ موڑ جائے اور بھول گیا جو کچھ اسکے ہاتھوںؑ نے آگے بھیجا ہے

لہ ظالم کی تعریف خدا کا غضب نازل کرتی ہے (ارشاد النبیؐ) ؎ یعنی کبھی بھول کر بھی خیال نہ آیا کہ تکذیب حق اور استہزا و تمسخر کا جو ذخیرہ آگے بھیج رہا ہے اسکی کیا سزا ہے (موضح الفرقان)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ط (زمر ۲۴/۴)	پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بولا اور جب اسکے پاس سچی بات پہنچی۔ اس کو جھٹلایا۔
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ط اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۙ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ج وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ۝ (ابراہیم ۱۳/۶)	اور ہر گز یہ خیال نہ کرو کہ اللہ ان کاموں سے بے خبر ہے جو ظالم کرتے ہیں ان کو تو اس دن کے لیے ڈھیل دے رکھی ہے کہ جب انکی آنکھیں پتھرا جائیں گی اور اپنے سر اوپر اٹھائے ہوئے دوڑتے ہونگے انکی آنکھیں ان کی طرف پھر کر نہ آئیں گی اور ان کے دل اڑ گئے ہونگے۔
وَلَوْ تَرٰى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ج اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ط اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝	کاش تو ان ظالموں کو اس وقت دیکھے جب یہ موت کی سختیوں میں مبتلا ہونگے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھائے ہونگے کہ ہاں آج اپنی جانیں نکالو۔ تم کو ذلت کی سزا دی جائیگی۔ کیونکہ تم اللہ کے متعلق جھوٹی باتیں کہتے تھے

(انعام ۱۱/۷) اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے

ظلم

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ اللہ تعالےٰ خلقت پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔
(آل عمران ۱۱/۴)

لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝ نہ تم کسی پر ظلم کرو نہ کوئی تم پر ظلم کرے۔
(بقرہ ۳۸/۳)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ اللہ تعالیٰ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا۔ لیکن لوگ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے ہیں۔
(یونس ۵/۱۱)

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ خراب ہوا جس نے ظلم کا بوجھ اُٹھایا۔
(طٰہٰ ۷/۱۹)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝ تیرا رب ہرگز ایسا نہیں کہ ظلم سے بستیوں کو ہلاک کر دے (جب کہ) وہاں کے لوگ نیک ہوں۔
(ھود ۱۰/۱۲)

ف بدترین امراء وہ ہیں جو اپنی رعیت پر ظلم کرتے ہیں اور رحم و مہربانی سے پیش نہیں آتے (ارشاد النبی)

(ع)

عبادت

أَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ط (زمر ۱/۲۳) — سن لے کہ بندگی خالص اللہ ہی کے لئے ہے۔

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللّٰهَ ط (احقاف ۳/۲۶) — اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ۝ (صفت ۳/۲۳) — جو آپ تراشتے ہو (ان کو) کیوں پوجتے ہو؟ حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اللہ نے بنایا ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝ (الذریت ۳/۲۷) — اور میں نے جن اور انسان تو اسلئے پیدا کئے ہیں کہ وہ میری بندگی کریں

عبرت

فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ۝ (الحشر ۱/۲۸) — سو اے آنکھ والو عبرت پکڑو۔

عذاب

إِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (بقرہ ۲۴/۲) — تحقیق اللہ سخت سزا دینے والا ہے

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ (القلم ۱/۲۹)	اور آخرت کا عذاب سب سے بڑا ہے۔
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى (حٰمٓ سجدہ ۲/۱۴)	اور آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے۔
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ○ (طٰہٰ ۷/۱۶)	اور آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور باقی رہنے والا ہے۔
اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ○ (طٰہٰ ۲/۱۶)	بیشک جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا (اعراض کیا) اس پر عذاب ہے۔
قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ (الانعام ۸/۷)	کہہ دیں کہ وہ (اللہ تعالیٰ) اس پر قادر ہے کہ تم پر اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تم کو مختلف فرقوں میں بانٹ کر لڑا دے یا ایک دوسرے کو لڑائی کا مزا چکھائے۔[1]

[1] اس میں عذاب کی تین قسمیں بیان فرمائیں (۱) جو اوپر سے آئے جیسے پتھر برسانا یا طوفانی ہوائیں اور بارش (۲) جو پاؤں کے نیچے سے آئے جیسے زلزلہ سیلاب وغیرہ یہ دو خارجی اور بیرونی عذاب ہیں جو پہلی امتوں پر نازل کیے گئے اور حضور کی دعا سے اس امت کو اس عذاب سے محفوظ رکھا گیا۔ ہاں تیسری قسم کا عذاب جو داخلی اور اندرونی ہے اس امت کے حق میں باقی ہے جیسے پارٹی بندی باہمی جنگ و جدل اور آپس کی خونریزی (موضح الفرقان)

اَفَاَمِنَ الَّذِیْنَ مَکَرُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّخْسِفَ اللّٰہُ بِھِمُ الْاَرْضَ اَوْ یَاْتِیَھُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَیْثُ لَا یَشْعُرُوْنَ ٥ (النحل ۶/۱۴)	جو لوگ بری تدبیریں کرتے ہیں کیا وہ اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دیوے یا اُن پر ایسی جگہ سے عذاب آپڑے جہاں سے ان کو گمان بھی نہ ہو۔
اِنَّ عَذَابَ رَبِّھِمْ غَیْرُ مَاْمُوْنٍ ٥ (المعارج ۱/۲)	بیشک کسی کو ان کے رب کے عذاب سے نڈر نہ ہونا چاہیئے۔
مَا یَفْعَلُ اللّٰہُ بِعَذَابِکُمْ اِنْ شَکَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ (النساء ۲/۲)	اگر تم حق کو مانو اور یقین رکھو تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کریگا۔

عزت و ذلت

اِنَّ الْعِزَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا (یونس ۷/۱۱)	بیشک ساری عزت اللہ ہی کیلئے ہے
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ (آل عمران ۳/۳)	وہ جس کو چاہے عزت بخشے اور جس کو چاہے ذلیل کرے۔
وَلِلّٰہِ الْعِزَّۃُ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ (المنٰفقون ۱/۲۸)	عزت تو اللہ کی ہے اور اس کے رسول کی اور ایمان والوں کی۔
اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ	تحقیق اللہ کے ہاں اسکی بڑی عزت

(الحجرات ۲/۲۶) ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اور جس کو اللہ ذلیل کرے اسے

(الحج ۲/۱۷) کوئی نہیں عزت دینے والا۔

عطا و خطا

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ بری بات کے جواب میں وہ کہو جو

(مومنون ۶/۱۸) بہتر ہے۔

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ اور برائی کا بدلہ ویسی برائی ہے مگر

فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ جو کوئی معاف کر دے اور صلح کر لے

(شوریٰ ۴/۲۵) تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے۔

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ (اگر آپ) جواب میں وہ بات کہیں

بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ جو بہتر ہو تو پھر دیکھ لو کہ جس میں اور تم

حَمِيْمٌ ۝ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ میں دشمنی تھی۔ وہ ایسا ہو جائے گا۔

صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ جیسے دلی دوست ہوتا ہے اور یہ بات

عَظِيْمٍ ۝ ان کو نصیب ہوتی ہے جو متحمل مزاج

(حٰم سجدہ ۵/۲۴) ہیں اور یہ بات ان کو نصیب ہوتی

ہے جس کی بڑی اچھی قسمت ہے۔

علم

اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ (بقرہ ۲۹/۲)	بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔
وَمَا اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ (بنی اسرائیل ۱۰/۱۵)	اور (اے انسان) تم کو تھوڑا سا علم دیا گیا ہے۔
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِہٖ عِلْمًا ۝ (طٰہٰ ۶/۱۶)	اور اس (اللہ) کو ان کا علم احاطہ نہیں کر سکتا۔
وَفَوْقَ کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ۝ (یوسف ۹/۱۲)	تمام علم والوں سے بڑھ کر ایک بڑا علم والا ہے۔
اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۝ (البقرہ ۹/۱)	بیشک اللہ کے علم میں ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں
وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مُتَقَلَّبَکُمْ وَمَثْوٰکُمْ (محمد ۲/۲۶)	تمہارا پھرنا اور ٹھکانا اللہ کے علم میں ہے۔
یَعْلَمُ مَا تَکْسِبُ کُلُّ نَفْسٍ ۝ (رعد ۶/۱۳)	اور جانتا ہے جو کچھ آدمی کماتا ہے (اچھائی یا برائی)
اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی (رعد ۲/۱۳)	اور اللہ جانتا ہے جو پیٹ میں رکھتی ہے ہر مادہ۔

يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا (انعام ۷/۱۷)	وہی جانتا ہے جو کچھ جنگل اور دریا میں ہے اور اس کے علم کے بغیر نہیں کوئی پتہ جھڑتا۔
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج (بقرہ ۳۴/۳)	اور وہ سب اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے۔
اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (فاطر ۵/۲۲)	اس کو خوب معلوم ہے جو بات دلوں میں ہے۔

علمِ غیب

وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ج (توبہ ۱۰/۱)	یہ کہ اللہ تعالےٰ تمام غیب کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔
وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ط (انعام ۷)	غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں کہ اسکے سوا ان کو کوئی نہیں جانتا۔
لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ (سبا ۱/۲۲)	جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس سے ذرہ بھر بھی غیب نہیں ہو سکتا۔
اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط (فاطر ۵/۲۲)	اللہ ہی آسمانوں کا اور زمین کا بھید جاننے والا ہے۔

وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَکْسِبُ غَدًا ط وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ط (لقمٰن ۲۱/۴)	اور کسی شخص کو معلوم نہیں کہ وہ کل کیا کریگا اور کسی جی کو خبر نہیں کس زمین میں مریگا۔
قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ ط (النمل ۲۰/۵)	تو کہہ دے کہ جو کوئی زمین آسمان میں ہے اللہ کے سوا وہ غیب کی خبر نہیں رکھتا۔
وَلَوْ کُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَکْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ ج وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ ج (اعراف ۹/۲۳)	اور اگر میں[1] غیب کی بات جان لیا کرتا۔ تو بہت کچھ فائدے حاصل کر لیتا اور مجھ کو کبھی تکلیف نہ پہنچتی۔

عمل

لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی ج (آل عمران ۴/۲۰)	تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل ضائع نہیں کرتا خواہ مرد ہو یا عورت۔
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ (بقرہ ۲/۳۰)	جان لو کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھتا ہے۔

[1] نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ط (بنی اسرائیل ۹/۱۵)	کہہ دیں کہ ہر ایک اپنے طریق پر کام کرتا ہے۔
كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ○ (طور ۱/۲۷)	ہر آدمی اپنی کمائی میں رہن (پھنسا) ہے۔
وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ج (بقرہ ۱۶/۱)	ہمارے لئے ہمارے عمل ہیں تمہارے لئے تمہارے عمل
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ج (بقرہ ۱۶/۱)	ان کے واسطے جو انہوں نے کیا۔ اور تمہارے واسطے جو تم نے کیا۔
فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ○ (صفت ۲/۲۳)	عمل کرنے والے کو عمل کرنا چاہیئے
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ○ (روم ۵/۲۱)	جو نیک عمل کرے گا۔ تو وہ اپنی راہ سنوارے گا۔
وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ (توبہ ۱۳/۱۱)	اور کہہ دے کہ عمل کئے جاؤ۔ آگے اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ لیگا۔
اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ○ (یونس ۵/۱۱)	تم میرے اعمال کے جوابدہ نہیں ہیں تمہارے افعال کا ذمہ وار نہیں۔

۱؎ جیسا عمل کریگا ویسا پھل پائیگا ۲؎ خدا کو وہ اعمال بہت پسند ہیں جن پر مداومت کی جائے۔ اگرچہ مقدار کے لحاظ سے تھوڑا ہی کیوں نہ ہو (ارشاد النبی)

عہد

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ج (احزاب ۳/۲۲)

ایمان والوں میں کتنے مرد ایسے ہیں کہ جس بات کا انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا۔ اسے سچ کر دکھایا۔

(ف)

فاسق

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝ (مائدہ ۷/۴)

لوگوں میں بہت فاسق (نافرمان) ہیں۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ (توبہ ۳/۱۰)

اللہ تعالےٰ نافرمان لوگوں کو راہ (راست) پر نہیں لاتا۔

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ (توبہ ۱۲/۱۰)

سو اللہ تعالیٰ نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

فتح و نصرت

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اور نصرت صرف اللہ ہی کی طرف سے

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ (آل عمران ۱۳/۴)	ہے جو زبردست حکمت والا ہے۔
وَلَن يَجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝ (النساء ۲/۵)	اللہ تعالیٰ کافروں کو مسلمانوں پر ہرگز غالب نہ فرماوینگے۔
وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (آل عمران ۱۴/۴)	اور اگر تم ایمان رکھتے ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔
كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط (بقرہ ۳۳/۴)	بارہا اللہ کے حکم سے تھوڑی جماعت بڑی جماعت پر غالب ہوئی ہے
اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ج وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝ (النمل ۳/۱۹)	بادشاہ (جب فاتح کی حیثیت سے) کسی بستی میں گھستے ہیں تو اسکو خراب کر دیتے ہیں اور وہاں کے سرداروں کو بے عزت کر ڈالتے ہیں اور ایسا ہی کچھ کرینگے۔

فریب

اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝ (النساء ۸/۱)	بیشک شیطان کا فریب سست ہے
وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ (مومن ۳/۲۴)	کافروں کا جو فریب ہوگا وہ بے راہ ہوگا۔

وَاَنَّ اللّٰہَ لَا یَہۡدِیۡ کَیۡدَ الۡخَآئِنِیۡنَ ۝ (یوسف ۷/۱۲)	بیشک اللہ تعالیٰ دغابازوں کا فریب نہیں چلنے دیتا۔
بَلۡ اِنۡ یَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ بَعۡضُہُمۡ بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا (فاطر ۵/۲۲)	بلکہ گنہگار ایک دوسرے کو جو وعدہ دیتے ہیں وہ سب فریب ہے۔
فَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ہُمُ الۡمَکِیۡدُوۡنَ ؕ (طور ۲/۲۷)	سو جو منکر ہیں وہی داؤ میں آتے ہیں۔

فضل

وَاللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ (جمعہ ۱/۲۸)	اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔
قُلۡ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۚ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ (آل عمران ۸/۳)	کہہ دیں کہ بیشک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے دیتا ہے جس کو چاہے
اِنَّ اللّٰہَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَی النَّاسِ (بقرہ ۳۲/۲)	بیشک اللہ ہی لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔
وَاللّٰہُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝ (آل عمران ۱۶/۴)	ایمان والوں پر اللہ کا فضل ہے
وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَتُہٗ مَا زَکٰی مِنۡکُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَبَدًا	اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کبھی ایک شخص

(نور ۳/۱۸)	بھی نہ سنورتا۔
فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَتُہٗ	سو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی
لَکُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ (بقرہ ۸/۱)	نہ ہوتی تو تم ضرور تباہ ہو جاتے۔

فضیلت

اُنْظُرْ کَیْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَھُمْ عَلٰی	دیکھ۔ ہم نے کس طرح ایک کو ایک
بَعْضٍ ط (بنی اسرائیل ۲/۱۵)	پر فضیلت دی ہے۔
وَرَفَعْنَا بَعْضَھُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ	اور ہم نے ایک کو دوسرے پر رفعت
لِّیَتَّخِذَ بَعْضُھُمْ بَعْضًا سُخْرِیًّا ط	دے رکھی ہے۔ تاکہ ایک دوسرے
(زخرف ۳/۲۵)	سے کام لیتا رہے۔
وَاللّٰہُ فَضَّلَ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ	اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر رزق
فِی الرِّزْقِ ج (النحل ۱/۱۴)	میں فضیلت دی ہے۔

فطرت

فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ	اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اپنی فطرت[۱]
عَلَیْھَا ط (روم ۴/۲۱)	پر پیدا کیا ہے۔

[۱] اللہ تعالیٰ نے آدمی کی ساخت اور تراش شروع سے ایسی رکھی ہے (باقی صفحہ ۱۴۴ پر)

فنا و بقا

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ (رعد ۶/۱۳)	اللہ تعالے جو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور باقی رکھتا ہے۔
كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ (قصص ۹/۲۰)	اس کی ذات کے سوا سب چیزیں فنا ہونے والی ہیں۔
مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ (النحل ۱۳/۱۴)	جو تمہارے پاس ہے ختم ہو جائیگا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ (رحمٰن ۲/۲)	جو کچھ زمین پر ہے سب فنا ہونے والا ہے اور تیرے رب کی پر عظمت و پر جلال ذات باقی رہ جائے گی۔

(بقیہ صفحہ گزشتہ) کہ اگر وہ حق کو سمجھنا اور قبول کرنا چاہے تو کر سکے اور بار فطرت سے اپنی اجمالی معرفت کی ایک چمک اس کے دل میں بطور تخم ہدایت کے ڈال دی ہے کہ اگر گردو پیش کے احوال اور ماحول کے خراب اثرات سے متاثر نہ ہو اور اصلی طبیعت پر چھوڑ دیا جائے تو یقیناً دین حق کو اختیار کر کے کسی دوسری طرف متوجہ نہ ہو (موضح الفرقان)

فواحش

وَتَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْکُمُ الْمُنْکَرَ ط (عنکبوت ۳/۲۰)	تم اپنی مجلس میں بُرے کام کرتے ہو۔
اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَۃَ مَا سَبَقَکُمْ بِھَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ہ (اعراف ۱/۸)	پھر تم ایسی بے حیائی کے کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے کسی نے دنیا میں ایسا نہیں کیا۔
اِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَھْوَۃً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ط (اعراف ۱/۲)	تم تو شہوت کے مارے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں پر دوڑتے ہو۔
اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَۃُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط (نور ۲/۱۸)	جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں بدکاری کا چرچا ہو ان کیلئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے

فوز و فلاح

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ہ (احزاب ۹/۲۲)	جو کوئی اللہ اور اسکے رسول کے کہنے پر چلا۔ اس نے بڑی مراد پائی۔
وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ	اور جو اپنے جی کے لالچ سے بچایا گیا۔

الْمُفْلِحُونَ (الحشر ۲۸/۱)	تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿ (الحشر ۲۸/۲)	جو بہشت والے ہیں وہی مراد پانے والے ہیں۔
فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿ (قصص ۲۰/۷)	جس شخص نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کئے امید ہے کہ فلاح پانے والوں میں ہو وے۔

(ق)

قتل

اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿ (بنی اسرائیل ۱۵/۴)	بیشک اُن (اولاد) کا قتل کرنا بڑی بھاری خطا ہے۔
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَئًا ج (النسا ۵/۱۳)	مسلمان کا کام نہیں کہ مسلمان کو قتل کرے البتہ چوک (غلطی) اور بات ہے
وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا	اور جو کوئی مسلمان کو جان کر قتل کرے تو اس کی سزا دوزخ ہے اسی میں پڑا رہے گا۔ اور اللہ کا اس پر غضب ہوا۔

ف جس نے اپنے بھائی سے ایک سال ملاقات ترک رکھی گویا اس نے اسے ترک کر ڈالا (ارشاد النبیؐ)

(النساء ۱۳/۵) — اور اس کو لعنت ہوئی اور اس کے واسطے بڑا عذاب تیار کیا گیا۔

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ج (بقرہ ۲۴/۲) — فتنہ قتل سے بھی زیادہ سخت چیز ہے۔

قرآن

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ (المائدہ ۳/۹) — تمہارے پاس اللہ جل شانہ کی طرف سے روشن اور واضح کتاب آئی ہے

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۙ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ (حٰم سجدہ ۵/۲۴) — اور یہ ایسی نادر کتاب ہے کہ اس میں جھوٹ کا کوئی دخل نہیں آگے سے نہ پیچھے سے۔

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ط (شوریٰ ۵/۲۵) — لیکن ہم نے اس قرآن کو روشنی بنایا ہے جس کے ذریعے سے ہم اپنے بندوں میں سے جسکو چاہتے ہیں راستہ دکھاتے ہیں

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ — ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں جن سے روگ دفع ہوں

الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا
(بنی اسرائیل ۹/۱۵)

اور جو ایمان والوں کیلئے رحمت ہیں، اور نا انصافوں کو تو اور زیادہ نقصان دیتا ہے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ (الزمر ۳/۲۳)

ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر قسم کے عمدہ مضامین بیان کیے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ
(ص ۵/۲۳)

یہ قرآن سارے جہان کے لیے نصیحت ہے۔

قرب

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ (بقرہ ۲۳/۲)

جب تجھ سے میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہی

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ (ق ۲/۲۶)

اور ہم دھڑکتی رگ سے زیادہ اس کے نزدیک ہیں۔

وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ (الحدید ۱/۲۷)

اور وہ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو۔

وَمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِیْ

اور تمہارے اموال اور تمہاری

تقربکم عندنا زلفی الا من امن وعمل صالحا ز (السبا ۵/۲۲)

ایسی چیز نہیں جو تم کو درجہ میں ہمارا مقرب بنا دے سوائے اس کے جو ایمان لایا، اور نیکو کار رہا۔

قسم

لا یؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم ولکن یؤاخذکم بما کسبت قلوبکم ط (بقرہ ۲۸/۲)

اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا لیکن تم کو ان قسموں پر پکڑتا ہے کہ جن کا تمہارے دلوں نے قصد[1] کیا۔

لا تجعلوا اللہ عرضۃ لایمانکم (بقرہ ۲۸/۲)

اور اللہ کے نام کو اپنی قسمیں[2] کھانے کا نشانہ نہ بناؤ۔

لا تنقضوا الایمان بعد توکیدھا وقد جعلتم اللہ علیکم کفیلا ط (النحل ۱۳/۱۴)

اور نہ توڑو اپنی قسموں کو پکا کرنے کے بعد (کیونکہ قسم کھا کر) تم نے اللہ کو اپنا ضامن بنا دیا ہے۔

---

[1] یعنی جو قسم جان بوجھ کر کھائی جائے اور جس میں دل بھی زبان کی موافقت کرے اس قسم کا توڑنا قابل مواخذہ ہے۔

[2] قسم سے مال تجارت کی نکاسی تو ہوتی ہے مگر برکت سلب ہو جاتی ہے (ارشاد النبی)

قسمت

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ ط (بنی اسرائیل ۲/۱۵) — ہم نے ہر انسان کی قسمت اس کی گردن میں لٹکا دی ہے۔

قیامت

وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا لا (الحج ۱/۱۷) — قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شبہ نہیں۔

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ؕ (واقعہ ۱/۲۷) — اسکے آنے میں کچھ جھوٹ نہیں

لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ط (اعراف ۲۳/۹) — تم پہ جب آئیگی اچانک آئیگی۔

وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ط (النحل ۱۱/۱۴) — اور قیامت کا قائم ہونا ایسا ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا یا اس سے بھی جلدی۔

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ (اعراف ۲۳/۹) — کہہ دیں کہ اس کی (آمد) کی خبر صرف اللہ ہی کو ہے۔

اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ (الحج ۱/۱۷) — یقیناً قیامت کا زلزلہ ایک بھاری چیز (آفت) ہے۔

وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ○ (القمر ۳/۷)	اور وہ گھڑی (قیامت کی) بڑی آفت کی ہوگی اور بڑی تلخ۔
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ○ (یس ۲/۲۳)	وہ بس ایک زور کی آواز ہوگی۔ جس سے یکایک سب جمع ہو کر ہمارے پاس حاضر کر دئیے جائینگے
فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ○ (صفت ۲/۲۳)	بس وہ (قیامت) تو بس ایک للکار ہوگی۔ سو سب یکایک دیکھنے بھالنے لگیں گے۔
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ○ (روم ۲/۲)	اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن سب آدمی جدا جدا ہو جاوینگے[1]
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ○ (روم ۲/۱)	اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار مایوس ہو جائینگے۔
يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ج (شوریٰ ۲/۲۵)	جو لوگ اس کا یقین نہیں رکھتے وہ اس کا تقاضا کرتے ہیں۔
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ (شوریٰ ۲/۲۷)	اور تجھ کو کیا خبر کہ شاید وہ گھڑی قریب ہو۔

[1] یعنی نیک و بد الگ کر کے اپنے اپنے ٹھکانے پہنچائے جائینگے۔

اِنَّھُمْ یَرَوْنَہٗ بَعِیْدًا ۙ وَّنَرٰىہُ قَرِیْبًا ؕ وہ اس کو دور دیکھتے ہیں ہم اسکو نزدیک دیکھتے ہیں۔ (معارج ۲۹/۱)

(ک)

کارساز و مددگار

وَکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا ۰ (النساء ۵/۷) اللہ کافی مددگار ہے۔

وَمَا تَوْفِیْقِیْۤ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ (ھود ۹/۱۲) اللہ کی مدد سے توفیق ہوتی ہے

وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ۰ (احزاب ۱/۲۱) اللہ کافی کارساز ہے۔

اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ ۰ (بقرہ ۲۶/۲) سن رکھو کہ اللہ کی مدد قریب ہے

وَاللّٰہُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ (آل عمران ۲/۳) اور اللہ جس کو چاہے اپنی مدد سے قوت دیتا ہے۔

وَاللّٰہُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ ۰ (آل عمران ۷/۳) اور اللہ ہی ایمانداروں کا کارساز ہے

وَکَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۰ (روم ۵/۲۱) ہم پر حق ہے ایمانداروں کی مدد کرنا۔

وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۰ (بقرہ ۱۳/۱) اللہ کے سوا تمہارا کوئی کارساز اور مددگار نہیں ہے۔

بَلِ اللّٰہُ مَوْلٰىکُمْ ۚ وَھُوَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ ۰ بلکہ اللہ تمہارا مددگار اور اس کی مدد

(آل عمران ١٦/٤) — سب سے بہتر ہے۔

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ (بقرہ ٣٧/٤)

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ط
(الحج ٦/١٧)

بیشک اللہ اس کی مدد کریگا جو اللہ کے (دین) کی مدد کریگا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝
(محمد ١/٢٦)

اے ایمان والو اگر تم اللہ کے (دین کی) مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد کریگا اور تم کو ثابت قدم کریگا۔

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ج
(آل عمران ١٧/٤)

اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہ آسکے گا۔

وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ط
(آل عمران ١٧/٤)

اور اگر اللہ تمہاری مدد نہ کرے تو پھر ایسا کون ہے جو اس کے بعد تمہاری مدد کر سکے۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝
(مومن ٦/١٤)

ہم اپنے رسولوں کی اور ایمانداروں کی دنیوی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس روز بھی (مدد کرینگے) جب گواہی دینے والے کھڑے ہونگے (یعنی قیامت کے دن)

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ۔ (بقرہ ۳۳/۲)	اور اگر اللہ تعالیٰ ایک کو دوسرے سے دفع نہ کرایا کرتا تو زمین فساد سے خراب ہو جاتی۔
وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ط (الحج ۶/۱۷)	اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کا ایک دوسرے سے زور گھٹاتا رہتا تو تکئے اور مدرسے اور عبادت خانے اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے سب گرا دیے جاتے۔
فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ہ (الحج ۱۰/۱۷)	سو اللہ جل شانہٗ کیسا اچھا کارساز اور کیسا اچھا مددگار ہے۔

کافر

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ہ (بقرہ ۲/۱)	اللہ تعالیٰ کافروں کو احاطہ (گھیرے) میں لئے ہوئے ہے۔
اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا (النسا ۱۵/۵)	بالتحقیق کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ہ (بقرہ ۲/۳۴)	اور جو کافر ہیں وہی ظالم ہیں

فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ ۝ (آل عمران ۴)	سو اللہ کو کافروں سے محبت نہیں ہے۔
وَاَنَّ اللّٰہَ مُخْزِی الْکٰفِرِیْنَ ۝ (توبہ ۱)	اور کہ اللہ تعالیٰ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔
یَطْبَعُ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِ الْکٰفِرِیْنَ ۝ (اعراف ۱۳)	اللہ تعالےٰ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔
وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تُصِیْبُھُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَۃٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِیْبًا مِّنْ دَارِھِمْ (رعد ۱۴)	کافروں کو ان کے کرتوت کے طفیل کوئی نہ کوئی حادثہ (صدمہ) پہنچتا رہتا ہے۔ یا ان کی بستیوں کے قریب نازل ہوتا رہتا ہے۔
اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْھُمْ اَمْوَالُھُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ شَیْئًا ؕ (آل عمران ۱۲)	اور وہ لوگ جو کافر ہیں۔ انکو انکے اموال و اولاد اللہ کے مقابلہ میں ہرگز ذرا بھی کام نہ آئیں گے۔
لَا یَغُرَّنَّکَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ؕ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ثُمَّ مَاْوٰھُمْ جَھَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِھَادُ ۝ (آل عمران ۲۰)	تجھ کو کافروں کی شہروں میں چہل پہل دھوکا نہ دے۔ یہ چند روزہ بہار ہے پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ○

(توبہ ۷/۱۰)

سو تو انکے مال اور اولاد کی بہتات پر تعجب نہ کر۔ اللہ ہی چاہتا ہے کہ ان کو ان چیزوں کی وجہ سے دنیا کی زندگی میں عذاب میں رکھے اور انکی جان کفر ہی میں نکل جائے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ

(بقرہ ۳۴/۳)

اور جو لوگ کافر ہیں۔ ان کے رفیق شیطان ہیں۔ وہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے کی طرف لے جاتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

(انفال ۴/۹)

بیشک جو لوگ کافر ہیں وہ اپنے مال کو اللہ کی راہ سے روکنے میں خرچ کرتے ہیں۔

وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ۚ

(بقرہ ۲۷/۲)

کفار تو ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ اگر قابو پاویں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۚ

ان کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص اس کو پکارے جو

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ (بقرہ ۲۱/۲)

سوائے چلانے اور پکارنے کے کچھ نہ سنے (یہ کافر) بہرے گونگے اندھے ہیں۔ سو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ نِ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ط (ابراہیم ۳/۱۳)

ان لوگوں کی مثال جو اپنے رب سے منکر ہوئے یہ ہے کہ انکے اعمال اس راکھ کی مانند ہیں جس پر آندھی کے دن زور سے ہوا چلے اور کچھ ان کی کمائی سے انکے ہاتھ میں نہ ہوگا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً حَتّٰى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ط (نور ۵/۱۸)

اور جو لوگ منکر ہیں۔ انکے اعمال ایسے ہیں۔ جیسے جنگل میں ریت (سراب) پیاسا اسے پانی سمجھا یہاں تک کہ جب اس تک پہنچا۔ تو اسکو کچھ نہ پایا اور اللہ کو اپنے پاس پایا۔ سو اللہ نے اس کا حساب برابر برابر چکا دیا۔

کام

بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ط (رعد ۲/۱۳)

بلکہ سب کام اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں

لِلّٰہِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ط (روم ۴/۱)	پہلے اور پچھلے سب کام اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔
وَکُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ہ (القمر ۷/۱)	اور ہر کام[1] کا وقت ٹھہرا رکھا ہے (مقرر ہے)
اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ط (طلاق ۲۸/۱)	تحقیق اللہ اپنا کام پورا کر لیتا ہے
وَاِلَی اللّٰہِ عَاقِبَۃُ الْاُمُوْرِ ہ (لقمٰن ۳/۲۱)	اور ہر کام کا اخیر اللہ کی طرف ہے۔
وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ (یوسف ۳/۱۲)	اور اللہ تعالیٰ اپنے کام پر غالب ہے
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ ج وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْہَا ز (جاثیہ ۲/۲۵)	جس نے بھلا کام کیا تو اپنے واسطے اور جس نے برا کیا سو اپنے حق میں۔

کانا پھوسی

اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ (مجادلہ ۲/۲۸)	یہ کانا پھوسی شیطان کا کام[2] ہے

[1] کاموں میں آہستگی اختیار کرنا خدا کی طرف سے ہے اور جلدی شیطان کی طرف سے (ارشاد النبی)
[2] کیونکہ مجلس میں جب دو آدمی سرگوشی کرنے لگتے ہیں تو خواہ مخواہ دوسرے شرکاء مجلس کے دل میں رنج پیدا ہوتا ہے کہ ایسی کونسی بات تھی جو ہم سے چھپائی جا رہی ہے جس کے نتیجہ کے طور پر بعض طبائع میں کدورت پیدا ہو جاتی ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ (مجادلہ ۲/۲۸)

تونے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشی سے منع کیا گیا ہے اور پھر بھی وہی کرتے ہیں جس سے منع کیا گیا ہے۔

وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ (مجادلہ ۲/۲۸)

اور کانا پھوسی بھی کرتے ہیں تو گناہ اور ظلم اور پیغمبر کی نافرمانی کیلئے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ (مجادلہ ۲/۲۸)

اے ایمان والو جب تم کان میں بات کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسولؐ کی نافرمانی کی بات نہ کرو۔

کفر

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ (فاطر ۵/۲۲)

سو جو کفر کریگا۔ وہ کفر اسی پر پڑیگا

إِنْ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ (ابراہیم ۲/۱۳)

اگر تم اور زمین پر جو تمام لوگ ہیں کفر کروگے تو اللہ کو اسکی پرواہ نہیں، اللہ خوبیوں والا بے پرواہ ہے

وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

اور جو کفر کریں۔ ان کو بھی تھوڑے دنوں نفع پہنچاؤں گا پھر ان کو جبرا

(بقرہ ۱۵/۱)
دوزخ کے عذاب میں بلاؤنگا اور وہ رہنے کی بری جگہ ہے۔

اَلَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْکُفْرِ اِنَّھُمْ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰہَ شَیْئًا (آل عمران ۱۸/۴)
جو لوگ کفر کی (امداد) کی طرف دوڑتے ہیں وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے

اِنَّ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الْکُفْرَ بِالْاِیْمَانِ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰہَ شَیْئًا ج وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ (آل عمران ۱۸/۴)
بیشک جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔

کلماتِ ربی

وَکَلِمَةُ اللّٰہِ ھِیَ الْعُلْیَا (توبہ ۶/۱۰)
اور ہمیشہ اللہ کا ہی بول بالا ہے۔

لَامُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ قف (کہف ۴/۱۵)
اور اسکی باتیں کوئی نہیں بدل سکتا

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْ بَعْدِہٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰہِ (لقمٰن ۳/۲۱)
اگر روئے زمین پر جتنے درخت ہیں وہ قلم[۱] بن جائیں اور یہ جو سمندر ہے اس کے علاوہ سات سمندر اور ہو جائیں تو اللہ کی باتیں (تحریریں

---

[۱] قلم کی تعظیم کرو۔ اور اس کی تعظیم یہ ہے کہ اپنے کان میں رکھ لیا کرو۔ قلم عاقبت کو خوب یاد دلاتا ہے (ارشاد النبیؐ)

آنے سے، ختم نہ ہوں۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ (کہف ۱۲/۱۵)

تو کہہ دے کہ اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لئے سمندر روشنائی ہو تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم اس سمندر کی مثل ایک دوسرا سمندر مدد کے لئے لے آویں۔

کوشش

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ؕ (الیل ۱/۲۰)

بیشک تم لوگوں کی کوششیں مختلف ہیں

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝ (النجم ۳/۲۷)

اور یہ کہ آدمی کو وہی ملتا ہے جو اس نے کمایا (جسکی اس نے کوشش کی)

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝ (النجم ۳/۲۷)

اور اس کی کوششوں کا نتیجہ اسکو ضرور دکھلایا جائیگا۔

کینہ

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ

اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰہُ اَضْغَانَھُمْ (محمد ۴/۲۶) — ہے۔ یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے کینے ظاہر نہ کریگا؟

(گ)

گرفت

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ ؕ (بروج ۱/۳)	بیشک تیرے رب کی پکڑ سخت ہے
اِنَّ اَخْذَہٗۤ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ ○ (ھود ۹/۱۲)	بالتحقیق اس کی پکڑ شدت کی دردناک ہے۔
اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ ○ (عنکبوت ۱/۲)	کیا جو لوگ بُرے بُرے کام کرتے ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم سے بچ جائینگے ان کا یہ خیال نہایت بیہودہ ہے
مَا لَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ (مومن ۴/۲۴)	کوئی نہیں تم کو اللہ سے بچانے والا

گمان

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ (الحجرات ۲/۲۶)	بیشک بعض گمان[1] گناہ ہے۔

[1] بدگمانی سے بچو یہ سب سے بڑا جھوٹ ہے (ارشاد النبیؐ)

وَاِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئًا ج (النجم ۲/۷)	اور حق میں گمان کچھ کام نہیں دیتا۔
اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَی الْاَنْفُسُ ج (النجم ۱/۷)	اور یہ کافر محض گمان پر چلتے ہیں اور جو دل میں آتا ہے وہ کرتے ہیں

گناہ

وَکَفٰی بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًا (فرقان ۵/۱۹)	اور وہ (اللہ تعالیٰ) اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے
مَنْ کَسَبَ سَیِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِیْئَتُهٗ (بقرہ ۹/۱)	جس نے کمایا گناہ اس کو اسکے گناہ نے گھیر لیا۔
وَمَنْ یَّکْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا یَکْسِبُهٗ عَلٰی نَفْسِهٖ ط (النسا ۱۶/۵)	جو کوئی گناہ کرتا ہے سو اپنے ہی حق میں گناہ کرتا ہے۔
اِنَّهٗ مَنْ یَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ط لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ہ (طٰہٰ ۳/۱۴)	بات یہ ہے کہ جو کوئی اپنے رب کے پاس گناہ لے کر آیا تو اسکے واسطے دوزخ ہے نہ اس میں مرے نہ جیئے۔
اِنْ تَجْتَنِبُوْا کَبٰٓئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ	اگر تم اُن باتوں سے جو کبیرہ[ا] ہیں

ا؎ بڑے گناہ

نُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَنُدْخِلْکُمْ مُّدْخَلاً کَرِیْمًا ؕ	بچتے رہو گے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ (صغائر) معاف کر دینگے اور تم کو عزت کے مقام میں داخل کرینگے
(النساء ۵)	
وَلَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ فِیْمَا اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰکِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُکُمْ ط	جس بات میں تم سے بھول چوک ہو جائے تو گناہ نہیں البتہ جو قصداً کرو گے (تو گنہگار بنو گے)
(احزاب ۱/۱۲)	

گواہی

وَلَا تَکْتُمُوا الشَّهَادَةَ ط وَمَنْ یَّکْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ط (بقرہ ۳۹/۳)	گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو شخص اس کو چھپائے تو بیشک اسکا دل گنہگار ہے
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ کَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ط	اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو ایسی گواہی کو چھپائے جو اس کے پاس منجانب اللہ پہنچی۔
(بقرہ ۱۶/۱)	
وَیَوْمَ یُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَی النَّارِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ حَتّٰٓی اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَیْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ	جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف جمع ہونگے تو ان کی جماعتیں بنا دی جائیں گی۔ یہاں تک کہ جب

لہ بہترین گواہ وہ شخص ہے جو گواہی کی بابت دریافت کیے جانے سے پہلے اپنی گواہی ادا کرے

وَجُلُودُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ (حم سجدہ ۲۴/۳) — اسکے قریب آجاوینگے تو ان کے کان اور آنکھیں اور ان کی کھالیں ان پر ان کے اعمال کی گواہی دینگے

(ل)

لالچ

وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ط (النسا ۱۹/۵) — لالچ تو ہر وقت دلوں میں موجود ہے

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ط (التکاثر ۱/۱) — بہتات کی حرص نے تم کو غفلت میں رکھا یہانتک کہ قبروں میں جا پہنچے

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ج (الحشر ۱/۲) — جو شخص اپنی طبیعت کے لالچ سے محفوظ رکھا جائے تو وہی لوگ بامراد ہونگے

لعنت

لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ۝ (آل عمران ۶/۳) — اللہ کی ان پر لعنت[1] ہے جو جھوٹے ہیں

---

[1] امام احمدؒ نے وہب سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالی نے بنی اسرائیل سے فرمایا کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا نہیں اور جب میری اطاعت نہیں ہوتی غضبناک ہوتا ہوں لعنت کرتا ہوں اور میری لعنت کا اثر سات پشت تک رہتا ہے۔

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿بقرہ ١١/١﴾

سو کافروں پر اللہ کی لعنت ہے

اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ ﴿ھود ٢/١٢﴾

سن لو۔ ناانصاف (ظالم) لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ؕ ﴿النساء ٩/٥﴾

اور جس پر اللہ لعنت کرے۔ اس کا تو کوئی مددگار نہ پائیگا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ﴿احزاب ٧/٢٢﴾

جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کو ستاتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ نے دنیا و آخرت میں پھٹکارا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿بقرہ ١٩/٢﴾

بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرگئے انہی پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے ہمیشہ اسی لعنت میں رہیں گے ان پر سے نہ عذاب ہلکا ہوگا اور نہ انکو مہلت ملیگی۔

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ

جو لوگ اللہ کا عہد مضبوط کرنے کے بعد توڑتے ہیں اور جس چیز کو اللہ نے قائم رکھنے کو فرمایا اس کو قطع کرتے ہیں اور ملک میں فساد مچاتے ہیں

وَلَهُمْ سُوْءُ الدَّارِ ہ (رعد ۳/۱۳) — ایسے لوگوں کے واسطے لعنت ہے اور ان کے لئے برا گھر ہے۔

(۴)
متقی

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ہ (توبہ ۱/۱۰) — بیشک اللہ تعالیٰ کو پرہیزگاروں سے محبت ہے۔

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِہٖٓ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ ہ (زمر ۴/۲۴) — اور جو سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کو سچ جانا وہی لوگ پرہیزگار ہیں۔

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ط (آل عمران ۱۴/۴) — جو خوشی میں اور تکلیف میں خرچ کئے جاتے ہیں اور غصہ کو دبا لیتے ہیں اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔

وَیُنَجِّی اللّٰہُ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِہِمْ لَا یَمَسُّہُمُ السُّوْٓءُ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ہ (زمر ۶/۲۴) — اور جو لوگ (خوفِ خدا) برے کاموں سے بچتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو کامیابی کے ساتھ بچا لے گا۔ نہ انکو تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہونگے

وَاِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ (ص ۴/۲۳)	تحقیق ڈر رکھنے والوں کے لئے اچھا ٹھکانا ہے۔
اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ ۙ (دخان ۳/۲۵)	بیشک پرہیزگار امن کی جگہ میں رہیں گے۔
اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ؕ (الحجر ۴/۱۴)	پرہیزگار باغوں اور چشموں میں رہیں گے۔
اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا ۙ (النبا ۲/۳)	بیشک متقی لوگ مراد کو پہنچیں گے

محبت

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ (بقرہ ۲۰/۲)	جو ایمان والے ہیں ان کو اللہ تعالےٰ کے لئے گہری محبت ہوتی ہے
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ (بقرہ ۲۰/۲)	اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اوروں کو اللہ کے برابر بناتے ہیں اور ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے ضروری ہے۔
اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ (احزاب ۱/۱۲)	ایمان والوں کو اپنی جان سے زیادہ نبی سے لگاؤ ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝ (مریم ۶/۱۶)	بیشک جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اللہ تعالیٰ ان کیلئے (لوگوں کے دلوں میں) محبت پیدا کرے گا۔
وَلٰکِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِیْنَ ۝ (اعراف ۱/۸)	لیکن تم کو خیر خواہوں سے محبت نہیں۔

محتاج و غنی

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝ (عنکبوت ۱/۲)	بیشک اللہ تعالےٰ کو جہاں والوں کی پرواہ نہیں۔
وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ج (محمد ۴/۲۶)	اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو۔
یٰاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰهِ ج (فاطر ۳/۲۲)	اے لوگو تم (سب) اللہ کے محتاج ہو۔
وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی ۝ (النجم ۳/۲۷)	اور یہ کہ اسی نے غنی کیا اور خزانہ دیا

ؔ تم اپنے تئیں مالداروں کی ہم نشینی سے دور رکھو اور کپڑے کو جب تک پیوند نہ لگے اسے پرانا شمار نہ کرو۔

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ۙ وَتَاْکُلُوْنَ التُّرَاثَ اَکْلًا لَّمًّا ۙ (فجر ۱/۳۰)	تم محتاج کو کھلانے[1] کی دوسروں کو تاکید نہیں کرتے اور (خود) مردے کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔
وَاِنْ خِفْتُمْ عَیْلَةً فَسَوْفَ یُغْنِیْکُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ (توبہ ۴/۱۰)	اور اگر تم فقر سے ڈرتے ہو۔ تو اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو تم کو آئندہ اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔

مراجعت

اِلَی اللّٰهِ مَرْجِعُکُمْ ج (ھود ۱/۱۲)	تم کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے
اَیْنَ مَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا ط (بقرہ ۱۸/۲)	تم جہاں کہیں ہو گے اللہ تم کو اکٹھا کر لائیگا۔
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ط (بقرہ ۱۹/۲)	ہم تو اللہ ہی کیلئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔
وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰی عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ج (توبہ ۱۳/۱۱)	اور تم جلد لوٹائے جاؤ گے اسکے پاس جو تمام کھلی اور چھپی چیزوں سے واقف ہے پھر وہ تم کو جتا دیگا جو کچھ تم کرتے تھے

[1] جو شخص خود سیر ہو کر کھائے اور پڑوسی بھوکا ہے وہ کامل مومن نہیں ہے (ارشاد النبی)

مرتد

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ (بقرہ ۱۶/۱)	کون ہے جو ابراہیم کے مذہب سے پھرے؛ مگر وہی کہ جس نے اپنے آپ کو احمق بنایا۔
وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ (آل عمران ۱۵/۴)	اور جو کوئی (اپنے دین سے) اُلٹے پاؤں پھریگا تو وہ ہرگز اللہ کا کچھ نہ بگاڑے گا۔
وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (بقرہ ۲۷/۲)	تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے اور پھر حالت کفر ہی میں مر جائے تو ایسوں کے عمل دنیا و آخرت میں ضائع ہوئے اور وہ لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں اور ہمیشہ ہمیں رہیں گے

مساجد

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ (الجن ۱/۲۹)	مسجد[1] یں اللہ کے لئے ہیں۔

[1] خدا کے نزدیک تمام مقامات میں زیادہ پسندیدہ مقام مسجدیں ہیں مگر وہ ناپسندیدہ بازار ہیں۔

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ قف

(توبہ ۳/۱۰)

اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر یقین لایا جس نے نماز کو قائم کیا اور زکواۃ ادا کی۔ اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرا۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ط

(توبہ ۱۳/۱۰)

یہ مشرکوں کا کام نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جبکہ وہ اپنے اوپر خود کفر کا اقرار کر رہے ہوں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ط

(بقرہ ۱۴/۱)

اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جس نے اللہ کی مسجدوں میں اُسکا ذکر کرنے سے روکا۔ اور ان کو ویران کرنے کی کوشش کی۔

مسلمان

هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۵

(الحج ۱۰/۱۷)

اسی (اللہ تعالےٰ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

مسلمان آپس میں (ایک دوسرے

مسلمان کو بُرا کہنا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے مسلمان کی سب سے اچھی صفت حیا ہے

(الحجرات ۱/۲۶) — کے بھائی بھائی ہیں۔

مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ — جو ہماری باتوں پر ایمان لائے یقین

(روم ۵/۲۱) — کیے، وہ وہی مسلمان ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ط (توبہ ۱۴/۱۲) — اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے انکی جان و مال جنت کے عوض خرید لیا ہے۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ (آل عمران ۱۶/۴) — مسلمانو، اگرچہ تم کافروں کا کہا مانو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں (کفر کی طرف) پھیر دینگے۔ اور پھر تم گھاٹے میں رہو گے (اگرچہ)

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝ (الحجر ۱/۱۴) — کسی وقت یہ کافر لوگ آرزو کرینگے کہ کاش ہم مسلمان ہوتے۔

مشیت

وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ (ابراہیم ۴/۱۳) — اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

کامل مسلمان وہ ہے جسکے ہاتھ اور زبان کے شر سے مسلمان محفوظ رہیں (ارشاد النبی)

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ج (کہف ۵/۵)	جو اللہ کو منظور ہوتا ہے وہی[1] ہوتا ہے اور بدوں خدا کی مدد کے کوئی قوت نہیں۔
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ ط (دہر ۲/۲۹)	تم کچھ نہیں چاہ سکتے جب تک اللہ نہ چاہے۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ لَجَعَلَھُمْ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً (شوریٰ ۱/۲)	اور اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی فرقہ[2] کر دیتا۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ لَجَمَعَھُمْ عَلَی الْھُدٰی (انعام ۴/۴)	اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو سیدھی راہ پر جمع کر دیتا۔
وَلَوْ شَآءَ رَبُّکَ لَاٰمَنَ مَنْ فِی الْاَرْضِ کُلُّھُمْ جَمِیْعًا ط (یونس ۱/۱۱)	اور اگر تیرا رب چاہتا تو زمین پر جتنے لوگ ہیں سب ایمان لے آتے۔
اِنْ یَّشَاْ یُذْھِبْکُمْ اَیُّھَا النَّاسُ وَیَاْتِ بِاٰخَرِیْنَ ط (النساء ۱۹/۵)	اے لوگو اگر اللہ چاہے تو تم کو تباہ کر کے تمہاری جگہ دوسرے لوگ لے آئے

[1] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی کو گھر میں آسودگی نظر آئے تو یہی لفظ کہے ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ تاکہ ٹوک نہ لگے۔ (موضح القرآن)

[2] اللہ تعالیٰ اس پر قادر تھا کہ سب کو ایک راستہ پر چلاتا مگر اپنی صفات رحمت و غضب کے اظہار کیلئے بندوں کے احوال میں اختلاف و تفاوت رکھا۔ کسی پر نیکی کی بدولت رحمت برستی ہے اور کسی پر ظلم و عصیاں کی وجہ سے لعنت۔

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝ (مومن ۴/۴)	اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ (احزاب ۴/۴)	اللہ تعالیٰ تم سے گندی باتیں دور کرنا چاہتا ہے۔
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ (النساء ۵/۵)	اللہ تعالیٰ تمہارا بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہے۔
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ (النساء ۵/۵)	اللہ تعالیٰ تو تمہارے حال پر توجہ فرمانا چاہتا ہے۔
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ (النساء ۵/۵)	اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم کو تم سے پہلے لوگوں کا احوال بتلا دے اور تم کو اسی پر چلائے۔

مصیبت

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۝ (تغابن ۲/۲۸)	کوئی مصیبت اللہ کے حکم کے سوا نہیں آتی۔
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ	تمہاری جانوں پر اور ملک میں کوئی مصیبت (ایسی) نہیں آتی جو ایک

اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ — کتاب (لوحِ محفوظ) میں لکھی ہوئی ہو قبل اس کے کہ ہم اس کو دنیا میں پیدا کریں۔

(الحدید ۲۲/۳)

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيكُمْ — اور تم پر جو کوئی مصیبت آتی ہے سو وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہوتا ہے۔

(شوریٰ ۳۰/۴)

مضار الدنیا

وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَالَهُ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيبٍ ۝ (شوریٰ ۲۰/۳) — جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو تو ہم اس کو اس میں سے کچھ دے دینگے مگر اس کیلئے آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ — جو لوگ دنیا کی زندگی اور رونق چاہتے ہوں۔ تو ہم ان کو انکے اعمال (کا بدلا) دنیا میں دے دینگے۔ اور ان کیلئے اس میں کچھ نقصان نہیں یہی لوگ ہیں جن کے واسطے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ نہیں ہوگا

(ھود ۲/۲)

انہوں نے جو کچھ کیا تھا۔ وہ آخرت میں سب برباد ہو جائیگا۔ وہ جو کرتے ہیں وہ بے اثر ہوگا۔

اَلَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَۃِ فَلَا یُخَفَّفُ عَنْہُمُ الْعَذَابُ وَلَا ھُمْ یُنْصَرُوْنَ ۝

(بقرہ ۱/۱)

جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی مول لی (دنیا کو آخرت پر ترجیح دی) سو ان پر سے نہ عذاب ہلکا ہوگا اور نہ ان کو مدد پہنچے گی۔

معیّت

وَاللّٰہُ مَعَکُمْ (محمد ۴/۴)

اللہ تمہارے ساتھ ہے۔

وَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ ط (الحدید ۱/۲)

وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو اور جان لو کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔

وَاَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

(انفال ۲/۴)

اَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ (بقرہ ۲۴/۲)

اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

وَاللّٰہُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ (بقرہ ۳۳/۳)

اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

وَاِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝

(عنکبوت ۷/۲)

اور بیشک اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کے ساتھ ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّالَّذِينَ هُمْ مُّحْسِنُونَ ۝ (النحل ۱۶/۱۷)	اللہ ان کے ساتھ ہے جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکی کرتے ہیں۔
وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ ۚ (النساء ۱۶/۵)	اور وہ ان کے ساتھ ہے جو رات کو اس بات کا مشورہ کرتے ہیں جس سے اللہ راضی نہیں۔

مکر

فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ (رعد ۶/۱۳)	سو سب مکر[1] (تدبیر) اللہ کے ہاتھ میں ہے۔
وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ۝ (آل عمران ۳)	اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔
وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ (فاطر ۳/۲۲)	اور برائی کا داؤ۔ انہی داؤ کرنے والوں پر پڑتا ہے۔
فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ۝ (اعراف ۱۲/۹)	سو اللہ کے داؤ سے بجز ان کے جن کی شامت آگئی ہو اور کوئی بے فکر نہیں ہوتا۔

[1] مکر اصل میں خفیہ تدبیر کو کہتے ہیں اگر برائی کے لئے کی جائے تو بری ہے اور برائی کو دور کرنے کے لئے کی جائے تو اچھی ہے (موضح الفرقان)

وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ (فاطر ۲۲/۲)	اور جو لوگ بُری بُری مکریں کرتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر خود ہی تباہ ہو جائیگا۔

مالکیت

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۞ (بقرہ ۱۴/۱)	اور مشرق و مغرب (سب) اللہ ہی کا ہے۔
بَلْ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ (بقرہ ۱۴/۱)	بلکہ جو کچھ زمین و آسمان میں ہے سب اسی کا ہے (البتہ)
اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۞ (انبیاء ۷/۱۷)	بیشک زمین کے مالک میرے صالح بندے ہوں گے۔

منافق

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۞ (توبہ ۹/۱۰)	بالتحقیق جو نافرمان ہیں وہی منافق ہیں۔

لہ ایسا شخص پورا اور خالص منافق ہے جو جب بولے جھوٹ بولے۔ وعدہ کرے تو خلاف کرے عہد کرے تو توڑ ڈالے۔ لڑائی جھگڑا ہو تو فحش بکنے لگے (ارشاد النبی)

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ (توبہ ۹/۱۰)	منافق مردوں اور منافق عورتوں سب کی ایک چال ہے۔ بُری باتیں سکھاتے ہیں اور اچھی بات سے روکتے ہیں اور اپنی مٹھی بند رکھتے ہیں (بخل کرتے ہیں)
يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ (آل عمران ۴/۱۷)	اپنے منہ سے وہ (بات) کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔
اَلَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ (النساء ۲۰/۵)	جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔
وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا (النساء ۲۱/۵)	اور جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں تو کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں صرف آدمیوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ کا ذکر بھی نہیں کرتے مگر بہت ہی مختصر
وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ (توبہ ۷/۱۰)	یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں کے ہیں حالانکہ وہ تم میں کے نہیں۔ لیکن وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔

إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ج

(النساء ۲۱/۵)

بلا شبہ منافق لوگ اللہ سے چالبازی کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس چال کی سزا ان کو دینے والے ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط هِيَ حَسْبُهُمْ ج وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ لا

(توبہ ۹/۱۰)

اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کو دوزخ کی آگ کا وعدہ دیا ہے۔ اسی میں پڑے رہیں گے۔ وہی ان کو کافی ہے اور اللہ نے ان کو پھٹکار دیا ہے اور ان کیلئے برقرار رہنے والا عذاب ہے

إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ج

(النساء ۲۰/۵)

بیشک منافق دوزخ کے سب نچلے درجہ میں ہوں گے۔

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ ج فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيْءٌ مِّنْكَ إِنِّيْ أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

(حشر ۲/۲۸)

(منافقوں کی مثال ایسی ہے) جیسے شیطان کا قصہ کہ وہ انسان کو کہتا ہے تو کافر ہو جا پھر جب وہ کافر ہو جاتا ہے تو کہہ دیتا ہے کہ میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں میں تو اللہ سے جو سارے جہانوں کا رب ہے ڈرتا ہوں۔

موت

وَاللّٰہُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ط (آل عمران ۱۷/۴)	اللہ ہی جلاتا ہے اور مارتا ہے۔
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ط (آل عمران ۱۹/۴)	ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ط (آل عمران ۱۵/۴)	اللہ کے حکم بغیر کوئی نہیں مر سکتا۔ (موت) کا ایک وقت مقرر لکھا ہوا ہے
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۙ (واقعہ ۲/۲۷)	ہم ہی تمہارے واسطے موت ٹھہرا چکے ہیں ہم عاجز نہیں ہیں۔
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ (جمعہ ۱/۲۸)	کہہ دیں کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو سو وہ تم پر ضرور آنے والی ہے۔
وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ط (منفقون ۲/۲۸)	اور اللہ ہرگز ڈھیل نہ دیگا کسی شخص کو جب اسکی موت کا وقت آپہنچا۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝ (انعام ۵/۷)	یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آپہنچتا ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے موت کو قبضہ میں لے لیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

اَیۡنَ مَا تَکُوۡنُوۡا یُدۡرِکۡکُّمُ الۡمَوۡتُ وَلَوۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ بُرُوۡجٍ مُّشَیَّدَۃٍ ؕ (النساء ۱۱/۵)	تم جہاں کہیں بھی ہو گے۔ موت تمہیں آ پکڑے گی خواہ تم مضبوط قلعوں میں بھی محفوظ ہو۔
قُلۡ لَّنۡ یَّنۡفَعَکُمُ الۡفِرَارُ اِنۡ فَرَرۡتُمۡ مِّنَ الۡمَوۡتِ (احزاب ۲/۲۱)	تو کہہ دے کہ اگر موت سے بھاگو گے تو تمہارا یہ بھاگنا کچھ کام نہ آئیگا۔
سَکۡرَۃُ الۡمَوۡتِ بِالۡحَقِّ ؕ (ق ۲/۲۶)	موت کی بیہوشی (سختی) حق ہے (جو سب حقیقت تم پر کھول دیگی۔

مومن

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ ثُمَّ لَمۡ یَرۡتَابُوۡا وَجٰہَدُوۡا بِاَمۡوَالِہِمۡ وَاَنۡفُسِہِمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الصّٰدِقُوۡنَ ۝ (الحجرات ۲/۲۶)	وہ ایمان والے لوگ ہیں۔ جو اللہ تعالٰے اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک نہیں کیا اور اپنے مال اور اپنی جان سے اللہ کی راہ میں لڑے وہی سچے لوگ ہیں۔
اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتۡ قُلُوۡبُہُمۡ وَاِذَا تُلِیَتۡ عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُہٗ زَادَتۡہُمۡ اِیۡمَانًا وَّعَلٰی	وہی ایمان والے ہیں کہ جب اللہ کا ذکر آتا ہے تو انکے دل ڈر جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کی آئتیں انکو

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ (انفال ۱/۹)	پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکا ایمان زیادہ ہو جاتا ہے اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ وہ لوگ نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کو جو رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں رشوت یا مال حرام پر انحصار نہیں رکھتے وہی سچے مومن ہیں۔
اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝	جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں اور جو نکمی باتوں پر دھیان نہیں کرتے اور جو زکوٰۃ دیا کرتے ہیں اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں اور جو اپنی امانتوں[۱] اور اپنے

[۱] اللہ تعالیٰ نے جہاں خشوع و خضوع اور پابندی کے ساتھ نماز پڑھنے جھوٹ لغو اور نکمی باتوں سے دور رہنے۔ زکوٰۃ دینے شہوانی جذبات پر قابو رکھنے اور امانت و قول و اقرار کا پابند رہنے کا حکم دیا ہے۔ وہاں ہماری یہ حالت ہے کہ ہم اٰمنوا میں تو سب سے آگے ہیں "عَمِلُوا الصّٰلِحٰت" مشکل ہے

[۲] جسمیں امانت نہیں اسکا ایمان نہیں اور جسمیں ایفائے عہد کی صفت نہیں اسکا کچھ دین نہیں (حدیث)

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط

(مومنون ۱/۱۸)

اقرار عہد سے خبردار ہیں اور جو اپنی نمازوں کی خبر رکھتے ہیں ایسے لوگ وارث ہونے والے ہیں جو فردوس کے وارث ہوں گے۔

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ج (ابراہیم ۴/۱۴)

اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو ٹھیک بات پر دنیا و آخرت میں مضبوط رکھتا ہے۔

حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ٥

(یونس ۱۱/۱۱)

ہمارا ذمہ ہے کہ ہم ایمان والوں کو بچا دینگے۔

مہلت

أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ط

(فاطر ۴/۲۲)

کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی کہ جسمیں جسکو سوچنا ہو سوچ لے اور اسکے علاوہ کہ تمہارے پاس ڈرانے والا بھی پہنچا۔

میراث

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (آل عمران ۱۸/۴) زمین و آسمان کا اللہ ہی وارث ہے۔

اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰہِ یُوْرِثُہَا مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ ط (اعراف ۱۵/۹)	بیشک زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے اُس کا وارث بنادے۔
وَلِکُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَکَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ط (النساء ۵/۵)	اور ہر ایسے مال کیلئے جسکو والدین اور رشتہ دار لوگ چھوڑ جاویں ہم نے وارث مقرر کردیئے ہیں۔
اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْہَا (مریم ۲/۱۶)	تمام زمین اور زمین کے رہنے والوں کے ہم ہی وارث رہ جائینگے

(ن)

ناپ تول

وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ہ الَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ ہ صلے وَاِذَا کَالُوْ ھُمْ اَوْ وَّزَنُوْھُمْ یُخْسِرُوْنَ ہ اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّھُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ہ لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ہ یَّوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط (التطفیف ۱/۳)	بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی کہ جب لوگوں سے ناپ کرلیں تو پورا لے لیں اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹادیں کیا انکو اسکا یقین نہیں کہ وہ ایک بڑے سخت دن میں زندہ اُٹھائے جائینگے۔

جس دن کہ لوگ حساب و کتاب دینے یعنی جوابدہی کیلئے، رب العلمین کے سامنے کھڑے ہونگے۔

نافرمانی

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝ (احزاب ۳۶/۲۲)

اور جس نے اللہ کی اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی سو وہ صریح گمراہی میں جا پڑا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ (المجادلہ ۵/۲۸)

جن لوگوں نے کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کی وہ خوار ہوئے جیسے کہ وہ لوگ خوار ہوتے تھے جو ان سے پہلے تھے۔

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ط (طلاق ۱/۲۸)

اور جس نے اللہ کی حدود (شریعت) سے تجاوز کیا تو اس نے اپنا بُرا کیا۔

وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ (ابراہیم ۱۵/۱۳)

ہر ایک ضدی و سرکش (نافرمان) نامراد ہوا۔

نسل و قوم

یٰاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ	اے لوگو ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک
ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَجَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا	عورت سے پیدا کیا ہے۔ اور
وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ط	تمہاری ذاتیں اور قبیلے اسلئے
(الحجرات ۲/۲۶)	بنائیں تاکہ آپس میں پہچانے جاؤ۔

نصیحت

اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ہ	نصیحت وہی پکڑتے ہیں جو عقل
(الزمر ۱/۲۴)	والے ہیں۔
فَاِنَّ الذِّکْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ہ	سو نصیحت ایمان والوں کے
(الذٰریٰت ۳/۲۷)	کام آتی ہے۔
فَذَکِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَکِّرٌ ہ	تو سمجھائے جا تیرا کام تو یہی سمجھانا
(الغاشیہ ۱/۳۰)	ہے۔
سَیَذَّکَّرُ مَنْ یَّخْشٰی ہ وَیَتَجَنَّبُھَا	جس کو ڈر ہوگا وہ سمجھ جائے گا اور
الْاَشْقَی ہ	جو بد نصیب ہوگا وہ اس سے گریز
(الاعلیٰ ۱/۳۰)	کرے گا۔

نعمت

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ
(النحل ۵۳/۱۴)

تمہارے پاس جو کچھ بھی نعمت ہے وہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے

وَاٰتٰكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا
(ابراہیم ۳۴/۱۳)

اور جو جو چیز تم نے مانگی۔ تم کو (اللہ) نے ہر چیز دی اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اگر تم شمار کرنے لگو تو ہرگز شمار نہ کر سکو گے۔

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا
(النحل ۸۳/۱۴)

(لوگ) اللہ کی نعمتوں کو (خوب) پہچانتے ہیں پھر منکر ہو جاتے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ۝
(النجم ۵۵/۲۷)

اب تو اپنے رب کی کیا کیا نعمتیں جھٹلائے گا۔

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً
(لقمٰن ۲۰/۲۱)

کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ زمین و آسمان میں ہے۔ تمہاری خدمت میں لگا دیے ہیں اور تم پر اپنی کھلی اور چھپی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔

نفع و نقصان

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ (اعراف ۲۳/۹)

آپ کہہ دیں کہ میں اپنی ذات کے نفع و نقصان کا مالک نہیں ہوں مگر جو اللہ چاہے۔

قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا (الجن ۲/۲۹)

آپ کہہ دیں کہ میرے اختیار میں نہ تمہاری برائی ہے نہ راہ پر لانا۔

لَا تَدْرُوْنَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ (النساء ۲/۴)

تم کو معلوم نہیں کہ تم کو کون زیادہ نفع پہنچاتے۔

قُلْ فَمَنْ یَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْــًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ (فتح ۲/۲۶)

کہہ دیں کہ سو وہ کون ہے جو اللہ کے سامنے تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہو اگر اللہ تعالیٰ تم کو کوئی نقصان یا کوئی نفع پہنچانا چاہے

نگہبان

فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا ص (یوسف ۳/۱۳)

سو اللہ تعالے لئے بہتر نگہبان ہے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ؕ (النساء ۱/۴)

بیشک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

اَللّٰہُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَکِیْلٌ (یوسف ۱۲)	اللہ ہماری باتوں پر نگہبان ہے
اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْہَا حَافِظٌ (طارق ۳۰)	کوئی شخص ایسا نہیں جس پر ایک نگہبان (فرشتہ) نہ ہو۔
وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ (انفطار ۳۰)	اور تم پر معزز (تمہارے عمل لکھنے والے نگہبان مقرر ہیں۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتے ہیں۔
لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ (رعد ۱۳)	اللہ کے حکم سے اسکے پہرے والے (فرشتے) بندہ کے آگے اور پیچھے سے نگہبانی کرتے ہیں۔
اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ (ھود ۱۲)	بیشک میرا رب ہر چیز پہ نگہبان ہے۔

نماز

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (النساء ۵)	بیشک مسلمانوں پر اپنے مقررہ وقتوں میں نماز فرض ہے۔
اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ (عنکبوت ۲۱)	بیشک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ o (بقرہ ۵/۱)	مدد چاہو صبر اور نماز سے۔ اور البتہ وہ بھاری ہے مگر جن کے دلوں میں خشیت ہو ان میں کچھ دشوار نہیں
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ o (انعام ۱۱/۷)	جن کو آخرت کا یقین ہے اور وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنی نمازوں سے خبردار ہیں۔
فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ o الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ o (الماعون ۱/۳۰)	ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں۔
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى o وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى o (اعلیٰ ۱/۳۰)	جو شخص اپنے رب کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا بلاشبہ وہ بامراد ہوا اور سنور گیا۔

نور

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط (نور ۵/۱۸)	اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔
يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط (نور ۵/۱۸)	اللہ تعالیٰ جس کو چاہے اپنے نور کی راہ دکھلاتا ہے۔
وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ (نور ۵/۱۸)	جسکو اللہ تعالیٰ روشنی (نور) نہ دے اسکے واسطے کہیں روشنی نہیں۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ

(حدید پ ۲۷)

جس دن قیامت کے دن آپ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھیں گے کہ انکا نور انکے آگے اور انکے داہنی طرف دوڑتا ہوگا۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ط وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ

(الصف پ ۲۸)

یہ کافر لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے پھونک مار کر بجھا دیں حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنے نور کو کمال تک پہنچا کر رہیگا۔

مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ط اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ لا يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ط نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ط

(نور پ ۱۸)

اسکے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہے اس میں ایک چراغ ہے وہ چراغ ایک فانوس میں ہے وہ فانوس ایسا ہے جیسے ایک چمکدار ستارہ وہ چراغ ایک نہایت مفید درخت زیتون کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے اسکا رخ نہ پورب کو ہے اور نہ پچھم کو اسکا تیل اگر اسکو آگ نہ بھی چھوئے تاہم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ

خود بخود جل اُٹھے گا۔ نورٌ علیٰ نور ہے

(۹)

واعظ بے عمل

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ (بقرہ ۵/۱)	کیا لوگوں کو نیک کام کرنے کو کہتے ہیں اور اپنے آپ کو بھلا دیتے ہیں
یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰہِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (الصف ۱/۲۸)	اے ایمان والو ایسی بات کیوں کہتے ہو جو خود کرتے نہیں ہو۔ خدا کے نزدیک یہ بہت بیزاری کی بات ہے کہ جو بات کہو اور کرو نہیں۔

وزن اعمال

وَالْوَزْنُ یَوْمَئِذِنِ الْحَقُّ ج (اعراف ۱/۸)	اور اس (قیامت کے) دن ٹھیک وزن کیا جائیگا۔
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُہٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (اعراف ۱/۸)	پھر جس کے (اعمال حسنہ) کا وزن بھاری ہوا۔ وہی نجات پانے والے ہوں گے۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ (اعراف ۸/۱)	اور جن کا وزن ہلکا ہوا۔ سو وہی ہیں جنہوں نے اپنا نقصان کیا۔
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ (القارعہ ۱/۳)	سو جسکی تولیں (وزن) بھاری ہوئیں وہ خاطر خواہ آرام میں ہوگا۔
وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ نَارٌ حَامِيَةٌ (القارعہ ۱/۳)	اور جس کا پلہ ہلکا ہوگا اسکا ٹھکانا ہاویہ ہوگا اور آپکو کچھ معلوم ہے کہ وہ کیا چیز ہے؟ وہ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے

وعدہ

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا (النسا ۱۸/۵)	اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون سچا ہو سکتا ہے۔
وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ (توبہ ۱۴/۱۱)	اور اللہ سے زیادہ کون قول کا پورا ہو سکتا ہے۔
اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا (مریم ۴/۱۶)	بیشک اسکے وعدہ کی ہوئی چیز کو یہ لوگ ضرور پہنچیں گے۔
اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ (نوح ۱/۱۹)	جو وعدہ اللہ نے کیا ہے (اسکا جب وقت) آتا ہے تو ٹلتا نہیں۔

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ط	بالتحقیق جو تم سے وعدہ کیا گیا ہے
(مرسلت ۲۹)	وہ ضرور پورا ہوگا۔
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اللہ تعالےٰ نے ایمان والوں اور
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ عَظِيمٌ ہ	نیکوکاروں سے وعدہ کیا ہے کہ
(مائدہ ۲/۹)	انکے واسطے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

وعدہ خلافی

لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ	اللہ تعالےٰ اپنے وعدہ کے کبھی
(روم ۱)	خلاف نہیں کرتا۔
فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ	سو یہ مت خیال کرو کہ اللہ تعالےٰ
رُسُلَهٗ ط	نے اپنے رسولوں سے جو وعدہ کیا
(ابراہیم ۱۳)	ہے اسکے خلاف کرے گا۔

(۵)

ہدایت

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ق (الیل ۱)	تحقیق راہ دکھانا ہمارے ذمہ ہے
قُلْ إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ط	کہہ دیں کہ جو راہ اللہ بتلاوے وہی راہ
(بقرہ ۱۴)	سیدھی ہے۔

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ (رعد ۱/۱۳)	ہر قوم کیلئے ہادی (راہ بتانے والے) ہوتے چلے آتے ہیں۔
مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ج (کہف ۲/۱۵)	جس کو اللہ ہدایت کرے پس وہی راہ پانے والا ہے۔
قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ لا (آل عمران ۸/۳)	کہہ دیں کہ بیشک ہدایت وہی ہے جو اللہ ہدایت دے۔
اِنَّ اللّٰهَ ... يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ج (رعد ۴/۱۳)	بیشک اللہ اسی کو ہدایت کرتا ہے جو اُس کی طرف رجوع کرتا ہے۔
اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ج وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ (قصص ۶/۲۰)	تو جسکو چاہے راہ پر نہیں لا سکتا۔ لیکن اللہ جسکو چاہے راہ پر لے آئے اور وہی خوب جانتا ہے جو راہ پر آئینگے۔
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ط (زمر ۴/۲۴)	اور جس کو اللہ ہدایت کرے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا۔
مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ج (بنی اسرائیل ۲/۱۵)	جس نے ہدایت پکڑی تو اپنے ہی فائدے کو ہدایت پکڑی۔

ـلـه جو شخص قوم کی بیجا حمایت کی طرف بلائے وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جو شخص قوم کی بیجا حمایت میں لڑے وہ ہم میں سے نہیں اور جو حالت تعصب میں مر جائے وہ ہم میں سے نہیں (ارشاد نبی)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ٥ (انعام ۹/۷)	جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے ایسوں ہی کیلئے امن ہے اور وہی ہدایت پر ہیں۔
وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى (مریم ۵/۱۶)	اللہ تعالیٰ سیدھی راہ پہ چلنے والوں کو اور زیادہ ہدایت بخشتا ہے۔
وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ٥ (محمد ۲/۲۶)	جو لوگ راہ پر ہیں اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور ان کو تقوٰی کی توفیق دیتا ہے۔
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ط (مائدہ ۷/۶)	تم میں سے ہر ایک کیلئے ہم نے خاص شریعت خاص طریقت تجویز کی ہے
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ٥ (النحل ۱۴/۱۴)	جن لوگوں کو اللہ کی باتوں پہ یقین نہیں اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت نہیں کرتا اور ان کیلئے عذاب دردناک ہے

ہجرت

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ	اور جو شخص اللہ کی راہ میں ہجرت کریگا

فِي الْأَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ	تو اس کو روئے زمین پر اس کے مقابلہ میں بہت وسیع جگہ ملے گی۔
(النساء ۱۴ / ۵)	
وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ	اور جو شخص اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف ہجرت کرنے کی نیت سے نکلا اور اس کو موت نے پکڑ لیا۔ تب بھی اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ثابت ہو گیا۔
(النساء ۱۴ / ۵)	
وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ	جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں وطن چھوڑا پھر مارے گئے یا مر گئے۔ تو اللہ تعالیٰ ان کو عمدہ رزق دیگا۔
(الحج ۸ / ۱۲)	
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۙ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۙ	مگر مردوں۔ عورتوں اور بچوں میں سے جو بے بس ہیں اور نہ کوئی تدبیر نہیں کر سکتے نہ کہیں کا راستہ جانتے ہیں تو ایسوں کے متعلق امید ہے کہ اللہ تعالیٰ معاف کر دیگا اور اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔
(النساء ۱۴ / ۵)	

ہنسی اُڑانا

یٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ (یٰس ۲/۲۳)	افسوس ہے بندوں پر کوئی رسول ان کے پاس (ایسا) نہیں آیا جس کی انہوں نے ہنسی نہ اڑائی ہو۔[1]
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ج (الحجرات ۲/۲۹)	اے ایمان والو۔ ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑاؤ۔ شاید وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) شاید وہ ان سے بہتر ہوں۔

یادِ الٰہی

وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ (عنکبوت ۵/۲۱)	اللہ کی یاد سب سے بڑی چیز ہے۔
فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ (بقرہ ۱۸/۲)	سو تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں
وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ	اور جس نے میری یاد سے منہ پھیرا تو

[1] نبی کی تعلیم سے اعراض و انحراف کرنا یا اس کے بتائے ہوئے راستہ پر چلنے کی بجائے اپنی رسم و رواج پر چلنا بھی ان کا اور ان کی تعلیم کا مذاق اڑانا ہے۔

مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝ (طٰہٰ ۷/۱۶)

اسکو تنگی کی گزران ملتی ہے اور اسکو قیامت کے دن اندھا کرکے لائینگے

وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ (الجن ۱/۲۹)

اور جو کوئی اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے تو وہ اس کو چڑھتے عذاب میں ڈال دیگا۔

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝ (زخرف ۱۰/۲۵)

اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھ چرائے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کردیتے ہیں پھر وہ اسکا ساتھی بن جاتا ہے

یتیم

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ (الفجر ۱/۳۰)

کوئی نہیں پر تم یتیم کو عزت سے نہیں رکھتے۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ (بقرہ ۲۷/۲)

اور تجھ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں کہہ دے انکا سنوارنا بہتر کام ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا

جو لوگ ناحق یتیموں کا مال[1] کھا جاتے ہیں وہ اپنے پیٹ کو آگ سے بھرتے

[1] خبردار ظلم نہ کرو۔ اور کسی شخص کا مال اسکی خوشی اور رضامندی کے بغیر حلال نہیں (ارشاد النبیؐ)

وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ؕ (النساء) | ہیں اور عنقریب آگ میں داخل ہونگے

یوم حشر

وَذَالِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ؕ (هود) | وہ سب کی حاضری کا دن ہے۔
ذَالِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ (هود) | وہ ایسا دن ہے جس میں تمام لوگ جمع کئے جائینگے۔
يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ (هود) | جب وہ دن آئیگا تو کوئی شخص خدا کی اجازت کے بغیر بات تک نہ کرسکیگا
وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا (فرقان) | اور وہ دن کافروں پہ مشکل ہوگا۔
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۙ (طارق) | جس دن چھپی ہوئی باتیں جانچی جائینگی
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ؕ (تکویر) | ہر ایک شخص جان لیگا جو لے کر آیا۔
يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۛۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۛۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًاۢ بَعِيْدًا ؕ (آل عمران) | جس دن کہ ہر شخص جو کچھ کہ اس نے نیکی کی اور جو کچھ کہ اس نے برائی کی اپنے سامنے موجود پائے گا اور آرزو کریگا کہ مجھ میں اور اس میں دور کا فرق پڑ جائے۔

وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ (النحل ۱۵/۱۴)	اور ہر کسی کو جو اس نے کیا پورا ملیگا اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔
وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ۝ (فرقان ۳/۱۹)	جس دن کہ گنہگار اپنے ہاتھوں کو کاٹ کھائیگا اور کہیگا کہ اے کاش میں نے پکڑا ہوتا رسولؐ کے ساتھ راستہ۔
يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَىْءٍ نُّكُرٍ ۝ (قمر ۱/۲۷)	جس دن پکارنے والا ایک ناگوار چیز کی طرف پکاریگا (حساب لینے کیلئے)
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝ (عبس ۱/۳)	جس دن کہ آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے اور اپنی ساتھ والی (بیوی) سے اور اپنے بیٹوں سے بھاگے گا اور ان میں سے ہر شخص کو اس دن ایک فکر لگا ہو گا۔ جو اس کیلئے کافی ہے۔
وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ (معارج ۱/۵)	اور کوئی رشتہ دار اپنے رشتہ دار کو دکھائے جانے پر نہ پوچھے گا۔
يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا (انفطار ۱/۳۰)	جس دن کہ کوئی شخص دوسرے شخص کو کچھ فائدہ نہ پہنچا سکے گا۔

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (نور ۳/۱۸)	جس دن کہ انکی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں ظاہر کردینگے جو کچھ کہ وہ کرتے تھے
يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ج (آل عمران ۱۱/۱۳)	جس دن کہ بعضوں کے منہ سفید ہونگے اور بعضوں کے منہ سیاہ ہونگے۔
يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ج (تحریم ۲/۲۸)	جس دن کہ اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو جو انکے ساتھ ایمان لائے ذلیل نہ کریگا۔
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ (مومن ۶/۲۴)	جس دن کہ منکروں کو انکے بہانے کوئی فائدہ نہ پہنچائیں گے۔
يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ (نور ۳/۱۸)	اس دن اللہ تعالیٰ ان گنہگاروں کو پوری سزا دیگا جو واجب ہوگی۔
وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ (حٰم سجدہ ۳/۲۴)	اور جس دن کہ اللہ کے دشمن دوزخ کے کنارے جمع ہوں گے۔
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ (روم ۶/۲۱)	اس دن کام نہ آئیگا گنہگاروں کے قصور بخشوانا اور نہ ان سے کوئی چاہے معذرت کرانا۔
فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ (روم ۶/۲۲)	سو یہی ہے جو اٹھنے کا دن ہے
فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ (مدثر ۱/۲۹)	سو یہی دن تو مشکل دن ہے۔

۴۸۶

نامۂ حکمت

ذیل میں زعمائے اسلام کے چند اقوال پیش کیے جاتے ہیں امید ہے کہ
قارئین کرام ان سے بھی استفادہ کی کوشش کریں گے۔

مؤلف

خدا[۱] کو خدا ماننا یہ ہے کہ ہر وقت اس کی پناہ و امداد مانگ۔ رسول[۲] کو رسول
جاننا یہ ہے کہ اس کے سوا کسی کی پیروی نہ کر۔ حصول[۳] ثواب جنت کی نیت سے
عبادت نہ کر کہ یہ خود غرضی و تجارت ہے۔ دوزخ[۴] کے خوف عذاب سے عبادت
نہ کر۔ کہ یہ شکم پرستی اور غلامی ہے۔ اسلئے اگر عبادت کرنی ہے تو محض خدا
واسطے کر اور اسے ایک[۵] پیشہ سمجھ کہ دکان اس کی خلوت ہے۔ راس المال
اس کا تقویٰ ہے۔ نفع اس کا جنت ہے عمل[۶] منعم کے لئے کر نہ کہ نعمت کیلئے
مالک کیلئے کر نہ کہ ملک کیلئے۔ حق کیلئے کر نہ کہ باطل کیلئے۔ مگر عمل[۷] کئے بغیر
آرزوئے بہشت نہ کر کہ یہ گناہ ہے اور بغیر ادائے سنت امید شفاعت نہ رکھ
کہ یہ محض غرور اور دھوکا ہے۔ گناہ کرنے والے سے میل جول نہ رکھ۔ کہ یہ گناہ
پر راضی ہونا ہے۔ اسلئے گناہ کے برابر ہے نہ ہی خدا کے دشمنوں سے دوستی
رکھ کہ یہ خدا سے دشمنی ہے۔ تو اگر دوست[۸] چاہتا ہے تو خدائے عزوجل کافی

---

[۱] محی الدین [۲] غزالی [۳] کرخی [۴] ابوبکر [۵] غوث الاعظم [۶] کرخی [۷] بلخی

ہے غمگسار چاہتا ہے۔ تو رسولؐ اکرم کافی ہیں۔ مونس چاہتا ہے تو قرآن کافی ہے۔ ایمان چاہتا ہے تو جہاد کافی ہے۔ کام چاہتا ہے تو عبادت کافی ہے۔ ہمراہی چاہتا ہے تو کراماً کاتبین کافی ہیں۔ وعظ چاہتا ہے تو مرگ کافی ہے اگر یہ پسند نہیں تو تجھے دوزخ کافی ہے۔

تیری جوانی تجھے دھوکا دے رہی ہے۔ یہ عنقریب تجھ سے چھین لی جاویگی اسلئے عمدہ لباس کا حریص بننے سے پہلے اپنے کفن کو۔ عمدہ مکان کے شیدائی بننے کی بجائے قبر کے گڑھے کو۔ عمدہ غذاؤں کے دلدادہ ہونے کی بجائے کیڑے مکوڑوں کی غذا بننے کو یاد رکھ۔ روٹی کی اتنی طلب رکھ کہ زندگی باقی رہ سکے۔ پانی اتنا پی جس سے پیاس رفع ہو۔ کپڑا اتنا پہن جس سے ستر پوشی ہو مکان ایسا ڈھونڈ جو رہائش کیلئے مکتفی ہو۔ علم اتنا پڑھ جس پر عمل کر سکے۔ مگر علم وہ اچھا ہے جو خدا کا خوف زیادہ کرے۔ ذاتی برائیوں سے واقف کرے۔ عبادت کا شوق دلائے۔ دنیا سے ہٹا کر دین کی طرف لگائے اور برے افعال سے مجتنب کرے۔ اور یاد رکھ کہ دنیا جو کبھی نہ ملے عادل ہے وہ تلخی کہ جس کا آخر شیرینی ہو۔ صبر ہے۔ وہ شیرینی جس کا آخر تلخ ہو شہوت ہے۔ وہ بیماری جو علاج پذیر نہ ہو اطبا اور وہ بلا جس سے تو بھاگ عیش ہے۔

لہ غوث الاعظمؒ لہ عثمانؓ لہ غزالیؒ لہ کرخیؒ

تو دیکھتا نہیں کہ تجھ جیسے[1] ہزاروں کو دنیا نے موٹا تازہ کیا اور پھر نگل گئی۔ اسلئے تو دنیا[2] میں رہنے کے سامان مت کر۔ تو دار الآخرت[3] کا ایک مسافر ہے۔ جہاں سے چل کر لحد کو جا رہا ہے۔ تیری عمر کا ہر برس منزل ہے۔ ہر مہینہ فرسنگ ہے۔ ہر دن میل اور ہر سانس قدم ہے کیا عجب[4] کہ اگلی ساعت یا کل کا دن ایسی حالت میں آئے کہ تو سطح زمین سے گم اور قبر کے اندر موجود ہو۔ اسلئے تجھ کو اس وقت تک نیند کرنا زیبا نہیں جب تک اپنا چھت بنا ہوا اپنے سرہانے نہ رکھ لے۔ تو ایک ایسے[5] گھر میں رہتا ہے جس کا اول تکلیف اور آخر[6] فنا ہے جس کی حلال چیزوں پر حساب اور حرام پر عذاب ہے جس میں خیر بہت کم اور شر بہت زیادہ ہے جس کا مال فتنوں کا سبب حوادث کا ذریعہ اور تکلیف کا باعث ہے پھر تو اس پر مغرور کیوں ہو رہا ہے اسلئے تیرے واسطے[7] گوشہ نشینی بہتر ہے۔ مگر اتنا خیال رکھ کہ اس سے مسلمانوں کے حقوق ضائع نہ ہوں اور تو خود خدمت خلق سے محروم نہ ہو جائے۔ اور جب[8] گھر سے باہر نکل۔ تو کوشش کر کہ گفتگو کی ابتدا تیری طرف سے نہ ہو بلکہ تیرا کام جواب بنا کرے کیونکہ ایک ساعت[9] کی خاموشی ساٹھ برس کی عبادت کے برابر ہے۔ اور عبادت بھی بغیر محنت کے۔ مگر خلوت[10] میں خاموش رہنا روا نہیں یعنی وہاں ذاکر ہو جا شاکر ہو جا۔

لہ غوث الاعظم[1] سے ابو بکر[2] سے غزالی[3] سے غوث الاعظم[4] سے علی[5] سے مجدد[6] سے غوث الاعظم[7] سے غزالی[8] سے غوث الاعظم

سلسلہ تعلیمات قرآن نمبر ۲

آں کے ز عرفی و نظیری رسد عزیز
فیضے کہ از کلام الٰہی بما رسید (عزیز صفی پوری)

بصائر قرآنی

مرتبہ

ایم عبدالرحمن خاں
چہلیک ۔ ملتان شہر

ناشر
ایم ثناء اللہ خاں پبلشر و بکسیلر ۲۶ ریلوے روڈ لاہور